Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़

# روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 68 :شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 11th March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۰ رمضان ۱۴۴۶ھ ● منگل، ۱۱ مارچ ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

## چمپیئن ٹرافی کا انوکھا جشن

# فسادیوں نے مسجد کو نشانہ بنایا، دکانیں نذر آتش کیں

مئو/ مدھیہ پردیش، 10 رمارچ: چمپیئن ٹرافی کو لیکر جیت کا جشن مناتے ہوئے جوشیلے نوجوانوں نے راستے پر واقع مسجد کو بھی نہیں بخشا اور مسجد پر اینٹیں پتھروں کی بارش کردی۔ مدھیہ پردیش کے مئو میں یہ سنسنی خیز واردات رونما ہوا۔ اس بے حرمتی کے بعد وہاں کا ماحول نہایت ہی بگڑ گیا اور فتنہ پروروں نے تو حد کردی مسجد کے اطراف میں جتنی دکانیں وگاڑیاں کھڑی تھیں سبھوں کو نذر آتش کردیا، اگرچہ پولس نے آتے ہی مستعدی کا ثبوت دیا اور فسادیوں کو وہاں سے رگید کر بھگا دیا، محافظی دستے کی ایک بڑی ٹیم وہاں پر تعینات کردی گئی۔ جس جگہ پر یہ واقعہ رونما ہوا مئو کے قریب ہی فوجی چھاؤنی ہے۔ اسی لئے وہاں زیادہ تعداد میں پولس دستے کو بھی مستعد رکھا گیا تا کہ فوجی چھاؤنی میں کوئی غیر معمولی واقعات نہ گھٹ جائے۔ اتوار کی رات کو چمپیئن ٹرافی میں ہندستانی ٹیم نے نیوزی لینڈ کو شرمناک شکست دی تھی۔ 12 برسوں کے بعد چمپیئن ٹرافی پر قبضہ جمانے پر شیدائی ترنگا لیکر سڑک پر نکل پڑے۔ اسی طرح کئی شیدائی مئو میں بھی جیت کا جلوس لیکر نکلے اور جوش وخوشی کے ماحول میں وہ جامع مسجد کے علاقے میں چلے آئے۔ وہیں انہونی گھٹ گیا۔ کچھ فرقہ پرست نوجوانوں نے مسجد کو نشانہ بنا کر اس پر پتھر پھینکے، ماحول خراب ہوتے ہی دوسرے فرقے ان کو ایسا کرنے سے روکا جس کے بعد وہ فتنہ پرور اور بھی زیادہ جنونی ہوگئے۔ نتیجہ کار دونوں فرقوں کے درمیان گھمسان کا رن چھڑ (باقی صفحہ 10 پر)

## مدھیہ پردیش کے سیدھی میں دو گاڑیوں میں شدید تصادم، 8 مسافر ہلاک، 14 زخمی

بھوپال، 10 رمارچ: مدھیہ پردیش کے سیدھی ضلع میں پیر کو ایک بڑا سڑک حادثہ پیش آیا۔ رات 2 بجے میہر ماتا مندر منڈن کرانے جا رہے عقیدت مندوں سے بھری گاڑی اور ٹرک کے درمیان ٹکر ہوگئی۔ اس حادثہ میں گاڑی میں سوار 8 لوگوں کی موت جبکہ 14 کے زخمی ہونے کی خبر ہے۔ سنگین طور سے زخمی لوگوں کو سنجے گاندھی، ریوا اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ دیگر زخمی ضلع اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

حادثہ اتنا خوفناک تھا کہ وہاں چیخ وپکار مچ گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوع پر پہنچی۔ اس کے بعد پولیس نے گاؤں والوں کی مدد سے زخمیوں کو (باقی صفحہ 10 پر)

## شام کے عبوری صدر نے بڑے پیمانے پر ہلاکتوں کی اطلاعات کے درمیان احتساب کا حلف لیا

دمشق، 10 مارچ (یو این آئی) شام کے عبوری صدر احمد الشارع نے ساحلی علاقے میں حالیہ تشدد کے ذمہ داروں کو جوابدہ ٹھہرانے کا عزم ظاہر کیا ہے، انہوں نے سیکورٹی فورسز اور شہریوں پر حملوں کی منصوبہ بندی کا الزام لگایا۔ احمد الشارع نے ایک ٹیلی ویژن خطاب میں لاذقیہ اور طرطوس صوبوں میں سیکورٹی اہلکاروں اور (باقی صفحہ 10 پر)

## ووٹر لسٹ پر اٹھنے والے سوالوں پر ایوان میں بحث ہونی چاہئے: راہل

نئی دہلی، 10 مارچ (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے پیر کے روز کہا کہ ووٹر لسٹ پر اپوزیشن کی طرف سے اٹھائے جانے والے سوالوں پر ایوان میں بحث ہونی چاہئے۔

ووٹر فہرست میں بے ضابطگیوں پر وقفہ صفر کے دوران اپوزیشن ارکان کے اعتراضات کے درمیان مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ ملک بھر میں ووٹر لسٹ پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوری اپوزیشن ووٹر لسٹ پر سوال اٹھا رہی ہے اور اعتراضات درج کروا رہی ہے۔ اس مسئلہ پر ایوان میں بحث ہونی (باقی صفحہ 10 پر)

## 5 سال بغیر کسی سماعت کے جیل میں بند رکھا گیا پھر شرجیل امام و دیگر کے خلاف فرد جرم عائد کی گئی

نئی دہلی، 10 رمارچ: دہلی کی ایک عدالت نے شرجیل امام جے این یو کے پی ایچ ڈی اسکالر اور سی اے اے مخالف کارکن مع دیگر 11 افراد کو 2019 کے سی اے اے مخالف احتجاج پر پانچ برسوں تک بغیر کسی سماعت کے جیل میں بند رکھا اور اس کے بعد ان کے خلاف فرد جرم داخل کردی یہ احتجاج جو 15 دسمبر 2019 کو شروع ہوا تھا اسے جامع ملیہ اسلامیہ کے طلباء نے شروع کیا تھا جس میں شہریت ترمیمی ایکٹ (سی اے اے) کے خلاف احتجاج شروع کیا گیا تھا۔ اور طلباء کی طرف سے ایک پرامن مارچ شروع ہوا تھا جسے پولس نے روک دیا اور ان پر حد سے زیادہ آنسو گیس کے گولے چھوڑے تھے۔ جس کے بعد وہاں ہنگامہ شروع ہوگیا تھا اور سرکاری و پرائیویٹ املاک نذر (باقی صفحہ 10 پر)

# قیادت میں خواتین، چھوٹی اور درمیانی صنعتوں میں قومی سطح پر بنگال سر فہرست، وزیراعلیٰ نے خوشخبری سنائی

کولکاتا: 0 1 مارچ (عوامی نیوز سروس) خواتین کو بااختیار بنانے میں بنگال آگے ہے۔ ممتا بنرجی کی قیادت والی ریاست نے خواتین کی قیادت میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں میں قومی سطح پر بہترین کا خطاب حاصل کیا ہے۔ ریاست کے وزیراعلیٰ نے یہ خوشخبری خواتین کے عالمی دن کے فوراً بعد سوشل میڈیا پر پوسٹ کی۔ پیر کو ایک ایکس ہینڈل پوسٹ میں، انہوں نے مرکز کی رپورٹ کا حوالہ دیا اور لکھا، "قومی سروے کی سالانہ رپورٹ کے مطابق، مغربی بنگال غیر منظم شعبے میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی فہرست میں سرفہرست ہے۔ صرف یہی نہیں، بلکہ اس سلسلے میں ہماری ریاست میں خواتین کا تعاون بھی شاندار ہے۔ مرکزی حکومت کی جانب سے ملک کے غیر منظم صنعتی شعبے پر ایک سروے کیا گیا تھا۔ نیشنل سروے آفس کی سالانہ رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ بنگال اس معاملے میں ملک میں سب سے بہتر ہے۔ بنگال نے منظم چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں، خود انحصاری اور خود روزگار کے شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ مینوفیکچرنگ انڈسٹری میں روزگار کی فہرست میں بنگال سرفہرست ہے۔ ملک میں مینوفیکچرنگ اور دیگر شعبوں میں کام کرنے والوں کی سب سے زیادہ تعداد بنگال میں ہے۔ اس کے علاوہ بنگال کی خواتین بھی انٹرپرینیورشپ کے میدان میں آگے ہیں۔ ان کی قیادت میں بہت سی غیر منظم چھوٹی اور درمیانی صنعتیں بنی ہیں۔ وہاں خواتین کارکنوں کی تعداد بھی ایک ریکارڈ ہے۔ اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مرکزی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے سوشل میڈیا پر ان تفصیلی کامیابیوں کے بارے میں لکھا۔

☆

# جج کو ہراساں کرنے کے معاملے میں ہائی کورٹ نے بشیر ہاٹ کے 21 وکلاء کے خلاف حکم جاری کیا

کولکاتا: 0 1 مارچ (عوامی نیوز سروس) اس بار، بشیر ہاٹ عدالت کے سرکاری وکیل سمیت 21 وکیل کلکتہ ہائی کورٹ میں ہیں۔ جج کو ہراساں کرنے کے معاملے میں ڈویزن بنچ سخت کارروائی کے راستے پر ہائی کورٹ نے فوجداری قانون کے تحت توہین عدالت کے رولز جاری کرتے ہوئے وکلا کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کیا ہے۔ الزام ہے کہ بشیر ہاٹ کورٹ میں ایک ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کو ہراساں کیا گیا۔ اس کو دیکھتے ہوئے جج نے ضلع جج کے ذریعے کلکتہ ہائی کورٹ میں شکایت درج کرائی۔ کیس کی سماعت جسٹس دیبانگشو باساک اور جسٹس محمد شبر راشدی پر مشتمل ڈویزن بنچ میں شروع ہوئی۔ عدالت نے واقعے کی ویڈیو فوٹیج دیکھی۔ دونوں جج اس پورے واقعہ سے حیران ہیں۔ ڈویزن بنچ نے کہا، عدالت کے حکم کے باوجود، حکومتی وکیل نے POCSO کیس میں نچلی عدالت میں بحث میں حصہ کیوں نہیں لیا؟ نتیجے کے طور پر، POCSO کے معاملات میں بدسلوکی کا شکار ہونے والے بچے مناسب کارروائی سے محروم ہو گئے ہیں۔ ان 21 وکلا کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کی جائے گی۔ آئندہ دنوں میں کیس کی سماعت ہوگی۔

ان کے خلاف کارروائی کا فیصلہ اس سماعت کے دوران کیا جائے گا۔ یہ بات آج جسٹس دیبانگشو باساک اور جسٹس محمد شبر راشدی کی ڈویزن بنچ نے کہی۔ پہلے کہا گیا تھا کہ بشیر ہاٹ بار ایسوسی ایشن ملزم وکلاء کو معلومات بھیجے گی۔ لیکن معاملہ کیا ہے؟ معلوم ہوا ہے کہ بشیر ہاٹ کورٹ میں POCSO کیس کی سماعت ہوئی تھی۔ الزام ہے کہ وکلاء نے اس کیس میں حصہ نہیں لیا۔ اس معاملے پر جج نے سخت پیغام دیا۔ الزام ہے کہ اس وقت اسے ہراساں بھی کیا گیا۔ اور پھر اس نے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔

☆

# ہلدیہ کی ایم ایل اے تاپسی منڈل بی جے پی چھوڑ کر ترنمول میں شامل ہوئیں

کولکاتا: 0 1 مارچ (عوامی نیوز سروس) ریاستی بی جے پی کو ایک اور 'دھکا'۔ درحقیقت اس بار 'بریک ڈاؤن' براہ راست شبھیندو ادھیکاری کے گھر پر ہوا۔ جبکہ بی جے پی دعویٰ کر رہی ہے کہ انتخابات کی تیاریاں ایک سال سے جاری ہیں، ان کے ایم ایل اے پارٹی چھوڑ کر ترنمول کانگریس میں شامل ہو گئے ہیں۔ مشرقی مدنا پور ضلع کے ہلدیہ سے ایم ایل اے تاپسی منڈل نے پیر کو بی جے پی چھوڑ کر ترنمول بھون میں باضابطہ طور پر حکمران کیمپ میں شمولیت اختیار کی۔ تاپسی کا بی جے پی سے ترنمول کانگریس میں جانے کی دوسری 'سیاسی اہمیت' بھی ہے۔ سب سے پہلے، تاپسی پارلیمانی پارٹی کی رکن ہیں جن کی قیادت شبھیندو ہیں۔ دوسری بات، وہ شبھیندو کے اپنے ضلع کی لیڈر اور ایم ایل اے ہیں۔ تاپسی کبھی سی پی ایم میں تھیں۔ 2016 کے اسمبلی انتخابات میں، جب ترنمول نے پوری ریاست میں کامیابی حاصل کی، تاپسی نے کانگریس کے حمایت یافتہ سی پی ایم امیدوار کے طور پر ہلدیہ سیٹ جیتی۔ اتفاق سے، شبھیندو خود ترنمول کانگریس کی جانب سے ہلدیہ کی 'دیکھ بھال' کرتے تھے۔ لیکن اس کے باوجود تاپسی سی پی ایم کے لیے جیت گئیں۔ اس کے بعد انہوں نے اس خیر خواہ کی مدد سے پارٹیاں بدل لیں۔ شبھیندو نے ترنمول چھوڑ کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کی۔ تاپسی سی پی ایم چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہو گئیں۔ تاپسی نے 2021 کے اسمبلی انتخابات ہلدیہ سے بی جے پی کے ٹکٹ پر لڑی تھیں۔ دوبارہ جیت گئیں۔ اب تک، وہ صرف شبھیندو کے 'قریبی' دائرے میں دیکھی گئی ہیں۔ لیکن جب شبھیندو 2026 کے اسمبلی انتخابات پر نظر رکھتے ہوئے ترنمول کانگریس کے خلاف تیزی سے آواز اٹھا رہے تھے، ان کی 'اعتماد' تاپسی نے پارٹی چھوڑ کر ترنمول کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ اس تقسیم کو اپوزیشن لیڈر کے لیے 'غیر آرام دہ' سمجھا جا رہا ہے۔ دوسری طرف، 'پرجوش' ترنمول کیمپ کا کہنا ہے کہ انھوں نے شبھیندو کا 'گھر' گرا دیا ہے۔ تاپسی پیر کی سہ پہر بائی پاس کے ساتھ واقع ترنمول کی عمارت میں پہنچیں۔ وہ وہاں سرکاری طور پر ترنمول کانگریس میں شامل ہوں گے۔ بی جے پی کو 2021 کے اسمبلی اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ترنمول کے ہاتھوں شکست ہوئی ہے۔ جہاں شمالی بنگال میں بی جے پی کی کارکردگی کسی حد تک 'قابل احترام' ہے، وہیں پورے جنوبی بنگال میں بی جے پی کو بری طرح شکست ہوئی ہے۔ شبھیندو کا اپنا ضلع مشرقی مدنی پور صرف مستثنیٰ تھا۔ بی جے پی نے اسمبلی اور لوک سبھا دونوں انتخابات میں اس ضلع میں ترنمول کانگریس کو پیچھے چھوڑ دیا تھا۔ یہاں تک کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو نندی گرام میں شکست ہوئی۔ حکمران کیمپ کا دعویٰ ہے کہ ترنمول کانگریس نے اس ضلع میں 'جوابی کارروائی' کی ہے۔ ترنمول کانگریس نے جنوبی بنگال کے اس ضلع میں جو کہ بی جے پی کا 'ناقابل تسخیر قلعہ' ہونے کا دعویٰ کیا جا رہا تھا، میں دھچکا لگا دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، بشنو پور کے ایم ایل اے تمے گھوش نے تاپسی کی پارٹی بدلنے کے پیچھے سب سے اہم کردار ادا کیا۔ جو خود بی جے پی سے ترنمول میں آئے تھے۔ 2021 میں، تمے نے بی جے پی کے ٹکٹ پر بانکوڑہ ضلع کے بشنو پور سے جیتے تھے۔ بعد میں وہ ترنمول پر شامل ہو گئے۔ اس کے علاوہ تاپسی کی پارٹی تبدیلی میں ایک ریاستی وزیر کا اہم کردار ہے۔ ترنمول ذرائع کے مطابق تمے نے اس وزیر کے ذریعے ترنمول سپریمو ممتا بنرجی سے رابطہ کیا۔

☆

# ریاست پانی کے ضیاع کو روکنے کیلئے سخت: فرہاد

کولکاتا: 0 1 مارچ (عوامی نیوز سروس) ریاستی وزیر بلدیات اور شہری ترقیات فرہاد حکیم نے اس بار پانی کے ضیاع کو روکنے کے لیے سخت اقدامات کا اعلان کیا۔ قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کا دوسرا مرحلہ پیر کو شروع ہوا۔ سوال و جواب کے سیشن کے دوران بی جے پی قانون ساز پارٹی کے چیف انوبنیلیٹر شنکر گھوش نے پانی کے ضیاع پر ریاستی حکومت کا موقف جاننا چاہا۔ اس کے جواب میں، فرہاد نے کہا، ہماری حکومت کا مقصد سڑک کے کنارے اسٹینڈز کی تعداد کو کم کرنا ہے۔ اب تمام گھروں کو پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ ہم نے گھروں کو پانی کے ٹینکوں میں پانی ذخیرہ کرنے کو کہا ہے تاکہ دن بھر گھر میں پانی موجود رہے۔ لیکن اب بھی کچھ جگہوں پر مسائل ہیں۔ کبھی مالک مکان کرایہ دار کا مسئلہ ہوتا ہے، کبھی شراکت داری کا مسئلہ ہوتا ہے۔ لہٰذا ہم کچھ جگہوں پر سڑک کے کنارے کھڑے ہونے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، ریاست کے میونسپل علاقوں میں کل 73,000 سٹینڈ پوسٹیں ہیں۔ پانی کے ضیاع کو روکنے کے لیے نلکے لگائے گئے ہیں۔ لیکن اس کے بعد بھی دیکھا جا رہا ہے کہ کئی مقامات پر سٹینڈ پوسٹیں گرائی جا رہی ہیں۔ اگر نل آن ہے تو پانی کی رفتار قدرے سست ہو جاتی ہے۔ ایک بالٹی کو بھرنے میں پانچ منٹ لگ سکتے ہیں۔ اور اگر آپ اسٹینڈ پوسٹ کا چہرہ توڑ دیتے ہیں، تو وہاں تین یا چار منٹ میں ایک بالٹی بھری جا سکتی ہے۔

وزیر بلدیات کے مطابق، ہم نے کولکاتا میونسپل علاقے میں 3-4 بار اسٹینڈ پوسٹ کے نلکے لگائے ہیں۔ لیکن اگر اسے گرا بھی دیا گیا تو ہم سٹینڈ پوسٹ کو ہٹا دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا، ہمیں پانی کا ضیاع بند کرنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ پانی زندگی ہے۔ تو زندگی پر ٹیکس نہیں لگایا جاتا۔ اس لیے جہاں پانی کا تجارتی استعمال نہیں ہوتا یا جہاں پانی کا نسبتاً کم استعمال ہوتا ہے وہاں ہم ٹیکس نہیں لیتے۔ اگر وہاں پانی کا ضیاع ہوتا ہے تو ہمیں بعض صورتوں میں سخت ایکشن لینا پڑے گا۔ فرہاد نے یہ بھی کہا کہ "73,000 ڈاک نکٹوں کو ٹیپ کیا گیا ہے۔ 2,823 سٹینڈ پوسٹوں کے چہروں پر تاحال نلکے نہیں لگائے گئے ہیں۔ بہت سے معاملات میں، نل ٹوٹ گئے ہیں۔ بعد میں، وزیر بلدیات نے کہا کہ حکومت نے پانی کے ضیاع کو روکنے کے لیے 6.45 ملین گھروں تک پانی پہنچایا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مارچ تک مزید 1.182 ملین گھروں کو پانی کے کنکشن فراہم کیے جائیں گے۔

# پھوچکا تلنے کے دوران گھر میں لگی آگ دمکل ملازم بھی جھلسا اسپتال میں داخل

ہگلی: 0 1 مارچ (محمد شبیب عالم) پیر کے دن چنسورہ کے گھوٹیا بازار علاقے کی ایک تین منزلہ عمارت کے پہلی منزل کے ایک مکان میں بھیانک آگ لگ گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے سارا سامان جل کر راکھ میں تبدیل ہو گیا۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق آگ لگنے کی اطلاع پا کر ایک دمکل انجن موقعے پر پہنچ گئی بتایا جاتا ہے کہ اس وقت آگ بجھانے کی کوشش میں ایک دمکل ملازم بوری طرح سے زخمی ہو گیا جسے فوراً چنسورہ امام باڑہ صدر اسپتال پہونچایا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ ایک پھوچکا فروش کیشوری سنگھ کے مکان میں آج دن میں اس وقت آگ لگ گئی جب وہ نیا گیس سلینڈر بدل کر گیس چولہا پھوچکا تلنے کیلئے جلائی جا رہی تھی کہ اسی دوران آگ بھڑک اٹھی۔ یہاں یہ بھی بتایا گیا کہ کیشوری کی بیوی کینسر متاثرہ مریض ہیں ان کو کسی بھی طرح تیسری منزل سے نیچے اتارا گیا۔ دن میں جیسے ہی آگ لگنے کی خبر دمکل کو ملی ایک انجن موقعے پر پہنچ گئی اور آگ پر قابو پائی مگر جس مکان میں آگ لگی تھی وہ مکان پوری طرح جل کر خاک میں تبدیل ہو گیا۔ وہیں اس حادثے کی خبر پاتے ہی پولیس بھی موقعے پر پہنچ گئی اور معاملے کی تحقیق میں لگ گئی۔

# متھلانچل ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے عظیم الشان دعوتِ افطار کا انعقاد

کولکاتا: 10 مارچ (نور عالم) متھلانچل ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے کولکاتا کے مچھوا پھل منڈی میں ایک شاندار دعوتِ افطار کا اہتمام کیا گیا، جس میں 2000 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ اس روحانی اور برکتوں سے بھرپور محفل میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات بھی شریک ہوئیں۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے محمد اظہار احمد، شمستی پور اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین، معروف وکیل محمد ارشاد یعقوب، اور کولکاتا خدا مسجد کے امام مولانا احمد شفیق بھی موجود تھے۔ تمام معزز مہمانوں نے متھلانچل ویلفیئر سوسائٹی کے صدر حاجی محمد برکت علی اور ان کی ٹیم کی خدمات کو سراہا۔ سوسائٹی کے صدر محمد برکت علی، محمد شمشیر عالم اور خازن محمد انیس نے اس کامیاب تقریب کے انعقاد میں کلیدی کردار ادا کیا۔ متھلانچل ویلفیئر سوسائٹی کا شمار ان سماجی و فلاحی تنظیموں میں ہوتا ہے جو ہمیشہ عوامی بہبود اور ملی خدمت کے لیے سرگرم رہتی ہیں۔ اس تقریب میں شرکت کرنے والوں نے سوسائٹی کے اس مثبت قدم کی خوب تعریف کی اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے پروگرام ہوں گے۔

# خضر پور میں کار کے اندر ڈرائیور پراسرار طور پر مردہ پایا گیا

کولکاتا: 10 مارچ (عوامی نیوز سروس) آج صبح تقریباً 7:3 بجے خضر پور کے واٹ گنج پولیس اسٹیشن کو اطلاع ملی کہ ایک شخص ایک گاڑی کے اندر بے ہوش حالت میں پڑا ہے۔ واقعہ 22B، آرفن گنج روڈ، کولکاتا-700023 کے سامنے پیش آیا جہاں مذکورہ شخص (رجسٹریشن نمبر WB 06F 573) کی ڈرائیور سیٹ پر بے حس و حرکت تھا۔ پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچی اور ابتدائی معائنے کے بعد زندگی کے کوئی آثار نہیں پائے گئے۔ بعد ازاں تفتیش میں متوفی کی شناخت بنامالی جینا، ولد مرحوم شارتھ جینا، ساکن ضلع جگت سنگھ پور، اڈیشہ کے طور پر ہوئی۔ لاش کو ایس ایس کے ایم اسپتال، کولکاتا منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے سرکاری طور پر مردہ قرار دے دیا۔ مزید تفتیش میں معلوم ہوا کہ بنامالی جینا مذکورہ گاڑی کا ڈرائیور تھا جس کے مالک رام چندر سوین ساکن 27، آرفن گنج روڈ کولکاتا ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی انکشاف ہوا کہ متوفی طویل عرصے سے ذیابیطس (شوگر) کا مریض تھا۔ پولیس کے مطابق اب تک کسی مشکوک سرگرمی یا سازش کے شواہد نہیں ملے اور نہ ہی کسی نے کوئی شکایت درج کرائی ہے۔ تاہم اصل موت کی وجہ جاننے کے لیے پوسٹ مارٹم کیا جا رہا ہے۔ پولیس معاملے کی مزید تفتیش کر رہی ہے۔

☆☆

# جنگل محل میں 3 خوفناک سڑک حادثات میں 3 کی موت، 8 کی حالت تشویشناک ہے

کولکاتا: 10 مارچ (عوامی نیوز سروس) پرولیا سے بانکوڑہ، مغربی مدنا پور تک، پیر کی صبح سے ریاست کے مختلف حصوں میں سڑک حادثات میں ایک کے بعد ایک موت کی اطلاع ملی ہے۔ خون بہنے لگا۔ کئی افراد کو تشویشناک حالت میں اسپتال میں بھی داخل کرایا گیا ہے۔ مغربی مدنا پور کے گھاٹل-پنچکورہ سڑک پر داسپور پولیس اسٹیشن کے تحت پنچیریا میں سڑک حادثہ میں ایک شخص کی موت ہو گئی۔ تین حالت تشویشناک ہے۔ اتوار کی رات تقریباً 12:30 بجے، پنچیریا میں ایک مکان کے سامنے ایک ماروتی ایک لاری سے ٹکرا گئی۔ پلک جھپکتے ہی ماروتی پوری طرح سے مڑ گئی اور ڈرائیور مر گیا۔ باقی 3 مسافر ہسپتال میں داخل ہیں۔

دوسری طرف، پرولیا میں صبح 7 بجے ایک سائیکل سوار کی ٹریلر کے پہیوں کے نیچے کچلنے سے موت ہو گئی۔ یہ واقعہ چھارا-نڈیارہ ریاستی شاہراہ کے ساتھ واقع ناڈیارا گاؤں میں پیش آیا۔ اطلاع ملتے ہی پرولیا موفسوال تھانہ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ تاہم ڈرائیور اس سے پہلے ہی ٹریلر چھوڑ کر موقع سے فرار ہو گیا۔ دوسری جانب علاقہ مکینوں نے بھی تقریباً ایک گھنٹے تک علاقے کی ناکہ بندی کی۔ معاوضے کے مطالبات بھی ہوئے۔ علاقے میں بڑے پیمانے پر کشیدگی پھیل گئی۔

دوسری طرف بانکوڑہ کے تلڈنگرا میں ریاستی شاہراہ پر بائک اور لاری کے درمیان ہوئی ٹکر میں رائے پور کے ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ یہ حادثہ آج صبح بانکوڑہ-جھارگرام اسٹیٹ ہائی وے نمبر 9 پر تلڈنگرا پولیس اسٹیشن کے چھائے پور مسافر ویٹنگ روم کے سامنے پیش آیا۔ متوفی نوجوان کا نام سومیادیپ کنڈو (29) ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ پیشے کے اعتبار سے پرائیویٹ بینک کا ملازم تھا۔ بانکوڑہ میں مسافروں سے لدی ایک بس آج ایک اور سڑک حادثہ کا شکار ہو گئی۔ حادثے میں 5 افراد زخمی ہو گئے۔ بس کے مسافروں کا کہنا ہے کہ

# قرض ادا کرنے کے بعد بھی پیسے کے لیے دباؤ، مار پیٹ اور توہین کے بعد بائیں بازو کے رہنما کے شوہر نے خودکشی کر لی

ندیا: 10 مارچ (عوامی نیوز سروس) ٹینگرہ واقعے کا سایہ اب ندیا کی گود میں پڑ گیا۔ قرض چکانے کے لیے اپنی زمین گھو دینا بھی آخری چارہ نہیں تھا۔ ایجنٹ مجھ پر مزید رقم کیلئے دباؤ ڈال رہے تھے۔ الزام ہے کہ انہیں گھروں سے لے جا کر تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اس کے بعد بائیں بازو کی خاتون کے شوہر نے خودکشی کا فیصلہ کیا۔ لاش کے پاس سے ایک خودکشی نوٹ ملا ہے۔ اس واقعہ سے آس پاس کے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ پولیس نے خودکشی نوٹ کی بنیاد پر ملزم کی تلاش شروع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مقتول کا نام مقبول حسین ہے۔ وہ ندیا کے چھپرا تھانے کے تحت گوکورا پوٹا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ اس شخص کی بیوی سی پی ایم کی سابق پنچایت ممبر ہے۔ مشہور ہے کہ علاقے میں ہر کوئی مقبول کی عزت کرتا تھا۔ اس نے حال ہی میں تقریباً 50,000 روپے کا قرض لیا ہے۔ ادائیگی کا دباؤ آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے۔ ایک موقع پر، ایجنٹوں نے مبینہ طور پر اسے تشدد کا نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ مقبول کو قرض کی ادائیگی کے لیے ایک بیگھہ زمین دینے پر مجبور کیا گیا۔ لیکن اس سے مسئلہ حل نہیں ہوا۔ اس وقت بھی پیسے کے لیے دباؤ تھا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق اتوار کی رات قرض کے ایجنٹ مقبول کے پاس رقم لینے آئے تھے۔ یہ وہی ہیں جو اسے لے گئے۔ وہاں مقبول کو شدید زدوکوب کیا گیا۔ اس کی لاش پیر کو برآمد ہوئی تھی۔ سائیڈ سے ایک خودکشی نوٹ ملا ہے۔ اس میں پڑوسی ملزمان کو سزا دینے کے مطالبے پر بضد ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ مقبول ذہنی دباؤ اور تشدد کے باعث یہ انتہائی فیصلہ لینے پر مجبور ہوا۔

☆☆

ویسٹ بنگال پردیش کانگریس مناریٹی ڈیپارٹمنٹ اسٹیٹ وائز چیرمن محترمہ رخسانہ بیگم سنٹرل کولکاتا کے صدر سومین پال وارڈ 29 کے صدر شمیم اختر اور اروند کوری کے زیر قیادت نارکل ڈانگا وارڈ 29 میں بڑھتے جرائم اور نشیلی ادویات کے مدنظر نارکل ڈانگا کے آفیسر انچارج کو میمورینڈم دینے کیلئے تھانے کے سامنے کانگریس کے پورے کارکنان دیکھے جا سکتے ہیں۔


## پوربی ریلوے

بدنمبر: جیم/2025/ بی/5981858، بتاریخ 05.03.2025 بڈس مطلوب ہے سنئیر ڈویژنل میکانیکل انجینئر (ای این/ایچ ایم وایف آر ٹی) پوربی ریلوے، ڈی آر ایم ہلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ 711101 سے مندرجہ ذیل کام کے لئے آسٹم کنٹیگری: کسٹم بڈ برائے سروس۔ میکانز ڈیمونٹل صفائی کام کا عظیم گنج، اسٹیشن میں جو ہو جانا چاہئے 3 برسوں میں یعنی 1095 دنوں میں **مساوی کٹیگری**: صفائی، دھلائی و جراثیم کش سروس کے طریقہ کار میں۔ **تخمینہ بڈ کی لاگت (روپئے میں)**: 1,42,00,664.42 روپئے **ای ایم ڈی تفصیلات**: **مشاورتی بینک**: اسٹیٹ بینک آف انڈیا، **ای ایم ڈی رقم (روپئے میں)**: 2,21,010.00 روپئے اختیاری کلاوز نہیں، **میڈیشین کلاوز**: نہیں **ٹھیکہ کی مدت**: 3 برسوں کے **بڈ پیشکش کی میعاد**: (آخری تاریخ تک) 90 (دنوں کے لئے) **بڈ اختتام تاریخ / وقت**: 14.03.2025 کو 14.00 بجے **بڈ کھلنے کی تاریخ / وقت**: 14.03.2025 کو 14.30 بجے **دفتر کا نام**: ہوڑہ ڈویژن۔ **کم سے کم سالانہ بکری بڈرس کا (3 برسوں کا)**: 1 لاکھ **مساوی سروس طلبی کے لئے ماضی کے تجربے / مساوی خدمات**: 3 برس۔ **مساوی خدمات کے ماضی کے تجربات ہونگے**: ہاں، **ایم ایس ای تخفیف سالانہ تجربہ و ٹرن اوور**: نہیں، **شروعاتی تخفیف سالانہ تجربے کا و ٹرن اوور**: نہیں **بیچنے والے کو کاغذات دکھانے ہونگے**: تجربے کا قاعدہ، بڈرس کا ٹرن اوور، سند (اے ٹی سی کی حمایت میں) اگر بڈرس کا تجربے/ٹرن اوور قاعدے، حمایتی کاغذات میں اہلیت دکھانے کی رعایت چاہئے تو خریدنے والے کی قدریں ضرور آپ لوڈ کریں۔ **کیا آپ اپ لوڈ کاغذات دکھانے کے خواہاں ہیں بذریعہ بڈرس کے جو کہ سبھی بڈرس نے شامل کیا ہے؟ ہاں بڈ نا آر ایے کی اہلیت**: نہیں **بڈ کا ٹائپ**: دو پیکٹ بڈ، ٹیکنیکل قرارداد کے لئے وقت دیا گیا ہے۔ ٹیکنیکل قدریں کے دوران: 2 دنوں کے معیاری **طریقہ**: کامنصفانہ اندازہ: **ای پی بی جی تفصیلات**: **مشاورتی بنک اسٹیٹ بینک آف انڈیا**، ای پی بی جی شرح (%): 5.00 دورانیہ برائے ای پی بی جی کی پیشی (مہینے): 42

(HWH-655/2024-25)

**ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے** www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

## ای۔ آکسن نوٹس

نمبر: کمرشل۔1/پارکنگ/25/2/03 **بتاریخ: 07.03.2025**

منجانب وصدر جمہوریہ ہند کی طرف سے سنئیر ڈویژنل کمرشل منیجر/ آدرا، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے کی طرف سے ای۔ آکسن:

● **کٹیگری**: پارکنگ، **آکسن کٹیلاگ نمبر**: پارک 74، لاٹ نمبر اکیگری: پارکنگ۔ آدرا۔ پی ڈبلوی این۔ ٹی۔ ڈبلو 56-25-1 (پارکنگ۔ دو پہیے کے لئے) **آکسن کا آغاز (سبھوں کے لئے)** 24.03.25 کو 12.00 بجے **آکسن کی بند کی تاریخ / وقت** 24.03.25 کو 12.30 بجے **نوٹ**: متوقع بڈرس سے درخواست ہے کہ وہ ای۔ آکسن سے رجوع کریں لیزنگ طرز کے ای آر ای پی ایس ویب سائٹ (www.ireps.gov.in) سے **معلومات / تصفیہ کے لئے اگر کچھ بھی ہو۔ برائے کرم نیچے مذکور آفس سے رابطہ کریں**

(PR-1216) **Sr. Divisional Commercial Manager, Adra**

ساؤتھ ایسٹرن ریلوے
خدمات خندہ پیشانی سے

# وقف ترمیمی بل کے خلاف
# مغربی بنگال میں مشترکہ احتجاجی مظاہرہ

سی پی آئی (ایم) کے اسٹیٹ سکریٹری وقف ترمیمی بل کے خلاف آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے بینر تلے اجتماعی احتجاجی تحریک میں شریک ہوئے۔

کولکاتا: 10 مارچ (نور عالم) وقف ترمیمی بل 2024 کے خلاف مغربی بنگال میں مختلف مسلم تنظیموں کی جانب سے دھرم تلہ کے وائی چینل ایک مشترکہ احتجاجی مظاہرہ منعقد کیا گیا۔ اس مظاہرے کی قیادت مسلم پرسنل لا بورڈ کے رکن مولانا ابو طالب رحمان نے کی، جبکہ اس موقع پر ایم ایل اے نوشاد صدیقی اور سی پی آئی ایم کے ریاستی سیکریٹری محمد سلیم بھی موجود تھے۔ مقررین نے اس بل کو مسلمانوں کے مذہبی اور فلاحی اداروں پر حملہ قرار دیتے ہوئے اسے واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ محمد سلیم نے اپنے خطاب میں مودی حکومت کو فسطائی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بل وقف جائیدادوں کو حکومت کے کنٹرول میں لینے کی کوشش ہے، جو کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں۔ ایم ایل اے نوشاد صدیقی نے کہا کہ مسلم تنظیمیں اس ''کالے قانون'' کے خلاف مسلسل آواز اٹھا رہی ہیں اور اسے کسی بھی قیمت پر قبول نہیں کریں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وقف جائیدادوں کا تحفظ مسلمانوں کی اجتماعی ذمہ داری ہے اور اس کے لیے ہر ممکن جدوجہد کی جائے گی۔ احتجاج میں مختلف مسلم تنظیموں کے رہنماؤں اور کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور وقف ترمیمی بل کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ مقررین نے اعلان کیا کہ اگر حکومت نے اس قانون کو واپس نہ لیا تو تحریک کو مزید تیز کیا جائے گا۔ اور تمام سیکولر پارٹیز سے بھی بار بار گزارش کی جارہی ہے کہ وہ پارلیمنٹ میں اس بل کی پرزور مخالفت کریں واک آؤٹ کرنے کی صورت میں اس ''کالے قانون'' کی حمایت ہی سمجھی جائے گی۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ کے اعلیٰ قیادت نے بی جے پی کی اتحادی پارٹیوں کے نمائندے چندر بابو نائڈو اور نتیش کمار سے ملاقات کر اس بل کی مخالفت کی درخواست کی ہے لیکن ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ یہ دونوں نے مسلمانوں کو دھوکہ دیا ہے کیوں کہ اگر یہ اس بل کی مخالفت کرتے تو بی جے پی سرکار اس بل کو پاس کرانے کی جرات نہیں کرتا۔

اسی لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ جو بھی سیکولر پارٹی اس کالے قانون کا حمایت کرے گا یا واک آؤٹ کرے گا تو انتخابات کے وقت ہمیں بھی جواب دینے کے لیے تیار رہنا چاہیئے۔ ملکی حالات کے پیش نظر ہمیں مکمل اعتماد ان سیکولر جماعتوں پر نہ کرتے ہوئے اپنی قیادت کے بارے غور کرنا چاہیے اور ایسا مضبوط، منظم اور مستحکم منصوبہ بندی کرنی چاہئے کہ ہر ریاست سے کم از کم 2 ایم پی ان سیکولر جماعتوں کے علاوہ اور 10-15 ایم ایل اے کو منتخب کر اسمبلی اور پارلیمنٹ پہنچایا جاسکے جب تک ایسا نہیں ہوتا ہمارے حالات میں بہتری آنا مشکل ہے۔ ہمیں اپنی قیادت خود تیار کرنا ہوگی اپنے پیروں پر کھڑے ہوکر قانون ساز کاؤنسل کا حصہ بننا ہوگا۔

## اسپیکر بیمان بنرجی نے بی جے پی کے دو ممبران اسمبلی کو غیر متعلق پر اسمبلی اجلاس سے نکالنے کیلئے مارشلوں کا استعمال کیا

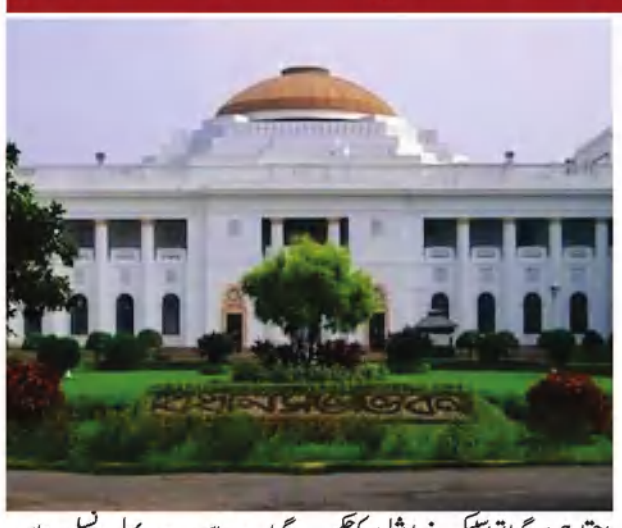

کولکاتا: 0 1 مارچ (عوامی نیوز سروس) بجٹ اجلاس کے پہلے دن ریاستی اسمبلی میں ہنگامہ ہوا۔ اسپیکر بیمان بنرجی نے بی جے پی کے دو ممبران اسمبلی کو اسمبلی اجلاس سے نکالنے کیلئے مارشلوں کا استعمال کیا۔ کافی دیر بعد اپوزیشن ایم ایل اے کو مارشلوں نے اسمبلی سے باہر نکال دیا۔ بی جے پی ممبران اسمبلی نے پرنسپل کے فیصلے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے کاغذات پھاڑ دیے اور نعرے لگائے۔ اسپیکر نے بی جے پی ایم ایل اے دیپک برمن کو بھی معطل کر دیا۔ اس دن اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں بحث شروع ہونے کے بعد بی جے پی ایم ایل اے ہیرن چٹرجی نے اپنی تقریر شروع کی۔ اپنی تقریر کے دوران ہیرن چٹرجی نے ریاستی حکومت پر تنقید شروع کر دی۔ پرنسپل نے پھر دعویٰ کیا کہ ان کا بیان غیر متعلق ہے۔ اس سے ہیرن چٹرجی اور پرنسپل کے درمیان جھگڑا ہوا۔ اسپیکر نے ہیرن چٹرجی کا مائکروفون بند کر دیا۔ بی جے پی ممبران اسمبلی نے پرنسپل کے اس رویے کے خلاف احتجاج شروع کر دیا۔ جب احتجاج بڑھ گیا تو اسپیکر نے مارشلوں کو حکم دیا کہ وہ بی جے پی کے ممبران اسمبلی منوج اوراون اور شنکر گھوش کو اسمبلی چیمبر سے ہٹا دیں۔ اس کے بعد اسمبلی مارشل دونوں ایم ایل ایز کو سیشن ہال سے باہر لے گئے۔ احتجاج میں بی جے پی کے بقیہ ممبران اسمبلی نے بھی اسمبلی چیمبر چھوڑ دیا۔ پرنسپل نے بی جے پی ایم ایل اے دیپک برمن کو باہر جاتے وقت کاغذ پھاڑنے پر معطل کر دیا۔ پرنسپل نے کہا کہ انہیں موجودہ سیشن کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ اس سے پہلے پرنسپل بیمان بنرجی نے اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کو معطل کر دیا تھا۔ ان کی معطلی ابھی ختم نہیں ہوئی۔ جس کے باعث اپوزیشن لیڈر اس دن سیشن روم میں نہیں تھے۔ بی جے پی کی قانون ساز پارٹی شبھیندو ادھیکاری کی قیادت میں میٹنگ کر رہی ہے تاکہ یہ فیصلہ کیا جا سکے کہ پرنسپل کے فیصلے کے خلاف کیا جوابی اقدامات کیے جائیں گے۔

☆

## گورنر کے نام سے سوشل میڈیا پر جعلی اکاؤنٹس کھول کر فراڈ، راج بھون نے خبردار کیا

کولکاتا: 10 مارچ (عوامی نیوز سروس) گورنر کے نام سے سوشل میڈیا پر جعلی اکاؤنٹس بنا کر مالی فراڈ کا الزام۔ گورنر کے دفتر میں پہلے ہی شکایت درج کرائی جا چکی ہے۔ اور پھر گورنر ہائس ہل گیا۔ وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔ جو کوئی بھی کسی معاملے میں گورنر سے رابطہ کرتا ہے اسے فوری طور پر پولیس کو رپورٹ کرنے کو کہا گیا ہے۔ راج بھون نے اطلاع دی ہے کہ دھوکہ باز دھوکہ دہی کا جال پھیلا رہے ہیں، کبھی فون کے ذریعے اور کبھی ذاتی طور پر۔ جس شخص کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اسے مختلف مراعات دینے کا وعدہ کیا جا رہا ہے۔ اور وہ فائدہ فراہم کرنے کے عوض رقم کا بھی مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ راج بھون میں اس طرح کی کئی شکایات درج کی گئی تھیں۔ جس نے تفتیش کاروں کو تذبذب کا شکار کر دیا۔ پھر ایسی شکایات میں کچھ کمی آئی۔

تاپسی منڈل اور شیامل مائتی نے بی جے پی کو چھوڑ کر ٹی ایم سی بھون میں ترنمول کانگریس کا پرچم اٹھا لیا

## 70 ملین سے زیادہ لوگ ماں کینٹین سے مستفیض ہوئے ہیں: فرہاد

کولکاتا: 0 1 مارچ (عوامی نیوز سروس) میونسپل اور شہری ترقی کے وزیر فرہاد حکیم نے قانون ساز اسمبلی میں ماں کینٹینوں کے بارے میں یہ اعداد و شمار پیش کیے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروجیکٹ کا اعلان 2021 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے کیا گیا تھا۔ فی الحال مدر کینٹین بلاک، میونسپلٹی اور کارپوریشن کے علاقوں میں چل رہی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ کینٹین 33 میڈیکل کالجوں اور ڈسٹرکٹ ہسپتالوں میں بھی کام کر رہی ہیں۔ وزیر فرہاد حکیم نے اسمبلی کو بتایا کہ 70 ملین سے زیادہ لوگوں نے ماں کینٹین سے کھانا لیا ہے۔ ان کے مطابق ریاست میں ما کینٹین کی مقبولیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق اس کینٹین میں ہر ماہ تقریباً 2.1 ملین لوگ کھانا کھاتے ہیں۔ اب تک 72.9 ملین افراد اس منصوبے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ ریاستی حکومت اس پروجیکٹ پر پہلے ہی 128 کروڑ روپے خرچ کر چکی ہے۔

## کولکاتا میں کام کے بہانے ہوٹل کے کمرے میں نوجوان خاتون کی عصمت دری، ملزم گرفتار

کولکاتا: 10 مارچ (عوامی نیوز سروس): نوجوان عورت کو کام کی اشد ضرورت تھی۔ ایک ادھیڑ عمر آدمی نے بھی نوکری دلانے کا وعدہ کیا۔ لیکن نوکری نہیں ملی۔ انہیں ہوٹل کے ایک کمرے میں لے جایا گیا۔ نوجوان خاتون زیادتی کا نشانہ بنی۔ عصمت دری کا الزام جنوبی کولکاتا میں لگایا گیا تھا۔ شکایت کی بنیاد پر کولکاتا پولیس نے اس شخص کو گرفتار کر لیا۔ اسے پیر کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار شخص کا نام، جس کی عمر 59 سال ہے، کیرتی مہتا ہے۔ 21 سالہ خاتون کی اس شخص سے کچھ عرصے سے واقفیت تھی۔ اس نوجوان عورت کو نوکری کی ضرورت ہے۔ یہی بات کیرتی نے مہتا کو بتائی۔ پھر نوکری حاصل کرنے کے لیے چارہ دیا جاتا ہے۔ اسی طرح 7 تاریخ کو کیرتی نوجوان خاتون کو بھوانی پور کے ایک ہوٹل میں لے گیا۔ نوجوان خاتون کو ہوٹل کے ایک کمرے میں مبینہ طور پر زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ واقعہ کے بارے میں کسی کو بتایا تو اس کے نتائج اور بھی سنگین ہوں گے۔ یہ دھمکی بھی دی گئی۔ نوجوان خاتون نے بھوانی پور پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات کرتے ہوئے کل رات اس شخص کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار شخص کو آج عدالت میں پیش کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ نوجوان خاتون دہلی کی رہنے والی ہے۔ وہ کولکاتا میں ایک بار میں کام کرتا ہے۔ وہ حال ہی میں کام کی تلاش میں تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ سیالدہ کی عدالت میں نوجوان خاتون کا راز داری کا بیان لیا گیا۔

پردیش کانگریس ادویات کنٹرول آفس کے سامنے جعلی دواؤں کے خلاف احتجاجی تحریک شروع کی

# خاندانی اور سماجی زندگی پر ماہِ رمضان کے اثرات
# آپسی بھائی چارہ اور میل جول... شاہد صدیقی علیگ

(ایجنسیز): امت مسلمہ اسلامی سال کے نویں مہینے، یعنی ماہِ رمضان کی آمد کا بے صبری سے انتظار کرتی ہے۔ یہ مہینہ نہ صرف عبادات اور روحانی ترقی کا موقع فراہم کرتا ہے بلکہ خاندانی اور سماجی زندگی پر بھی گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جب انسان کا اپنے رب سے تعلق مضبوط ہوتا ہے اور وہ اپنے اردگرد کے افراد سے بھی محبت اور ہمدردی کا برتاؤ اختیار کرتا ہے۔ مساجد کی رونقیں بڑھ جاتی ہیں، گھروں میں عبادات کا ماحول قائم ہوتا ہے اور خاندان کے افراد زیادہ وقت ایک دوسرے کے ساتھ گزارتے ہیں۔ ماہِ رمضان صرف انفرادی عبادات کا نہیں بلکہ اجتماعی خیر و برکت اور سماجی ہم آہنگی کا بھی مظہر ہے۔ ماہِ رمضان گھر کے افراد کو ایک جگہ اکٹھا ہونے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ سحری اور افطار کے اوقات وہ لمحات ہوتے ہیں جب پورا خاندان ایک ساتھ بیٹھتا ہے، جو آج کے مصروف طرزِ زندگی میں کم دیکھنے کو ملتا ہے۔ اس سے نہ صرف آپسی محبت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ ایک دوسرے کے مسائل سمجھنے اور انہیں حل کرنے کی راہ بھی ہموار ہوتی ہے۔ والدین اپنے بچوں کو عبادات اور اسلامی اقدار کی تربیت دینے میں زیادہ سرگرم ہو جاتے ہیں اور چھوٹے بچے بھی روزے کی اہمیت کو سمجھنے لگتے ہیں۔

رمضان کا ایک اور اہم پہلو برداشت اور صبر ہے، جو گھریلو تعلقات کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ روزہ دار بھوک اور پیاس کے باوجود صبر اور تحمل کا دامن نہیں چھوڑتا، جس کا اثر گھریلو ماحول پر بھی پڑتا ہے۔ بحث و تکرار میں کمی آتی ہے اور رشتوں میں دراڑیں پڑنے کے بجائے انہیں جوڑنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ بھائی بہنوں میں اختلافات کم ہوتے ہیں اور والدین کی عزت و احترام میں اضافہ ہوتا ہے۔

رمضان المبارک میں سماجی روابط بھی مضبوط ہوتے ہیں۔ محلے میں اجتماعی عبادات، تراویح، اور قرآن خوانی کے ذریعے لوگ ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں۔ دعوتِ افطار کا سلسلہ بھی میل جول بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، جہاں رشتہ داروں، دوستوں، اور پڑوسیوں کو مدعو کیا جاتا ہے۔ یہ محض کھانے کی دعوت نہیں ہوتی بلکہ سماجی یکجہتی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کا ایک ذریعہ بنتی ہے۔ اسلام نے رمضان میں غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد پر زور دیا ہے۔ زکوٰۃ ؟ اور صدقات کے ذریعے مستحق افراد کی مدد کی جاتی ہے، جس سے نہ صرف مالی مشکلات کم ہوتی ہیں بلکہ محتاجوں کے دلوں میں امیروں کے لیے محبت اور خیر خواہی کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ ایک ایسا معاشرہ تشکیل پاتا ہے جہاں دولت کی غیر مساوی تقسیم کا احساس کم ہو جاتا ہے اور لوگ ایک دوسرے کی ضروریات کو سمجھنے لگتے ہیں۔

رمضان المبارک کا سب سے بڑا سبق دوسروں کی بھوک اور تکلیف کو محسوس کرنا ہے۔ روزے کا اصل مقصد صرف کھانے پینے سے پرہیز نہیں بلکہ دوسروں کے درد کو محسوس کرنا اور ایثار و قربانی کا عملی مظاہرہ کرنا ہے۔ ایک روزہ دار جب دن بھر بھوکا اور پیاسا رہتا ہے تو اسے ان لوگوں کا احساس ہوتا ہے جو سال بھر فاقہ کشی اور محرومی کا شکار رہتے ہیں۔ اس لیے رمضان میں صدقہ، خیرات اور فطرہ کی ادائیگی پر زور دیا گیا ہے تاکہ معاشرے میں کوئی شخص ضرورتوں سے محروم نہ رہے۔ زکوٰۃ کا باقاعدہ نظام اسلامی معیشت میں فلاحی ریاست کے اصولوں کی بنیاد رکھتا ہے۔ اگر رمضان میں ہر صاحبِ استطاعت شخص ایمانداری سے زکوٰ؟ اور خیرات مستحق افراد تک پہنچائے تو سماجی عدم توازن کو کم کیا جا سکتا ہے۔ اس سے ایک ایسا ماحول پیدا ہوتا ہے جہاں لوگ لینے والے کے بجائے دینے والے بننے کی کوشش کرتے ہیں، اور یوں سماج میں ہم آہنگی اور مساوات کا رجحان فروغ پاتا ہے۔ رمضان المبارک میں گلے شکوے دور ہونے لگتے ہیں۔ روٹھے ہوئے گلے مل جاتے ہیں، اختلافات ختم ہو جاتے ہیں اور رشتے مزید مضبوط ہوتے ہیں۔ رمضان ہمیں صبر، درگزر، اور معافی کا درس دیتا ہے، جو معاشرتی زندگی کے لیے بے حد ضروری ہیں۔ جب کوئی شخص کسی کے ساتھ نرمی اور شفقت سے پیش آتا ہے، تو دوسرا شخص بھی اسی رویے کو اپنانے پر مجبور ہو جاتا ہے، اور یوں معاشرے میں محبت، امن، اور خیر خواہی کی فضا قائم ہوتی ہے۔

رمضان میں فرقہ واریت اور تعصبات بھی کم ہوتے ہیں۔ سب روزے رکھتے ہیں، سب مساجد میں اکٹھے ہوتے ہیں، سب ایک ساتھ افطار کرتے ہیں اور سب ایک دوسرے کے لیے دعا کرتے ہیں۔ اس مہینے میں مسلمانوں کے درمیان اتحاد اور بھائی چارہ مزید مضبوط ہو جاتا ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک میں مسلمان رمضان کی برکتوں کو محسوس کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے لیے ہمدردی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

رمضان المبارک محض ایک مہینہ نہیں بلکہ زندگی کو بدلنے کا ایک موقع ہے۔ یہ ہمیں اپنی خاندانی زندگی کو بہتر بنانے، معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور غریبوں کی مدد کرنے کا درس دیتا ہے۔ اگر ہم رمضان میں پیدا ہونے والی مثبت تبدیلیوں کو سال بھر اپنی زندگی کا حصہ بنا لیں تو ہمارے گھروں میں سکون، معاشرے میں امن، اور دلوں میں محبت کا راج ہوگا۔

یہی رمضان کا اصل پیغام ہے کہ ہم اپنے اندر برداشت، قربانی، ایثار، اور محبت کا جذبہ پیدا کریں اور ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیں جو اخوت، بھائی چارے، اور امن و سکون کی بہترین مثال ہو۔ اگر ہم رمضان کی تعلیمات کو اپنا لیں تو ہمارے خاندانی اور سماجی رشتے مضبوط ہوں گے اور ایک مثالی اسلامی معاشرہ وجود میں آئے گا۔

# ضلع میں ہولی کا تہوار بھائی چارے اور خوش اسلوبی سے منائیں

## ڈپٹی کمشنر نے ہولی کے تہوار کے حوالے سے ضلع سطح پر امن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے خطاب کیا، ہولی کھیلیں، آپسی بھائی چارے اور گنگا جمنی ثقافت کی مثال قائم کریں: ایس پی

**عوامی نیوز نمائندہ**

لوہردگا: ہولی کے تہوار کے حوالے سے پیر کو ضلع کونسل کے میٹنگ ہال میں ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر وائکھمارے پرساد کرشنا کی صدارت میں ضلع سطح کی امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں تمام بلاکوں سے آئے ہوئے امن کمیٹی کے ممبران نے بلاکوں میں ہونے والے امن کمیٹی کے اجلاسوں اور اپنے اپنے علاقوں میں ہولی کے موقع پر منعقد کیے جانے والے پروگراموں کے بارے میں جانکاریاں حاصل کیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ آپ سب ہولی کا تہوار ہم آہنگی کی فضاء اور بھائی چارے کے ساتھ خوش اسلوبی سے منائیں۔ اگر بچے اور نوجوان کسی بڑے پر رنگ ڈالیں تو انہیں سرپرست کی طرح سمجھیں، کسی طرح کی بدتمیزی نہ کریں۔ ان کی خواہش کے مطابق ہی رنگ ڈالیں۔ کسی بھی قسم کی غیر معمولی صورتحال کو پیدا نہ ہونے دیں۔ مجسٹریٹس اور پولیس افسران کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تعینات کیا گیا ہے کہ ہولی کا تہوار اخوت، محبت اور ہم آہنگی کی فضا کے ساتھ منایا جائے۔ پولیس افسران اور انتظامیہ کے ذریعہ سماج دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ ہولی کا تہوار ہندوستان میں بڑے جوش و خروش سے منایا جاتا ہے۔ آپ اپنے اپنے علاقوں میں ہولی بھی کھیلیں اور ایک دوسرے کے ساتھ خوشگوار تعلقات کو مضبوط کریں۔ امن کمیٹی کے ارکان کی جانب سے آج کی میٹنگ میں ہولی کو خوش اسلوبی اور محبت سے منانے کے حوالے سے دی گئی یقین دہانی سے ضلعی انتظامیہ کے حوصلے بلند ہوئے ہیں۔ آپ سب اپنے علاقوں میں عید اور رام نوامی کے تہواروں کے حوالے سے ضروری میٹنگ کریں۔

ہولی کی اصل روح کو ذہن میں رکھیں: پولیس سپرنٹنڈنٹ حارث بن زماں نے کہا کہ ہولی کے دوران تہوار کی بنیادی روح کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔ کسی کو تکلیف نہ دیں۔ تہوار کا مطلب ہی محبت اور بھائی چارے کے ماحول میں منانا ہے۔ ہندوستان میں ہولی بڑے جوش و خروش کے ساتھ منائی جاتی ہے۔ جب بھی آپ ہولی کھیلیں، آپسی بھائی چارے اور گنگا جمنی ثقافت کی مثال قائم کریں، تہوار منانے کے لیے ضلع میں کافی پولیس فورس موجود ہے۔ امن کمیٹی کے لوگ ہولی کے دوران محافظوں کا کردار ادا کریں اور نوجوانوں کو قابو میں رکھنے کی کوشش کریں۔ ضلع بھر میں انتظامی تیاریاں مکمل ہیں۔ ضروری پولیس فورس موجود ہے، ڈرون اور سی سی ٹی وی کے ذریعے نگرانی کی جائے گی۔ سوشل میڈیا پر خصوصی مانیٹرنگ ہوگی۔ میٹنگ میں سول سرجن ڈاکٹر منجوناتھ چودھری، سب ڈویژنل افسر امیت کمار، سب ڈویژنل پولیس آفیسر شردھا کرکیٹا، تمام ضلع سطح کے افسران، تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران، تمام زونل افسران، تمام پولیس اسٹیشن انچارجز اور امن کمیٹی کے اراکین موجود تھے۔

# سڑک حادثے میں ایک کار پیدل چل رہے باراتیوں پر چڑھ گئی

## دو افراد جاں بحق، نصف درجن کی حالت تشویشناک، دوسرے واقعے میں گاڑی تباہ، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

**عوامی نیوز نمائندہ**

سیہما لوہردگا: الگ الگ سڑک حادثات میں دو افراد کی موت ہوگئی، جبکہ نصف درجن لوگ زخمی ہوگئے۔ کار کا ڈرائیور جس کے ذریعہ حادثہ پیش آیا، پولیس کی حراست میں ہے۔ واضح رہے کہ لوہردگا ضلع کے تحت سیہما تھانہ علاقہ کے سیرینگ ہاتو کے مقام پر لوہردگا بھنڈرا مین روڈ پر پیدل چل رہے باراتیوں کی پارٹی کو ایک بے قابو کار نمبر جے ایچ 01 ایف ایس 2933 کے ڈرائیور نے کچل دیا۔ جس میں ایک شخص کی موقع پر ہی دردناک موت ہوگئی جبکہ دوسرا شخص ہسپتال لے جاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ نصف درجن سے زائد افراد کی حالت بدستور تشویشناک ہے۔ سڑک حادثہ کے بعد مقامی دیہاتیوں نے واقعہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے سڑک بلاک کردی۔ اور کچھ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو علاج کے لیے صدر اسپتال لوہردگا میں داخل کرایا گیا ہے۔ جبکہ دوسرا واقعہ جوگنا پل کے قریب اس وقت پیش آیا جب اسکارپیو اور اسکوڈا کار میں تصادم ہوا۔ جس میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ دونوں گاڑیوں کو نقصان پہنچا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اسکارپیو گاڑی ایم ایل اے کے نمائندے دریندر اوراؤں کی ہے۔ اسکوڈا کار جے ایچ 01 ایف سی 4084 لوہردگا سے گملا کی طرف جا رہی تھی کہ ایم ایل اے کے نمائندے کی لاپرواہی کی وجہ سے حادثہ پیش آیا۔ جانکاری کے مطابق سرینگھا تو کے قریب سڑک حادثہ میں کار ڈرائیور کی شناخت بگڈو تھانہ علاقہ کے آریہ کے رہنے والے آشیش اوراؤں ولد وشرام اوراؤں کے طور پر ہوئی ہے، جسے گاؤں والوں نے پولیس کے حوالے کر دیا۔ ایک شخص کی موقع پر ہی موت ہوگئی، دوسرے کی راستے میں ہی موت ہوگئی اور نصف درجن سے زائد افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ تیز رفتار کار نے شادی کی تقریب سے واپس آنے والے لوگوں کو ٹکر ماردی اور آگے رکنے سے قبل ایک موٹر سائیکل کو بھی کچل دیا۔ حادثے میں مرنے والوں کی شناخت راجیش اوراؤں (35) ولد بدھوا اوراؤں اور لکشمی اوراؤں (40) بیوی آنجہانی منراج اوراؤں کے طور پر ہوئی ہے۔

# ہولی تہوار کو لے کر تھانہ صدر کے احاطے میں امن کمیٹی کا اجلاس

## آپسی بھائی چارہ برقرار رکھ کر ہولی منائیں: ایس ڈی او

**عوامی نیوز نمائندہ**

لوہردگا: رنگوں کے آنے والے تہوار ہولیکا دہن اور ہولی کے سلسلے میں صدر پولیس اسٹیشن کے احاطے میں امن کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ دریں اثنا صدر پولیس اسٹیشن میں امن کمیٹی کا اجلاس سب ڈویژنل افسر امیت کمار کی صدارت میں منعقد ہوا۔ یہاں صدر پولیس اسٹیشن کے احاطے میں آئندہ ہولی کے تہوار کے حوالے سے منعقدہ امن کمیٹی میٹنگ میں موجود اراکین سے خطاب کرتے ہوئے سب ڈویژنل افسر امیت کمار نے کہا کہ علاقے کے تمام طبقات کے لوگوں کو آپسی بھائی چارے کے ساتھ ہم آہنگی کے ماحول میں ہولیکا دہن اور ہولی تہوار منانا چاہیے۔ ایس ڈی او امیت کمار نے کہا کہ رنگوں کا تہوار ہولی گنگا جمنی ثقافت کو برقرار رکھتے ہوئے منایا جائے اور بھائی چارے کا نیا ریکارڈ قائم کیا جائے۔ یہاں میٹنگ میں موجود تمام امن کمیٹی کے ممبران سے اپنے خطاب میں سب ڈویژنل پولیس آفیسر شردھا کیرکیٹا نے کہا کہ لوہردگا ضلع کے لوگوں کو قدیم زمانے سے چلی آرہی محبت اور اعتماد کو ہمیشہ برقرار رکھتے ہوئے ہولی کا تہوار منانا چاہئے۔ ایس ڈی پی او شردھا کرکیٹا نے کہا کہ تہوار کے دوران امن و امان میں خلل ڈالنے والوں کو کسی بھی صورت میں بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے تمام طبقات کو یہ تہوار باہمی محبت اور تنوع میں اتحاد کو مضبوط بنا کر منانا چاہیے۔ اس دوران میٹنگ میں موجود ممبران نے عہدیداروں کو تمام حقیقی صورتحال سے آگاہ کیا۔ یہاں ممبران سے خطاب کرتے ہوئے عہدیداروں نے کہا کہ رنگوں کا تہوار ہولی بھائی چارے کے ساتھ منایا جائے اور ایسا کوئی کام نہ کیا جائے جس سے کسی قسم کی جھوٹی افواہ پھیلے اور علاقے کا امن خراب ہو۔ حکام نے کہا کہ پولیس انتظامیہ ہولیکا دہن کے حوالے سے پوری طرح چوکس ہے، کسی بھی صورت میں تہوار کے دوران امن میں خلل ڈالنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ دریں اثناء امن کمیٹی کے ممبران سے اپیل کرتے ہوئے افسران نے کہا کہ تمام طبقات کے لوگ اپنے اپنے علاقوں میں تہوار باہمی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے میں 100 فیصد حصہ ڈالیں گے اور اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گے۔ یہاں میٹنگ کے بعد موقع پر ہولی ملن کی تقریب کا اہتمام کیا گیا اور افسران اور ممبران نے ایک دوسرے کو لگاتار عبیر گلالیاں چڑھا کر ہولی منائی۔ صدر سی او، صدر تھانہ انچارج رتنیش موہن ٹھاکر اور بہت سے دوسرے موقع پر موجود تھے۔

# کول ڈمپنگ یارڈ کے خاتمے کیلئے فیصلہ کن حکمت عملی تیار

**عوامی نیوز نمائندہ**

دمکا: جھارکھنڈ کی ذیلی راجدھانی دمکا کے ریلوے اسٹیشن پر کول ڈمپنگ یارڈ کی وجہ سے پیدا ہونے والی آلودگی سے پریشان رسک پور اور آس پاس کے دیہاتیوں نے اب فیصلہ کن ایجی ٹیشن کی حکمت عملی تیار کی ہے۔ درحقیقت، گزشتہ سال دمکا میں مسلسل 18 ہفتوں سے احتجاج کرنے والے دیہاتیوں نے گوڈا کے ایم پی ڈاکٹر نشی کانت دوبے کے اس یقین دہانی کے بعد احتجاج کو روک دیا تھا کہ 2024 کے آخر تک دمکا ریلوے اسٹیشن سے کوئلے کے ریک ہٹا دیے جائیں گے۔ لیکن 2024 کو بھول جائیں، مارچ 2025 کا مہینہ چل رہا ہے اور عام لوگوں کی مشکلات بھی بڑھ رہی ہیں۔ ان مسائل کو لے کر رسک پور اور آس پاس کے دیہاتیوں نے فیصلہ کن اور شدید تحریک کی تیاری شروع کر دی ہے۔ اجلاس میں کیا گیا کہ کول ڈمپنگ یارڈ کو ہٹانے کے لیے اتوار کو ریلوے اسٹیشن کے باہر ایک ہنگامی اجلاس ہوا۔ اجلاس میں ڈور ٹو ڈور مہم چلانے، تمام طبقوں کو احتجاج میں شامل کرنے، خواتین کی شرکت کو یقینی بنانے اور آئندہ اتوار سے مسلسل دھرنے کو مزید تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس حوالے سے مزدور امن سنگھ کا کہنا تھا کہ کوئلے کی دھول سے لوگ نہ صرف بیمار ہو رہے ہیں بلکہ وہ مر بھی رہے ہیں۔ اس لیے یا تو کوئلے کا ڈمپنگ یارڈ ہٹا دیا جائے گا یا ہمیں اپنا گھر بیچ کر کہیں اور شفٹ ہونا پڑے گا۔ ڈاکٹر نشی کانت دوبے کے جھوٹے وعدے نے مظاہرین کو مایوس کیا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ جب گوڈا کے ایم پی ڈاکٹر نشی کانت دوبے نے وعدہ کیا تھا کہ دمکا سے کوئلہ ریک ہٹا دیا جائے گا تو دمکا کے لوگوں نے اس کا تہہ دل سے خیر مقدم کیا تھا۔ لیکن کول ریک کو ہٹانے کا مطالبہ کرنے والے مظاہرین مسٹر دوبے کے جھوٹے وعدوں سے مایوس ہیں۔ موقع پر روی شنکر منڈل، سنجے منڈل، منوج کمار پنڈت، گوردھن منڈل، وشنو یادو، این این پنڈت، وکرم شرما، سریش یادو، آتیش نائک، لکی کانت پنڈت، بٹی شرما، سنتوش کمار، لکشمن پنڈت وغیرہ موجود تھے۔

کول ڈمپنگ سے پیدا ہونے والی دھول کے مسئلے کے حل کیا جائے: کول ڈمپنگ کی وجہ سے دھول کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے سنتوشی جی کی صدارت میں ریک پور، دمکا میں جگ بندھو پنڈت کی رہائش گاہ پر ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر دانشوروں سے تجاویز لینے اور حکومت اور انتظامیہ سے بات کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے تعاون نہ ملنے کی صورت میں وکلا سے رابطہ کرکے ہائی کورٹ کا سہارا لینے کا کہا گیا، تاکہ عوام کی زندگی کی قدروں کا تحفظ کیا جاسکے۔ موقع پر دلیپ کمار، وجے کمار، سچیدانند پرساد، سنتوشی، منوہر پرساد یادیو، مہیشور بہیرم، اپیندر چودھری، شیلیندر کمار پاسوان وغیرہ موجود تھے۔

# طوفان کلب نے دستخطی مہم شروع کردی ہے

## سمڈیگا ضلع ہیڈکوارٹر کو ریلوے لائن اور بائی پاس روڈ سے جلد جوڑنے کا مطالبہ

**عوامی نیوز نمائندہ**

سمڈیگا: گزشتہ روز شہر کے مہاویر چوک پر دستخطی مہم چلائی گئی، جس میں ضلع ہیڈکوارٹر کو ریلوے لائن سے فوری جوڑنے اور بائی پاس سڑک کی تعمیر کا مطالبہ کیا گیا۔ طوفان کلب کی طرف سے شروع کی گئی اس دستخطی مہم کا آغاز بی جے پی لیڈر شردھانند بسرا نے دستخط کرکے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سمڈیگا ضلع کی ترقی کے لیے ضلع ہیڈکوارٹر کو جلد از جلد ریلوے لائن سے جوڑنے کی ضرورت ہے۔ سمڈیگا کو ریلوے لائن سے جوڑنے سے یہاں کی زراعت اور جنگلاتی مصنوعات پر مبنی معیشت کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ سمڈیگا کو ملک کے دیگر حصوں سے ریلوے لائن سے جوڑنے سے آمدورفت کی سہولت کے ساتھ ساتھ بہت سی مثبت تبدیلیاں بھی آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی ہیڈکوارٹر میں جلد از جلد بائی پاس روڈ بنانے کی اشد ضرورت ہے۔ این ایچ 143 پر روزانہ بھاری گاڑیوں کی آمدورفت سے ٹریفک کا نظام متاثر ہو رہا ہے۔ ساتھ ہی طوفان کلب کے سکریٹری راجندر پرساد نے کہا کہ ضلع کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ان دونوں سہولیات کی فوری ضرورت ہے۔ لوگوں کی بڑی تعداد نے اس دستخطی مہم میں جوش و خروش سے حصہ لیا اور ان مطالبات کی حمایت کی۔ مزدور رہنما راجیش سنگھ نے کہا کہ ان مطالبات کو بہت پہلے پورا کر لینا چاہیے تھا، اگر ایسا پہلے ہوتا تو آج سمڈیگا کی تصویر کچھ اور ہوتی۔ اس دوران دیپک اگروال رنگو نے کہا کہ اگر مرکزی اور ریاستی حکومت واقعی ترقی کی مثال پیش کرنا چاہتی ہے تو ان کے لیے سمڈیگا سے بہتر کوئی آپشن نہیں ہوگا اور سمڈیگا کی ترقی کے لیے ان دونوں شعبوں میں کام ضروری ہے۔ مہاویر چوک پر لوگوں کے دستخطی مہم کے بورڈ پر دستخط کرنے کا سلسلہ دیر شام تک جاری رہا۔

# غیر قانونی مویشیوں سے بھری پک اپ ضبط

**عوامی نیوز نمائندہ**

سمڈیگا: ضلع کے بالجو راور تھیٹھی ٹانگر کی مشترکہ جدوجہد میں، غیر قانونی مویشیوں سے لدی ایک پک اپ وین کو پولیس نے ضبط کیا ہے۔ ضبط شدہ گاڑی سے برآمد کئے گئے مویشیوں کو سمڈیگا کے گوپال گوشالا میں رکھا گیا ہے۔ بتایا گیا کہ مویشیوں کو بہت بے دردی سے باندھا گیا تھا۔ بتایا گیا کہ کل 14 مویشی بندھے تھے جن میں سے ایک مویشی مر گیا۔

# تہواروں میں پولیس چوکس رہے گی، شر پسندوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی

**عوامی نیوز نمائندہ**

سمریا چترا: ہولی اور دیگر تہواروں کے حوالے سے سمریا تھانے کے احاطے میں امن کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر چندر دیو پرساد نے کی اور پولس اسٹیشن انچارج مانو مینک نے چلائی۔ اس دوران انہوں نے سبھی سے ہولی کا تہوار امن اور بھائی چارے کے ساتھ منانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ لوگ کسی بھی افواہ پر دھیان نہ دیں۔ پولیس انتظامیہ اس تہوار کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لیے چوکس رہے گی، اس کے ساتھ ساتھ شر پسندوں، غنڈوں، سماج دشمن عناصر، افواہ پھیلانے والوں اور سوشل میڈیا پر فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو خراب کرنے والوں پر بھی کڑی نظر رکھی جائے گی۔ تھانہ انچارج نے کہا کہ اگر کوئی مشکوک شخص نظر آئے یا کہیں بدامنی یا بدامنی کا خدشہ ہو تو پولیس انتظامیہ کو اطلاع دیں۔ وہاں موجود لوگوں نے مشورہ دیا کہ ہولی کے موقع پر شراب پر پابندی لگائی جانی چاہیے، تاکہ لوگ شراب کے نشے میں غلط قدم نہ اٹھا سکیں۔ اس لیے شراب کی دکانوں اور شراب پینے پر پابندی ہونی چاہیے۔ اس موقع پر موجود لوگوں نے ایک دوسرے کو عبیر گلال کے رنگ لگائے اور ایک دوسرے کو نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مکھیہ سوہن ساہو، مکھیہ شکنتلا دیوی، نتیش کمار، محمد عین الحق سمیت دونوں برادریوں کے لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

شراب پر پابندی ہوگی، ہولی خالص ہوگی، پولیس غنڈوں پر کڑی نظر رکھے گی: ضلع کے گدھور پولیس اسٹیشن کے احاطے میں ہولی کے حوالے سے امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس کی صدارت سمریا سب ڈویژنل پولیس آفیسر پردیپ کمار نے کی اور پولس اسٹیشن انچارج امیت کمار گپتا نے چلائی۔ امن کمیٹی کی میٹنگ میں مکھیا نرملا دیوی اور پرمود یشوردانگی وغیرہ نے جانکاری دی اور بلاک میں شراب پر پابندی لگانے کی بات کہی۔ زونل آفیسر اننت سیانم وشوکرما نے کہا کہ ہولی کے تہوار کے دوران دونوں برادریوں کے درمیان کوئی تشدد نہیں ہوتا ہے۔ لوگ شراب کے نشے میں آپس میں لڑتے ہیں۔ رات 10 بجے کے بعد ڈی جے مت بجائیں، بصورت دیگر کارروائی کی جائے گی۔ سوشل میڈیا سے اجتناب، افواہیں نہ پھیلانے اور ہائیوا گاڑیوں کا آپریشن بند کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایس ڈی پی او نے کہا کہ رنگوں کا تہوار ہولی سب کو مل کر منانا چاہیے۔ اس کے علاوہ، ہولی کے تہوار کے دوران، تمام والدین کو اپنے بچوں کو شراب، چرس یا دیگر نشہ آور اشیاء استعمال کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔ موقع پر کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

# قوت ارادی سے ہر جنگ جیتی جاسکتی ہے: سی جے ایم

## عالمی یوم خواتین کے موقع پر یک روزہ سیمینار اور ماتری شکتی وندنا پروگرام کا انعقاد کیا گیا

**عوامی نیوز نمائندہ**

لوہردگا: جھارکھنڈ لیگل سروس اتھارٹی، سا رانچی اور پی ڈی جے نیز ڈی ایل ایس اے کے صدر راج کمل مشرا کی رہنمائی میں، لوہردگا ضلع قانونی خدمات اتھارٹی نے گزشتہ روز سول کورٹ کے احاطے کے آڈیٹوریم میں عالمی یوم خواتین کے موقع پر ایک روزہ سیمینار اور ماتری شکتی وندنا پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام میں سی جے ایم کرشنا کانت مشرا، ڈی ایل ایس اے سکریٹری راجیش کمار، جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس جیا سمیتا کجور بنیادی طور پر موجود تھیں۔ اس موقع پر سی جے ایم کرشن کانت مشرا نے کہا کہ زندگی کو مقصد دینے کے لیے ہمیشہ خود مطالعہ کرتے رہنا چاہیے، کتابیں نہ صرف ہمیں زندگی کا راستہ دکھاتی ہیں بلکہ ہمیں کامیابی کی بلندیوں تک لے جاتی ہیں۔ سی جے ایم نے کہا کہ دماغ کو پرسکون کرنے کے لیے صبح سویرے اپنا پسندیدہ بیان سننا چاہیے۔ ذہن کو مرتکز کرنے کے ساتھ ساتھ کتابی علم میں اضافے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔ ڈی ایل ایس اے کے سکریٹری راجیش کمار نے ہندوستان میں خودکشی کے بڑھتے ہوئے رجحان پر تشویش کا اظہار کیا اور اسے روکنے پر زور دیا اور کہا کہ زندگی میں مسائل آتے اور جاتے رہتے ہیں۔ لیکن جو مشکل حالات میں خود کو مضبوط کرتے ہیں وہ ہر جنگ جیت سکتے ہیں۔ حالات کتنے ہی خراب کیوں نہ ہوں ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ یہ برا وقت ایک دن ضرور گزرے گا۔ ڈی ایل ایس اے سکریٹری نے کہا کہ کسی کو خودکشی کرکے اپنی قیمتی زندگی کا خاتمہ نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ ہر حال سے لڑنے کے لیے خود کو تیار کرنا چاہیے۔ آپ کو ہمیشہ اپنے حوصلے بلند کرتے رہنا چاہیے۔ جوڈیشل مجسٹریٹ جیا سمیتا کجر نے اپیل کی کہ غصے میں فیصلے نہ کریں۔ یہاں نیا سدن کے آڈیٹوریم میں منعقد پروگرام میں پی ایل وی وی اور وکلاء کی طرف سے گیت اور موسیقی پیش کی گئی۔ دریں اثناء خواتین کے عالمی دن کے موقع پر جوڈیشل افسران کی جانب سے موجود تمام ماؤں کو تحائف اور سووینئر پیش کئے گئے۔ پروگرام کے اختتام سے قبل خواتین شرکاء نے خواتین کو بااختیار بنانے کے حوالے سے ملی نغمے پیش کئے۔ انہوں نے ایک دوسرے کو گلال لگا کر ہولی کی مبارکباد بھی دی۔ ڈی ایل ایس اے کے سکریٹری راجیش کمار نے تمام موجودہ عملے اور پی ایل وی کو گلال لگایا اور انہیں خواتین کے عالمی دن اور ہولی کی مبارکباد دی۔

# جھارکھنڈ کوئلیری مزدور یونین کی میٹنگ پیپروار میں منعقد

**عوامی نیوز نمائندہ**

پیپروار: جھارکھنڈ کوئلیری مزدور یونین کی ایک اہم میٹنگ اتوار کو سی سی ایل پیپروار کے بچرا انچوٹی آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی، جس کی صدارت چیف کوآرڈینیٹر اقبال حسین نے کی اور اس کی نظامت یونین کے زونل نائب صدر راجکمار مہتو اور سائیں ناتھ گجمو اور مہمان خصوصی کے طور پر جے پی مہاراج نے شرکت کی۔ میٹنگ میں پیپروار علاقے کے منظم اور غیر منظم مزدوروں کے کئی سلگتے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یونین کو مضبوط بنانے اور ممبر سازی مہم چلانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اور متفقہ طور پر مزدوروں کے مختلف مسائل سے متعلق ڈیمانڈ لیٹر مقامی پیپروار ایریا کی انتظامیہ کو پیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا، اجلاس میں غیر منظم مزدوروں کی اعلیٰ سطح کمیٹی کی سفارشات پر عمل درآمد، تنخواہوں کی بروقت ادائیگی، بونس کی ادائیگی، طبی سہولیات فراہم کرنے، مزدوروں کی چھٹنی بند کرنے، پرائیویٹ کمپنیوں میں 100 فیصد بھرتی کرنے، مقامی لوگوں کی طرح وقت پر کام کرنے کے مطالبات کیے گئے۔ مرمت، ریزرویشن، روسٹر، آلودگی کی روک تھام، طبی سہولیات، ہسپتال کے بنیادی مسائل کا حل، پینے کا صاف پانی، کان کنی کی توسیع، اشوکا ویسٹ کے نئے کول پروجیکٹ کا جلد آغاز، زیر زمین کان کنی کا جلد آغاز، بے گھر رعیتوں کی زیر التوا ملازمتیں، معاوضہ، بحالی، سی ایس آر، ڈی ایم ایس ایف ٹی سے ترقیاتی کاموں اور دیگر کئی مطالبات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں یونین کی علاقائی کمیٹی تشکیل دینے کا بھی فیصلہ کیا گیا جس میں بنیادی طور پر زاہد علی، چندر ٹانا بھگت، رگھوناتھ پرجاپتی، سنجے اراواں، دلیپ کمار، راجیش مہتو، کامیشور گجمو، اشلیش کمار رام، رویندر گجمو، محمد اسلم، پرمیشور راجن، پرمیشور وغیرہ شامل تھے۔

# ڈویژنل جیل میں چھاپہ مارا، کوئی مشکوک چیز نہیں ملی

**عوامی نیوز نمائندہ**

سمڈیگا: گزشتہ روز سہ پہر ڈویژنل جیل سمڈیگا میں اچانک پولیس افسران کے ذریعہ چھاپہ مارا گیا۔ اس چھاپے میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سمڈیگا کے ساتھ سب ڈویژنل آفیسر، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہیڈکوارٹر سب ڈویژنل پولیس آفیسر اور پولیس انسپکٹر کے ساتھ دو درجن سے زیادہ پولیس سب انسپکٹر اور اسسٹنٹ پولیس سب انسپکٹر شامل تھے۔ چھاپے کے دوران ڈویژنل جیل سمڈیگا سے کوئی مشکوک چیز برآمد نہیں کی گئی۔ چھاپہ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہا۔

# کوڑو کے ایک مکان میں تراویح میں ایک قرآن مکمل

**عوامی نیوز نمائندہ**

کوڑو لوہردگا: رمضان المبارک کا چاند نظر آنے کے بعد کوڑو مین روڈ پر واقع حاجی جاوید گوہر کے گھر پر ادا کی جانے والی تراویح کی نماز 8 رمضان المبارک اتوار کی شب ایک قرآن مکمل ہوگئی ہے۔ اس دوران حافظ جناب عبدالرب نے قرآن پاک کے 30 پارے تلاوت کرتے ہوئے تراویح کی نماز پڑھائی۔ نماز اور قرآن کی تکمیل کے بعد مفتی جناب محمد احرار نے خصوصی دعا کرائی جس میں اہل خانہ سمیت ملک کی سلامتی کے لیے دعا کی گئی۔ مفتی جناب احرار صاحب نے کہا کہ ایک خاص مقصد اور ضرورت کے مطابق بہت سے مقامات پر کم وقت میں تراویح پڑھنے کی رسم ادا کی جاتی ہے۔ کل بھی کئی مساجد میں نمازیں ادا کی جائیں گی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ایک قرآن کی تکمیل کو تراویح کا خاتمہ نہ سمجھا جائے۔ بلکہ رمضان المبارک کی پہلی رات سے عید الفطر کا چاند نظر آنے تک تراویح پڑھنا جاری رکھی جائے۔ قرآن مجید کا سننا اور تلاوت کرنا دونوں سنت ہیں۔ نماز پڑھنے والوں میں حاجی جاوید گوہر، شہیر رضا خان، تبریز عالم، محمد حیدر رضا خان، سیف گوہر، جنید خان، ممتاز احمد، اعجاز احمد، محمد رضا خان، محمد نوشاد، محمد پرویز، محمد جاسم عالم، محمد یعقوب اور دیگر شامل تھے۔

# سرکاری اسکول کے پرنسپل طلبا کو اردو میں کرا رہے تھے 'پرارتھنا'

## گاؤں والوں میں ناراضگی، احتجاج کرنے پر استاد کی پٹائی

گیا (اے این بی): بہار کے ایک سرکاری اسکول میں طلبہ سے اردو میں پریئر کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جس کے بعد گاؤں میں تنازعہ بڑھ گیا ہے۔ گاؤں والوں نے اردو میں 'پرارتھنا' کیے جانے پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے اور اسے روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ جب ایک اسکول ٹیچر نے اردو میں پرارتھنا کا ویڈیو بنایا تو کچھ لوگوں نے اس کی پٹائی کی، جس کے لیے تھانے میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ ٹیچر کا کہنا ہے کہ اس نے اس بارے میں بی ای او کو آگاہ کیا، لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ اب تنازعہ بڑھنے کے بعد ڈی ای او نے تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ اردو میں پرارتھنا کا یہ معاملہ گیا ضلع کے اینٹی پنچایت کے گورنمنٹ مڈل اسکول سے متعلق ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس سے قبل اسکولوں میں معمول کے مطابق پرارتھنا کی جاتی تھی۔ لیکن جب سے صبیحہ خاتون نے یہاں پرنسپل کا چارج سنبھالا ہے، پرارتھنا اردو میں ادا کی جا رہی ہے۔ اسکول میں اردو میں پریئر کا ویڈیو یہاں کے استاد اجے پرساد نے بنایا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ اسکول میں کل 8 اساتذہ ہیں۔ اس وقت ایک استاد چھٹی پر ہے۔ میرے علاوہ سکول میں دیگر اساتذہ خواتین ہیں۔ میں نے ہفتہ کی صبح اسکول میں ہونے والی دعا کی اردو میں ویڈیو بنائی تھی۔ کسی طرح گاؤں کے کچھ لڑکوں کو اس بات کا علم ہوا۔ 03.40 بجے اسکول ختم ہونے کے بعد میں اسکول کے برآمدے میں بیٹھا تھا۔ اسی دوران گاؤں کے شہراب، جاوید، عبید، راشد، تھکو، ماجد، احسان، ذیشان اور کیف اسکول آئے اور مجھ سے پوچھا کہ کیا آپ نے اردو پرارتھنا کا ویڈیو بنایا ہے؟ جب میں نے ہاں کہا تو انہوں نے مجھے مارنا شروع کر دیا۔ ٹیچر نے بتایا کہ حملہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اسکول پہنچی اور مجھے علاج کے لیے لے گئی۔ پھر میرے بیان کی بنیاد پر تھانہ اینٹی میں مقدمہ نمبر 33/25 درج ہوا۔

### پہیہ پھٹنے سے بے قابو کار موٹر سائیکل سے ٹکرائی

رہتاس: سوموار کو سہسرام چوسا روڈ پر جلال پور گاؤں کے نزدیک نائکا روڈ موڑ پر اچانک کار کا پہیہ پھٹ گیا۔ جس کی وجہ سے کار بے قابو ہو کر موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی۔ اس واقعہ میں بائک پر سوار تین افراد شدید زخمی ہو گئے۔ جنہیں CHC میں داخل کرایا گیا ہے۔ جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹروں نے دو لوگوں کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں صدر اسپتال ساسارام ریفر کر دیا۔ جبکہ ایک کو علاج کے بعد چھوڑ دیا گیا۔

# اسلام پورہ تھانہ میں ہولی کے مدنظر امن کمیٹی کی میٹنگ

اسلام پور (اے این بی) بلسا 2 اسلام پور کے ڈی ایس پی گوپال کرشنا کی صدارت میں ہولی تہوار اور رمضان المبارک مہینے کو لیکر اتوار کے روز اسلام پور پولیس اسٹیشن کے احاطے میں امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں موجود عوامی نمائندوں اور معززین سے اپیل کی گئی کہ ہولی کا تہوار خوش اسلوبی اور باہمی بھائی چارے کے ساتھ منائیں۔ اس موقع پر ڈی ایس پی گوپال کرشنا نے کہا کہ رنگوں کا تہوار ہولی آپسی بھائی چارہ قائم کرنے کا تہوار ہے۔ اس تہوار میں لوگ ایک دوسرے کو رنگ دے کر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ حساس مقامات پر پولیس چوکسی رکھے گی۔ اس کے علاوہ پولیس گشت کو بھی تیز کیا جائے گا۔ انتظامیہ سوشل میڈیا کے ذریعے افواہیں پھیلانے والوں پر کڑی نظر رکھے گی۔ فحش گانوں پر بھی مکمل پابندی ہوگی۔ کسی بھی شخص پر زبردستی رنگ نہ لگائیں۔ ڈی ایس پی نے شراب مافیا کو خصوصی ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے طریقے درست کریں کیونکہ پولیس ان پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔ تاہم پولیس شراب مافیا کے خلاف مسلسل کارروائی کر رہی ہے۔ ہولی کے تہوار کے دوران اگر کوئی شخص نشے کی حالت میں پکڑا گیا تو اسے جیل بھیج دیا جائے گا۔ انتظامیہ کی جانب سے ہولی کے تہوار کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لیے مکمل انتظامات کیے گئے ہیں۔ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع مقامی پولیس اسٹیشن کو فوراً دیں۔ اس موقع پر اسلام پور تھانہ صدر انیل کمار پانڈے، سنجے پاسوان، بی ڈی او سنجے کمار، سرینواس شرما، ایڈوکیٹ شیلیندر پرساد سنگھ، ڈپٹی چیف کونسلر تنویر عالم، اپیندر یادو، اُجالا کمار سونی، وجے وشوکرما، شاہان پرویز، منا پرساد، راجن کمار کے علاوہ درجنوں سے زائد افراد موجود تھے۔

# نالندہ کی تمام پنچایتوں کو 25-25 ہینڈ پمپ ملنے چاہئیں

## رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے لوک سبھا میں نالندہ کے پانی کی گرتی سطح کا مسئلہ اٹھایا

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار کے نالندہ ضلع میں پینے کے پانی کا بڑا بحران پیدا ہو گیا ہے۔ زیر زمین پانی کی سطح گرنے سے پانی کا بحران عروج پر پہنچ گیا ہے۔ ریاست بہار کے جنوبی حصے کے تمام اضلاع میں خاص طور پر میرے پارلیمانی حلقہ نالندہ میں پینے کے پانی کا مسئلہ گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ اس وقت ریاست کے جنوبی حصے کی تمام ندیاں سوکھ جاتی ہیں۔ ریاست کے دیگر آبی ذرائع، آبی ذخائر اور نہروں سے پانی غائب ہو رہا ہے۔ جس کی سبب زیر زمین پانی کی سطح نیچے چلی گئی ہے۔ ہینڈ پمپوں سے بھی پانی نہیں نکلتا، اس لیے میں درخواست کروں گا کہ ایک مرکزی ٹیم (سینٹرل گراؤنڈ واٹر بورڈ۔ سی جی ڈبلیو بی) کو نالندہ ضلع میں بھیجا جائے تاکہ پینے کے پانی کے مسئلے کا جائزہ لیا جا سکے اور اس کی بنیاد پر ضلع کی تمام پنچایتوں کو فوری طور پر 25-25 ہتھیا چاپا کل (گہرے بورنگ) فراہم کیے جانے کا مطالبہ لوک سبھا میں اٹھایا گیا۔

# مانو پالیٹکنک میں انسٹرکٹر عبدالعزیز کی کتاب کا اجراء

دربھنگہ (اے این بی) مانو پالیٹکنک دربھنگہ کے شعبہ سول کے انسٹرکٹر عبدالعزیز کی کتاب کا اجراء مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی پروفیسر صدیق محمود کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر مانو دربھنگہ کیمپس کے چیرمین اور کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کے پرنسپل پروفیسر فیض احمد، سابق پرنسپل لاء کالج دربھنگہ بدر عالم بدر، سابق ڈائریکٹر ماس کمیونیکیشن جامعہ ملیہ اسلامیہ ڈاکٹر افتخار احمد، ذاکر حسین کالج کے ڈاکٹر آفاق ہاشمی، ڈاکٹر بیگ منتظم علی، ڈاکٹر عرشی عالم، مانو پالیٹکنک دربھنگہ کے پرنسپل ڈاکٹر عبدالمتعط خان، مانو ماڈل اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر مظفر الاسلام، ڈاکٹر ظفر اقبال زیدی کے علاوہ دیگر ماہرین تعلیم موجود تھے۔ واضح ہو کہ عبدالعزیز مانو پالیٹکنک دربھنگہ کے شعبہ سول میں تقریباً 15 برسوں سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ سول انجینیر نگ ڈرائنگ سے متعلق ان کی یہ دوسری کتاب ہے۔ دونوں ہی کتابوں میں اردو اور انگریزی رسم الخط کا استعمال کیا گیا ہے تاکہ طلبہ و طالبات بہ آسانی سمجھ سکیں۔ اس سے پہلے اوٹو کیڈ پر ان کی ایک کتاب منظر عام پر آ چکی ہے۔ سول انجینیر نگ ڈرائنگ کی اس کتاب کی اشاعت پر مانو پالیٹکنک کے تمام تدریسی و غیر تدریسی عملے نے انہیں مبارکباد پیش کی ہے۔

# خانقاہ کریمیہ میں ختم تراویح کا اہتمام

گیا (اے این بی) خانقاہ کریمیہ چشتیہ نظامیہ اشرفیہ درویشیہ بیتھو شریف گیا میں اس سال

بھی ختم تراویح کا اہتمام زیر سرپرستی سجادہ نشیں خانقاہ سید شاہ غفران اشرفی ہوا۔ قرآن پاک کی تلاوت کے لیے کٹک کے امام و خطیب حافظ محسن رضا تشریف لائے اور قرآت سے یکم مارچ سے تراویح شروع کی اور 7 مارچ کو ایک مکمل قرآن مجید کی تلاوت تراویح میں سنائی۔ بعد نماز وتر سیرت النبی پر تقریر ہوئی۔ اس سے قبل قاری عمران رہبری نوادہ نے تلاوت فرمائی۔ بعدہ سیرت پر مغز تقریر ہوئی اور سلام کے بعد فاتحہ خوانی ہوئی۔ سجادہ نشیں سید شاہ غفران اشرفی نے رقت آمیز سارے عالم کے لئے دعائیں کیں۔ لوگ آبدیدہ ہو گئے۔ بعدہ تبرکات اور دعائیں دیتے ہوئے لوگوں کو رخصت کیا گیا۔ اس موقع پر جن۔ لوگوں نے اپنی خدمات پیش کیں ان میں۔ ممشاد اشرف مجیب الرحمٰن شہاب الدین عرف شیبو محمد کلام سید توحید عرف عرفی احسان عالم کاشف رضا شاہد زماں وسیم اختر ممتاز عالم ماجو سید حمید کاظمی ڈاکٹر متین الدین متین فیض درویش اشرف تابش اشرف، عارفین آشرف وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

# بائک سوار اچکے نے چھینا خاتون سے سونے کی چین

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے مفصل تھانہ علاقہ کے تحت موہن پور وارڈ نمبر- 43 میں اتوار کی شام بائک سوار بدمعاشوں کے ذریعہ ایک خاتون سے سونے کی چین چھیننے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس سلسلے میں موہن پور کے رہنے والے ڈاکٹر شیلیش کمار نے تھانے میں دی گئی درخواست میں کہا گیا ہے کہ موٹر سائیکل سوار بدمعاشوں نے ان کی ماں اندو ورما کے گلے سے سونے کی چین چھین لی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مفصل پولیس متاثرہ کے بتائے ہوئے مقام پر پہنچی اور معاملے کی تفتیش شروع کر دی۔ متاثرہ نے درخواست میں بتایا ہے کہ جیسے ہی اس کی ماں گھر سے باہر نکلی تو موٹر سائیکل پر سوار دو بدمعاش اس کی ماں کے گلے سے سونے کی چین چھین کر فرار ہو گئے۔ چھیننے والے نے نیلی قمیض اور ٹوپی پہن رکھی تھی۔ متاثرہ نے بتایا کہ سونے کی چین کا وزن تقریباً 3 سے 4 بھر تھا۔ اس سلسلے میں مفصل تھانہ کے سربراہ اجیت پرساد سنگھ نے بتایا کہ پولیس کو درخواست موصول ہوئی ہے۔ معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ دوسری طرف سی پی آئی (ایم ایل) کی ریاستی کمیٹی کی رکن اور اپوا لیڈر بندنا سنگھ نے متاثرہ خاتون سے ملاقات کرتے ہوئے اسے تسلی دیتے ہوئے چین اسنیچنگ کے بڑھتے ہوئے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسے واقعات کو روکا جائے اور اس گینگ کو بے نقاب کیا جائے ورنہ تحریک چلائی جائے گی۔

# نالندہ: تالاب کی کھدائی کے دوران ملی قدیم دیوار

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے سیلاؤ بلاک میں واقع گورما پنچی پنچایت کے گورما گاؤں میں ایک تاریخی دریافت نے سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی ہے۔ گاؤں کے مغربی جانب 22 بیگھوں پر پھیلے تالاب کی کھدائی کے دوران ایک قدیم دیوار ملی ہے جس سے اس جگہ کی تاریخ سے جڑے نئے رازوں کے پردہ فاش ہونے کا امکان بڑھ گیا ہے جب ہفتے کی دوپہر تالاب کی کھدائی کی جا رہی تھی تو مزدوروں کو زمین کے اندر ایک مضبوط اور ساختی دیوار نظر آئی۔ جیسے ہی اس قدیم دیوار کی دریافت کی خبر پھیلی، پورے گاؤں میں تجسس بڑھ گیا اور کچھ ہی دیر میں وہاں ہجوم جمع ہو گیا۔ گاؤں والوں نے کھدائی کا کام فوراً روک دیا اور خود ہی اس قدیم ڈھانچے کو کھودنا شروع کر دیا، گاؤں کے بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس تالاب سے پہلے بھی کئی بار بھگوان بدھ کی ٹوٹی ہوئی مورتیاں ملی ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ کھدائی کے دوران جو اینٹیں ملی ہیں وہ قدیم نالندہ یونیورسٹی میں استعمال ہونے والی اینٹوں سے ملتی جلتی ہیں۔ اس دریافت سے یہ امکان پیدا ہوتا ہے کہ یہ جگہ قدیم زمانے میں بدھ مت کے کسی اہم مقام یا تعلیمی ادارے کا حصہ بھی رہی ہوگی۔ گاؤں والوں کے مطابق دیوار تقریباً 10 فٹ نیچے ملی ہے جس کی سبب یہ قیاس کیا جا رہا ہے کہ یہ کسی قدیم مندر، کنواں یا کسی اہم ڈھانچے کی باقیات ہو سکتی ہے، گاؤں والوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ جے سی بی مشین کے استعمال سے دیوار کے کئی اہم حصوں کو نقصان پہنچا ہے۔ تاہم، اس کا ایک حصہ اب بھی محفوظ ہے، جو ماہرین آثار قدیمہ کے لیے ایک اہم ثبوت بن سکتا ہے، گورما گاؤں سیلاؤ سے صرف 5 کلومیٹر مغرب میں اور قدیم نالندہ یونیورسٹی سے تقریباً 6 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ گاؤں کے بزرگوں کے مطابق امامہ ریاست کی ملکہ اس تالاب سے پانی لا کر پینے میں استعمال کرتی تھی۔ لوگوں کا یہ بھی خیال ہے کے اس تالاب میں پائی جانے والی قدیم دیوار کسی تاریخی ورثے کا حصہ ہو سکتی ہے جس کی تفصیلی خدائی سے اہم تاریخی حقائق سامنے اسکتے ہیں۔ اس گاؤں کی تاریخ میں ایک نئی شناخت پیدا ہونے کی امید بڑی ہے یہ جگہ ایک اہم آثار قدیمہ کے طور پر ابھر سکتی ہے۔

### سارن: سوٹ کیس سے خاتون کی لاش برآمد

چھپرا (اے این بی) بہار کے سارن ضلع میں مشرقی وسطی ریلوے کے گولڈن گنج اسٹیشن پر پیر کو سوٹ کیس میں بند ایک خاتون کی لاش ملی۔ چھپرہ کچہری گورنمنٹ ریلوے پولیس اسٹیشن کے ذرائع نے بتایا کہ ایک سوٹ کیس لاوارث پڑا دیکھ کر مقامی مسافروں نے اسٹیشن ماسٹر کو اس کی اطلاع دی، اس معاملے کی اطلاع اسٹیشن ماسٹر نے سرکاری ریلوے پولیس اسٹیشن کچہری کو دی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گورنمنٹ ریلوے پولیس موقع پر پہنچی اور جب انہوں نے سوٹ کیس کھولا تو انہیں ایک خاتون کی لاش ملی۔ متوفی خاتون کی شناخت نہیں ہو سکی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے متوفی خاتون کی شناخت کی کوشش کی جا رہی ہے۔

# کمسنی کی شادی کے خلاف نرجا کماری کے کام کو ضلعی انتظامیہ نے سراہا

ارریہ: (اے این بی) چائلڈ میرج فری مہم ایک ترقی پسند معاشرے کی تعمیر کے لیے خواتین کو بااختیار بنانے کی کوششوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اسی سلسلے میں ارریہ ضلع کی ایک لڑکی نے بچپن کی شادی کے خلاف آواز اٹھاتے ہوئے ضلع انتظامیہ کی مدد سے اسے روکنے کی زندہ مثال قائم کی ہے۔ اس بیٹی کا نام نیرجلا کماری ہے اور اس لڑکی کا پتہ ہے:- بھٹا باڑی، وارڈ نمبر 11، پنچایت- دھرم گنج بلاک- پلاسی، ضلع ارریہ۔ ارریہ ضلع کے تحت پلاسی بلاک کے وارڈ نمبر 11 بھٹا باڑی کے دھرم گنج کی رہنے والی نیرجلا کماری کی بچپن کی شادی کی جا رہی تھی۔ اس پر لڑکی نے خود ضلع کو اطلاع دی اور اہلکاروں کی مدد سے اس کی بچپن کی شادی رکوائی۔ اس کے بعد نرجلا کماری نے فیصلہ کیا کہ اب معاشرے میں کسی لڑکی کی کم عمری کی شادی نہیں ہوگی۔ اس خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے نرجالا کماری نے ایک ٹیم بنائی ہے اور وہ اپنے گاؤں، سوسائٹی اور ضلع کے دیگر مقامات پر اسٹریٹ ڈراموں کے ذریعے لوگوں کو بچپن کی شادی کی روک تھام کے بارے میں آگاہ کر رہی ہے۔ بتایا کہ ان کا مقصد بچوں کی شادی جیسی برائیوں کو روکنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے بچوں کی شادی سے پاک مہم بہت کارگر ثابت ہوئی ہے۔ نیرجلا کماری کا کہنا ہے کہ اس دوران انہوں نے اپنی پڑھائی بھی جاری رکھی۔ حال ہی میں اس نے انٹرمیڈیٹ کا امتحان بھی دیا ہے اور آگے بھی اپنی پڑھائی جاری رکھے گی۔

# ہندو قوم پر بابا گیشور کے بیان پر پی کے بولے، کہا- بی جے پی میں ہمت ہے تو قانون لائے

دربھنگہ (یو این آئی) جن سوراج کے بانی پرشانت کشور نے ہندو راشٹر پر بابا گیشور کے بیان پر آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر بی جے پی میں ہمت ہے تو اسے پارلیمنٹ میں قانون لانا چاہئے۔ پیر کو یہاں پریس کانفرنس میں ہندو راشٹر پر بابا گیشور کے بیان پر سوال پوچھے جانے پر مسٹر کشور نے کہا کہ کوئی بابا ملک نہیں چلاتا، ملک میں جمہوریت ہے، وہ جو چاہیں کہہ سکتے ہیں۔ ملک کسی بابا کے حکم سے نہیں چلتا، ملک عوام کے منتخب کردہ نمائندے چلاتے ہیں۔ ملک کا قانون پارلیمنٹ میں بنتا ہے کسی بابا کی عدالت میں نہیں۔ پرشانت کشور نے کہا کہ اس لوک سبھا میں عوام نے دکھا دیا ہے کہ آئین کو تبدیل کرنے کا حق کسی کو نہیں ہے، عوام نے اپنے ووٹوں کے ذریعے واضح کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی ان کے بیان کی حمایت کر رہی ہے تو نریندر مودی اور امیت شاہ کیوں کہتے ہیں کہ وہ آئین کے پابند ہیں۔ اگر بی جے پی میں ہمت ہے تو اسے پارلیمنٹ میں کہنا چاہئے کہ وہ ہندو راشٹر کو نافذ کریں گے۔

### خط لکھنے کے مقابلے میں فاتح طالب علم کو ملے گا 50 ہزار

چھپرہ: محکمہ ڈاک کے زیر اہتمام خط لکھنے کے بین الاقوامی مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ سارن ڈویژن کے سینئر پوسٹل سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ مقابلہ یونیورسل پوسٹل یونین کے تحت منعقد کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مقابلے کا موضوع تصور کریں کہ آپ ایک سمندر ہیں اور کسی کو خط لکھیں کہ وہ آپ کا کیوں اور کیسے خیال رکھا جائے۔ موضوع کے ذریعے طلباء کو ماحولیاتی تحفظ، آبی آلودگی اور سمندروں کی اہمیت پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع ملا۔ خط کل 800 الفاظ میں لکھا جانا تھا۔ یہ مقابلہ 9 سے 15 سال کی عمر کے بچوں کے لیے شیڈول تھا۔ جس میں بہت سے طلباء نے جوش و خروش سے حصہ لیا اور اپنی تخلیقی تحریری صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔

# ادھیڑ عمر شخص کی مشتبہ حالات میں موت

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے دیہموتی پور میں ایک شخص کی مشتبہ حالت میں موت ہو گئی۔ واقعے کی وجہ تا حال واضح نہیں ہو سکا ہے۔ مہلوک کی شناخت اجیت گیری (50) ولد آنجہانی راجیشور گیری کے طور پر ہوئی ہے جو ضلع کے دیہموتی پور تھانہ علاقہ کے محمد پور سکرا گاؤں کا رہنے والے تھے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر دیہموتی پور تھانہ کی پولیس نے مہلوک کی لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا، مہلوک کے بیٹے دھیرج کمار نے بتایا کہ انہیں ایک سازش کے تحت قتل کیا گیا ہے۔ اس نے بتایا کہ اس کا والد مزدوری کرتے تھے اور انہوں نے اپنا کاروبار شروع کرنے کے لیے چک دیتی گاؤں کے پاس ایک دکان کے لئے 75 ہزار روپے ایڈوانس دیے تھے لیکن کاروبار نہ چل سکا اور دکان بند ہو گئی۔ اس کے بعد وہ مالک مکان سے ایڈوانس کے طور پر دی گئی رقم واپس کرنے کا مطالبہ کر رہا تھا، جسے اس نے واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ جس کے بعد اس معاملے کو لیکر مالک مکان کے ساتھ کئی مرتبہ کہا سنی ہوئی تھی۔ کل رات تک جب وہ گھر نہیں پہنچے تو ہم لوگوں نے انہیں تلاش کرنا شروع کیا۔ اس دوران وہ مصطفی پور پی این بی بینک کے قریب چائے کی دکان کے پاس بے ہوشی کی حالت میں پڑے ہوئے ملیں۔ اس کے بعد ہم لوگ انہیں اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دیا۔ ان کے منہ سے جھاگ اور خون نکل رہا تھا جس کی وجہ سے اہل خانہ کو شبہ ہے کہ انہیں کسی سازش کے تحت قتل کیا گیا ہے۔

# جرائم پیشہ نے ایک شخص کو گولی مار کر قتل کر دیا

موتیہاری (اے این بی) مشرقی چمپارن ضلع کے رام گڑھوا تھانہ علاقے میں مجرموں نے ایک شخص کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ اتوار کی رات لوگ چیمپئنز ٹرافی میں ٹیم انڈیا کی جیت کا جشن منا رہے تھے۔ اس خوشی میں چاروں طرف آتش بازی ہو رہی تھی۔ پٹاخوں کی آواز کے درمیان مجرموں نے بیریا پنچایت کے آریہ نگر میں رام گڑھوا کے رہنے والے شیخ نورین (52) کو گولی مار کر زخمی کر دیا۔ وہ نماز پڑھ کر گھر واپس جا رہے تھے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کے کچھ دیر بعد جب لوگوں نے نورین کو سڑک کے کنارے پڑا دیکھا تو فوری طور پر نجی اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے اس معاملے میں دو مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ ابتدائی تفتیش میں قتل کی وجہ باہمی جھگڑا قرار دیا جا رہا ہے۔ مقتول کی مجرمانہ تاریخ تھی۔ اس واقعے سے کچھ دیر پہلے اس کی اپنے دونوں بیٹوں سے فون پر بات ہوئی تھی۔ اس نے اپنے گاؤں میں کسی بھی پارٹی یا تقریب میں ڈی جے نہیں بجانے دیا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی تفتیش شروع کر دی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سورن پربھات نے اس واقعہ میں مجرموں کی گرفتاری کے لیے ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

# روزہ اسلام کے پانچ فرائض میں سے ایک ہے، جو نئی زندگی دیتا ہے: اعجاز خان

سیتامڑھی (اے این بی) رمضان المبارک مقدس مہینہ ہے، روزے کا مطلب صرف دن بھر بھوکھا پیاسا رہنا نہیں ہے بلکہ ہر اس چیز سے روکنا ہے جیسے جوا نہ کھیلنا، چوری نہ کرنا، جھوٹ نہ بولنا وغیرہ- قرآن پاک پڑھنا، دن میں پانچ وقت کی نمازیں ادا کرنا، اس مہینے کے آخری ایام میں خدا کے کچھ بندے اعتکاف بھی کرتے ہیں۔ اعتکاف کا مطلب ہوتا ہے دنیا سے الگ ہو کر صرف مسجد میں رہنا اور خدا کی عبادت کرنا- جب عید کا چاند نظر آئے تو مسجد سے باہر آنا- ایسا کرنے سے انسان میں پاکی آتی ہے اور یہ عمل سال میں مکمل طور پر ایک بار کیے گئے کوشش اسے نئی زندگی عطا کرتا ہے- اور دنیا کے لوبھ لالچ سے دور ہو جاتا ہے- اور تیس دن کے روزے کے ساتھ دس دن کا اعتکاف انسان کو بہت ساری برائیوں سے بچاتا ہے۔

# شیر شاہ سوری انٹر لیول اسکول کی اراضی کو تجاوزات سے پاک، 40 برسوں سے تھا قبضہ

سہسرام (اے این بی) میونسپل کارپوریشن سہسرام کے اڈہ روڈ پر واقع شیر شاہ سوری انٹر لیول اسکول کی اراضی کو ناجائز تجاوزات سے آزاد کرایا گیا ہے۔ اسکول کی تقریباً 27 اعشاریہ اراضی کو سہسرام کے سرکل آفیسر سدھیر اومکارا نے پیر کو آزاد کرایا۔ اس دوران سکول کی زمین پر بنائی گئی تمام غیر قانونی تعمیرات کو جے سی بی مشین سے مسمار کر دیا گیا۔ جس کے بعد پوری زمین کو ہموار کر دیا گیا، بتا دیں کہ سکول کی زمین پر گزشتہ 40 سالوں سے مقامی لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا تھا، لیکن جب سکول انتظامیہ نے اس کی شکایت ساسارام سرکل آفیسر سے کی تو انہوں نے پیر کو مذکورہ زمین پر جے سی بی مشین لگا کر تمام تجاوزات کو ہٹا دیا۔ اگرچہ اس دوران زونل افسر کو مقامی لوگوں کی طرف سے ہلکی سی مخالفت کا بھی سامنا کرنا پڑا لیکن انتظامیہ نے اسے سنبھال لیا۔ اسی معاملے میں سی او سدھیر اومکارا نے کہا کہ پہلے اسکول کے اہلکار مذکورہ زمین پر رہتے تھے لیکن بعد کے سالوں میں کچھ مقامی لوگوں نے اس زمین پر قبضہ کر لیا۔ جسے مکمل طور پر ہٹا دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سکول کی اراضی پر مستقل تجاوزات کی وجہ سے پہلے لوگوں کو از خود تجاوزات ہٹانے کے نوٹس بھیجے گئے تھے لیکن جب لوگوں نے تجاوزات نہیں ہٹائی تو آج انتظامیہ نے زبردستی ہٹا دیا۔ ادھر مقامی پولیس نے تھانہ بھانس کے علاقہ بسدیہن یادو ٹولہ کے رہائشی سریش سنگھ کے گھر پر مفرور ملزم کے خلاف اشتہار چسپاں کر دیا ہے۔ پولیس اسٹیشن انچارج ونے کمار نے بتایا کہ انکت کمار ولد سریش سنگھ، دینارا پولیس اسٹیشن کیس نمبر 425/24، مورخہ 5 اکتوبر 2024 کے تحت

### تھانہ کے احاطے میں امن کمیٹی کی میٹنگ

کوچاس (روہتاس): امن کمیٹی کا اجلاس پیر کے روز تھانہ کوچاس میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت سرکل آفیسر ونیت ویاس نے کی۔ میٹنگ میں موجود عوامی نمائندوں، سماجی کارکنوں اور دیگر لوگوں کے ساتھ ہولی، رمضان اور رام نومی کے آنے والے تہواروں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سرکل آفیسر نے کہا کہ ہولی کے تہوار کے دوران ڈی جے پر مکمل پابندی ہوگی۔ ہولی کے دن جلوس کے دوران کسی بھی فحش گانے پر مکمل پابندی ہوگی۔ جلوس نکالنے والوں کو لائسنس لینا ہوگا۔ ہولیکا دہن کے مقامات پر ہنگامہ کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔

### ننھی روزہ دار

بہار شریف: اتیہا پروین 5 سال ولد محمد شبیر عالم، محلہ کہنہ سرائے، بہار شریف نالندہ نے اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھا۔ جس کو لے کر گھر میں کافی خوشی کا ماحول دیکھا گیا اور اہل خانہ کے لوگوں کی جانب سے بچی کو مبارکباد دینے کے لیے گھر تشریف لائے اور لمبی عمر و صحتیابی کی دعائیں دی۔

# کیا گنگا یہ نہیں سوچے گی کہ میرا پریاگ کہاں کھو گیا؟

اس بار جب گنگا نرمدا کے کنارے لگے میلے کو دیکھے گی تو کیا سوچے گی کہ میرا پریاگ کہاں کھو گیا؟ گنگا جانتی ہے کہ سنگم کوئی تقریب نہیں، بلکہ یہ کئی طرح کی زندگیوں کے میل کا نام ہے۔ شیوراتری کے ساتھ کمبھ میلے کا باضابطہ اختتام ہو گیا۔ حکومت نے سنگم میں ہونے والے اسنان کے اعداد و شمار پیش کر کے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی کہ کس طرح اس بار ایک شاندار میلے کا انعقاد ہوا۔ ایسا جوش و خروش پیدا کیا گیا کہ سب نے اسے قبول کر لیا، جیسے کوئی حیرت انگیز تجربہ ہو۔ مگر بھیڑ میں دبنے والوں کی آواز کہیں کھو گئی۔ ایسا برتاؤ کیا گیا کہ وہ حادثہ اجتماعی یادداشت سے ہی مٹ جائے۔ تب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ میلہ کیا ہوتا ہے؟ سنگم کا کیا کوئی آغاز اور اختتام ہوتا ہے؟ کیا کسی دریا میں غسل کرنے سے وہ سنگم کا اسنان بن جاتا ہے؟ سنگم کیا ہے؟ یہ سوال میرے ذہن میں اُس وقت ابھرا جب میں نرمدا کے کنارے سفر کر رہی تھی۔ مدھیہ پردیش کے بڑونی ضلع کے راج گھاٹ سے آگے بڑھیں تو چار پانچ دن تک نرمدا نظر نہیں آتی۔ یہ علاقے جھاڑیوں سے بھرے ہوتے ہیں، جہاں کبھی کھڑی چٹانوں پر، تو کبھی ڈھلواں راستوں پر سنبھل کر چلنا پڑتا ہے۔ یہاں بھیل اور بھیلالا قبائل کے چھوٹے چھوٹے گاؤں ہیں۔ اب تو باندھ کی وجہ سے پچھلے پانی کے ذخیرے نظر آتے ہیں، مگر نرمدا کی راہ سے گزرنا آج بھی ایک آزمائش ہے۔ ان علاقوں میں مسافروں سے لوٹ مار کے قصے سنائے جاتے تھے، حالانکہ حالیہ برسوں میں کوئی ایسا واقعہ پیش نہیں آیا۔ ایک شام ہم تین چار ساتھی سفر کر رہے تھے۔ سورج ڈھلنے لگا تھا اور سایے لمبے ہو رہے تھے۔ تبھی کچھ چھوٹی بچیاں، جو میلی سی فراکیں پہنے ہوئے تھیں، اپنی ہتھیلی پر مکئی کی روٹی اور لال مرچ کی چٹنی رکھ کر زور سے کہنے لگیں، ''یہیں رک جاؤ، کھا لو!'' وہ ہمیں اپنے گھروں میں آرام کے لیے بلا رہی تھیں۔ وہاں ایک چارپائی بچھی ہوئی تھی۔ ہم کچھ دیر رکے، کھانے کا لطف لیا اور محبت کی اس دولت کو اپنے دل میں سمیٹ کر آگے بڑھ گئے۔ پیچھے سے ان کی آوازیں اب بھی سنائی دے رہی تھیں۔ آگے بڑھتے ہوئے ہم مہاراشٹر کی سرحد کے قریب پہنچے، جہاں ایک اجنبی گاؤں میں ایک شخص کے گھر رات گزارنے کی درخواست کی۔ وہاں کے لوگ ہماری زبان کو مکمل طور پر نہیں سمجھتے تھے، لیکن تھوڑی ہی دیر میں ہمارے لیے چارپائی پر بستر بچھا دیا گیا۔ کھانے کے لیے کھچڑی دی گئی۔ کسی نے کچھ نہیں پوچھا، نہ کوئی تعارف، نہ کوئی شناختی کارڈ مانگا۔ گجرات میں نرمدا کے کنارے اقبال بھائی نے ہمارے لیے سویّاں بنائیں۔ کسی نے کسی سے کچھ نہیں پوچھا، لیکن یہ ایک بے نام محبت کا سنگم تھا۔ تو کیا یہی میلہ نہیں تھا؟ کیا خلوص اور بے لوثی سے بھرا یہ اجتماع سنگم نہ تھا؟ کہتے ہیں کہ سال میں ایک بار گنگا، نرمدا سے ملنے آتی ہے، اسے 'گنگا سپتمی' کہا جاتا ہے۔ اس بار جب گنگا نرمدا کے کنارے میلے کو دیکھے گی، تو کیا وہ یہ نہیں سوچے گی کہ اس کا پریاگ کہاں کھو گیا؟ پریاگ کا مطلب ہی سنگم ہے۔ چینی مسافر ہوئن سانگ نے پریاگ کا خوبصورت ذکر کیا تھا۔ بدھ، جین، ویدانت اور شکتی عقائد کا میل، گنگا اور جمنا کا سنگم۔ الہ آباد میں پریاگ کی روح ہمیشہ زندہ رہی۔ آنند بھون کے والانوں نے اسے مزید جلا بخشی۔ گرجا گھروں نے گاندھی کی راکھ کے وسرجن کے موقع پر زائرین کے لیے اپنے دروازے کھولے۔ 2019 میں میں نے سنگم کنارے غروبِ آفتاب دیکھا۔ اذان کی آواز گونج رہی تھی، مہاجر پرندے اپنے گھونسلوں کی طرف لوٹ رہے تھے، مندروں کے گھنٹے بج رہے تھے۔ اب الہ آباد وہ نہیں رہا، لیکن اب بھی لوگ ذات و مذہب سے بالاتر ہو کر وہاں کھانے بانٹتے ہیں۔ گنگا بذاتِ خود کئی سنگموں کا مجموعہ ہے۔ جڑ گنگا، گاڑ گنگا، بھاگیرتھی، الکنندا، مندا کنی، بھاگیرتھی — یہ سب چھوٹی بڑی ندیاں اسی کا حصہ ہیں۔ اسی لیے وہ بہتی ہے۔ کسی ایک دھارے کے بغیر وہ سکڑ جائے گی۔ بھارت بھی تو ایسا ہی ایک سنگم ہے۔ جہاں ہزاروں سال سے انسانیت کا میلہ لگا ہوا ہے۔ جہاں سنگم میں ڈبکی لگانے کا مطلب ہوتا ہے کہ مہاتما گاندھی کی دعا میں شامل ہونا، ایک غریب کی جھونپڑی میں جا کر عاجزی سیکھنا۔ وہ 15 ہزار صفائی کارکن جو پورے کمبھ کے دوران علاقے کو صاف رکھتے ہیں، وہی اصل سنگم ہیں۔ اگر گاندھی جی ہوتے تو روز اپنی صفائی خود کرتے، یہی ان کا سنگم اسنان ہوتا، یہی انہیں نجات دیتا۔ لیکن آج کے اشتہاری دور میں ان سوالات کی جگہ کہاں ہے؟ بس تصویریں اپ لوڈ ہونی چاہئیں۔ شاید مصنوعی ذہانت ایک دن موکش (نجات) اور سورگ اور بہن (جنت میں داخلہ) کا بھی فارمولہ بنا دے! مگر گنگا جانتی ہے کہ سنگم کوئی تقریب نہیں، بلکہ اَنَنت (لامحدود) ہے۔ یہ کسی ایک دھارے کا نام نہیں، بلکہ کئی دھاروں کا سنگم ہے۔ وہ پسینے سے شرابور محنت کشوں کا میل ہے۔ وہ رنگریز، جولاہے، مچھیروں، چرواہوں، نائیوں، دھوبیوں اور دستکاروں کے پسینے کا سنگم ہے۔ وہ لوگ جو صدیوں سے مراعات یافتہ طبقے سے باہر تھے، وہ ریداس کے بیگم پورہ کے انتظار میں ہیں، جہاں ہر لمحہ سنگم ہے — ایک ایسا سنگم، جہاں روح اور خدا آپس میں مل جاتے ہیں۔

## بہار میں جے ڈی یو بی جے پی کے لیے دردِ سر!

بی جے پی، جے ڈی یو کے ووٹ بینک میں دراڑ ڈالنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دے رہی۔ حالیہ کابینہ توسیع میں اپنے کوٹے سے ایک کشواہا اور ایک کرمی وزیر بنا کر اس نے اپنے ارادے واضح کر دیے بی جے پی کی بہار یونٹ کے صدر دلیپ اگروال نے حال ہی میں کہا کہ اکتوبر-نومبر 2025 میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے بعد این ڈی اے کی قیادت کون کرے گا، اس کا فیصلہ بی جے پی کرے گی۔ تاہم، چند ہی گھنٹوں میں انہوں نے اپنی بات پلٹ دی اور کہا کہ '2025 میں نتیش پھر سے وزیر اعلیٰ ہوں گے۔'' لیکن شاید ہی کسی کو اس بات پر یقین ہو۔ بی جے پی کے کئی رہنما نجی بات چیت میں کہتے ہیں کہ انہیں لگتا ہے کہ پارٹی پہلی بار بہار میں اپنی حکومت بنانے کے قریب ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ نتیش کمار کے حامی بنیادی طور پر لالو پرساد یادو کے مخالف ہیں اور وہ بی جے پی کا ساتھ دینے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کریں گے۔ ادھر، آر جے ڈی کے رہنما تیجسوی یادو کا کہنا ہے، ''بی جے پی اب جے ڈی یو کو نگلنے کے قریب ہے۔ اگر نتیش کمار کے بیٹے نشانت کمار سیاست میں آتے ہیں تو یہ جے ڈی یو کے مفاد میں ہوگا۔'' تیجسوی نے نشانت کو 'بھائی' کہہ کر بھی مخاطب کیا۔ 48 سالہ نشانت کمار نے اب تک اپنی سیاسی حکمت عملی کو ظاہر نہیں کیا، لیکن وہ حالیہ دنوں میں عوامی تقریبات میں شرکت کرنے لگے ہیں اور میڈیا کے سوالوں کا سامنا کرنے سے بھی نہیں گھبراتے۔ جے ڈی یو کے کئی وزرا اور ارکانِ اسمبلی اس حقیقت کو قبول کر چکے ہیں کہ پارٹی کے مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ بیشتر ارکان کو خدشہ ہے کہ اسمبلی انتخابات کے بعد پارٹی میں بغاوت ہو سکتی ہے، کچھ بی جے پی میں شامل ہو سکتے ہیں اور کچھ آر جے ڈی میں۔ پارٹی کے 45 میں سے زیادہ تر ایم ایل اے کا ماننا ہے کہ بی جے پی اور جے ڈی یو 100-100 سیٹوں پر الیکشن لڑیں گی، جبکہ باقی 43 نشستیں ایل جے پی، ہم (ہندستانی عوام مورچہ) اور دیگر اتحادی جماعتوں کو دی جائیں گی۔ تاہم، بی جے پی جس کے پاس موجودہ اسمبلی میں 80 ایم ایل اے ہیں، وہ 100 سے زائد سیٹوں پر الیکشن لڑنے کی تیاری میں ہے۔ کچھ جے ڈی یو کے رہنما کھل کر بی جے پی کے 'دھوکہ' دینے کی بات کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جب دونوں پارٹیاں اتحاد میں تھیں تو ایک سمجھوتہ تھا کہ بی جے پی اعلیٰ ذات کے ووٹرز کو اپنی طرف مائل کرے گی، جبکہ نتیش کمار غیر یادو او بی سی، کرمی، کشواہا اور دیگر پسماندہ طبقات کے لیڈر کے طور پر ابھریں گے۔ اس حکمتِ عملی کے نتائج 2005 اور 2010 کے انتخابات میں دیکھے گئے جب دونوں جماعتوں نے مخصوص برادریوں سے امیدوار کھڑے کیے۔ لیکن 2015 میں یہ سارا منظر نامہ بدل گیا جب نتیش کمار نے لالو پرساد یادو کے ساتھ ہاتھ ملا لیا اور این ڈی اے کو صرف 58 سیٹیں ملیں۔ اس کے بعد سے بی جے پی نے مسلسل جے ڈی (یو) کے او بی سی ووٹ بینک میں نقب لگانے کی کوشش کی۔ 2015 میں اس نے مگدھ کے عظیم کشواہا سمراٹ اشوک کے اعزاز میں ایک بڑا جلسہ کیا، حالانکہ اشوک کی ذات کا تاریخی طور پر کوئی تعین نہیں تھا۔ مگر تاریخ اور حقائق سے بی جے پی کو کبھی کوئی فرق نہیں پڑتا! 2022 میں بی جے پی نے دھانک برادری کے شمبھو شرن پٹیل کو راجیہ سبھا بھیجا اور 2024 میں ایک بار پھر نتیش کے قریبی ساتھی اور انتہائی پسماندہ طبقے کے بھیم سنگھ کو اپنا امیدوار بنایا۔ اسی سال، بی جے پی نے کشواہا برادری کے لیے ایک اور تقریب منعقد کی۔ حالیہ کابینہ توسیع میں بی جے پی نے اپنے کوٹے سے ایک کشواہا اور ایک کرمی کو وزیر بنایا، جبکہ اس کے چھ عہدے پہلے سے خالی تھے۔ بی جے پی کے ایک رہنما نے طنزیہ انداز میں کہا، ''آخری بار بہار میں کسی کرمی کو وزیر بنانے کا فیصلہ جن سنگھ نے کیا تھا، جب بی جے پی کا قیام بھی نہیں ہوا تھا!'' یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ بی جے پی کے منتخب کردہ کشواہا وزیر نتیش کمار کے آبائی ضلع نالندہ سے ہیں۔ جے ڈی یو کے ایک وزیر نے کہا، ''کشواہا، کرمی اور اقتصادی طور پر پسماندہ طبقہ ہمارا بنیادی ووٹ بینک ہے، لیکن بی جے پی ہمارے ساتھ کیے گئے سمجھوتے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے انہیں لبھانے کی کوشش کر رہی ہے'' جے ڈی (یو) کے وزرا تسلیم کرتے ہیں کہ نتیش کمار، جو ماضی میں اپنی عددی طاقت کم ہونے کے باوجود راجیہ سبھا کی سیٹ حاصل کر لیتے تھے، اب ایک بے بس تماشائی بن چکے ہیں۔ حالیہ دنوں میں ان کے بارے میں افواہیں تھیں کہ وہ نیورو ڈی جنیریٹیو بیماری میں مبتلا ہیں، مگر اسمبلی میں ان کی تقریر جوش سے بھری ہوئی تھی اور وہ ایک بار بھی نہیں لڑکھڑائے۔ نتیش کمار کی گفتگو اب صرف مخصوص افسران، قریبی ساتھیوں اور معتمد افراد تک محدود ہو چکی ہے اور کسی کو معلوم نہیں کہ وہ اپنی پارٹی کے مستقبل کے بارے میں کیا سوچ رہے ہیں۔ ان کے بیشتر ایم ایل اے اس بات سے مایوس ہیں کہ انتخابات سے پہلے یا بعد میں پارٹی بکھر سکتی ہے۔ اسمبلی میں تیجسوی یادو نے کہا، ''میں 36 سال کا ہوں، مجھے جینے کے لیے جملوں کا سہارا نہیں لینا پڑتا۔ میرا سیاسی سفر طویل ہے اور میں جو کہوں گا، وہی کروں گا۔'' انہوں نے بہار کی کابینہ میں شامل درجن بھر وزیروں کے نام گنواتے ہوئے کہا، ''اور آپ مجھ پر خاندانی سیاست کا الزام لگاتے ہیں؟'' مسلم-یادو ووٹ بینک کے باوجود تیجسوی یادو اپنی پارٹی کا دائرہ مزید وسیع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کھلے عام یادو برادری سے کہا کہ وہ دوسرے طبقات کے ساتھ بہتر برتاؤ کریں اور سب کو ساتھ لے کر چلیں۔ تاہم، غیر یادو او بی سی اور اقتصادی طور پر پسماندہ طبقات میں ان کی مقبولیت اب بھی محدود ہے اور وہ اس پر زیادہ کچھ نہیں کر سکتے۔

## رنگوں کا سائنسی راز: ہم چیزوں کو جس رنگ میں دیکھتے ہیں، وہ اصل میں کیا ہے؟

نیوٹن کے تجربے سے معلوم ہوا کہ سفید روشنی درحقیقت سات رنگوں کا مجموعہ ہے۔ روشنی جب کسی شفاف وسیلے سے گزرتی ہے تو منتشر ہو کر مختلف رنگوں میں بٹ جاتی ہے، جسے 'اسپیکٹرم' کہتے ہیں اگر آپ کسی چھوٹے بچے سے کہیں کہ وہ ایک رنگین تصویر بنائے جس میں سورج بھی ہو، تو وہ ہمیشہ سورج کو پیلے رنگ میں دکھائے گا۔ یہ تصور ہمارے ذہن میں بچپن سے بیٹھ جاتا ہے اور بڑے ہو کر بھی برقرار رہتا ہے لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ دن کے وقت سورج کی روشنی اتنی تیز ہوتی ہے کہ اسے براہِ راست دیکھنا ہماری آنکھوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اسی وجہ سے ہم عام طور پر سورج کو صبح سویرے یا شام کے وقت دیکھتے ہیں، جب اس کی روشنی نسبتاً کم ہوتی ہے اور ہمیں وہ پیلا یا سرخ نظر آتا ہے۔ اس رنگ کی تبدیلی کی سائنسی وجوہات بھی ہیں، جن پر ہم آگے چل کر بات کریں گے۔ لیکن سب سے اہم حقیقت یہ ہے کہ سورج کا اصل رنگ سفید ہے۔ یہ کہانی آٹھویں صدی میں بغداد سے شروع ہوتی ہے، جب مشہور سائنسدان ابن الہیثم کو مصر کے بادشاہ نے بلایا تاکہ وہ دریائے نیل میں ہر سال آنے والے سیلاب پر قابو پانے کا کوئی حل تلاش کریں۔ لیکن جب وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکے، تو انہیں یہ خدشہ لاحق ہوا کہ بادشاہ انہیں سزا دے سکتا ہے۔ جان بچانے کے لیے انہوں نے پاگل ہونے کا ڈرامہ کیا، جس کے نتیجے میں انہیں نظر بند کر دیا گیا۔ نظر بندی کے دوران ابن الہیثم نے روشنی اور بصارت کے عمل پر تحقیق شروع کی۔ انہوں نے مختلف تجربات کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا کہ جب روشنی کسی چیز سے ٹکرا کر آنکھ میں داخل ہوتی ہے تو آنکھ کے پردے (ریٹینا) پر اس چیز کی الٹی تصویر بنتی ہے۔ بعد ازاں دماغ اس تصویر کو سیدھا کرتا ہے، جس کی وجہ سے ہم چیزوں کو دیکھ پاتے ہیں۔ انہوں نے اپنی کتاب میں آنکھ کی ساخت کی نہایت درست اور تفصیلی تصویر پیش کی، جو جدید سائنسی سمجھ کے بہت قریب تھی۔ یہ تحقیق اس وقت کے لیے ایک انقلابی نظریہ تھی کیونکہ اس سے پہلے لوگ یہ سمجھتے تھے کہ روشنی ہماری آنکھوں سے نکلتی ہے اور جب کسی چیز سے ٹکرا کر واپس آتی ہے تو ہم اسے دیکھ سکتے ہیں۔ یہی نظریہ قدیم یونانی فلسفی فیثا غورث، ارسطو، اقلیدس اور ارخمیدس بھی رکھتے تھے۔ لیکن ابن الہیثم کی تحقیق نے اس غلط فہمی کو دور کر دیا اور ہمیں یہ سمجھنے میں مدد دی کہ بصارت کا اصل عمل کیا ہے۔ اب، جب ہمیں یہ معلوم ہو گیا کہ ہم چیزوں کو کیسے دیکھتے ہیں، تو آیئے غور کریں کہ ہم رنگوں کو کس طرح دیکھتے ہیں۔ روشنی کی اصل حقیقت ایک پیچیدہ موضوع ہے، جس پر ہم کسی اور وقت بات کریں گے، لیکن یہاں ہم صرف اس پہلو پر غور کریں گے کہ ہمیں مختلف رنگ کیسے نظر آتے ہیں۔ اگر ہم اپنے اردگرد نظر ڈالیں تو ہمیں بے شمار رنگ نظر آتے ہیں — لوگوں کے رنگ برنگے لباس، درختوں کی ہری پتیاں، رنگین پھول، سرخ سیب، نیلا آسمان اور بہت کچھ۔ لیکن سائنسدان رنگوں کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟ اور کسی چیز کے رنگ کا سائنسی مطلب کیا ہے؟ یہ سب جاننے کے لیے ہمیں روشنی اور اس کے تعاملات کو مزید سمجھنا ہوگا۔ جب ہم کسی رنگین چیز کو دیکھتے ہیں تو اس کا رنگ ہمیں اس کے بارے میں ایک اہم اطلاع فراہم کرتا ہے — مثلاً، وہ چیز سرخ ہے یا سبز، چمکدار ہے یا مدھم، اور یہاں تک کہ وہ رکی ہوئی ہے یا حرکت کر رہی ہے۔ یعنی، رنگ ہمیں دور ہی سے کسی شے کی خصوصیات کے بارے میں ابتدائی معلومات فراہم کرتا ہے۔ لیکن سائنسدانوں کے لیے اس سے بھی زیادہ اہم سوال یہ ہے کہ رنگ کیا ہے؟ کیا رنگ کو کسی سائنسی پیمانے پر ناپا جا سکتا ہے؟ کیا ہم کوئی ایسا آلہ بنا سکتے ہیں جو کسی شے سے منعکس ہونے والی روشنی کے مختلف رنگوں کی توانائی کو ناپ سکے؟ اگر ایسا ممکن ہو، تو نہ صرف ہم کسی چیز کے رنگ کو عددی طور پر بیان کر سکیں گے، بلکہ یہ بھی معلوم کر پائیں گے کہ اس کے اندر کون سے عناصر موجود ہیں۔ گیلیلیو کے بعد سائنس کی سب سے بڑی کامیابی یہ رہی ہے کہ مشینوں کی مدد سے ہم نے اشیا کے مطالعے کے طریقوں کو اپنے پانچ حواس سے آزاد کر لیا ہے، کیونکہ ہمارے حواس بعض اوقات ہمیں دھوکہ دے سکتے ہیں۔ آلات کی مدد سے ہم نے اپنی بینائی کی طاقت کو بہت بڑھا لیا ہے، جیسے 'ٹیلی اسکوپ' اور 'مائیکرو اسکوپ' کا استعمال، جس نے نہ صرف ہماری سمجھ کو وسیع کیا بلکہ بے شمار دریافتوں اور ایجادات کا راستہ بھی ہموار کیا۔ اب ہم یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ جب ہم کسی سیب کو دیکھ کر یہ کہتے ہیں کہ 'یہ سیب لال ہے'، تو اس کا اصل مطلب کیا ہوتا ہے؟ عام طور پر، ہم رنگ کو کسی شے کی اندرونی خصوصیت سمجھتے ہیں، جیسے کہ ہم کہتے ہیں کہ 'سیب گول ہے' لیکن حقیقت میں، سیب 'خود لال نہیں ہوتا' بلکہ وہ روشنی کو ایک مخصوص انداز میں منعکس کرتا ہے، جس کی وجہ سے ہمیں وہ سرخ نظر آتا ہے، حالانکہ اس پر پڑنے والی روشنی سفید ہوتی ہے۔ سیب کے رنگ کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے ہمیں 'نیوٹن' کے ایک مشہور تجربے پر غور کرنا ہوگا، جو روشنی اور رنگوں کی وضاحت میں ایک سنگِ میل ثابت ہوا۔ عظیم سائنسدان نیوٹن نے ایک تجربہ میں سورج کی روشنی کو ایک شیشے کے منشور (پرزم) سے گزارا۔ اس کا نتیجہ حیرت انگیز تھا — سفید روشنی بجائے سفید رہنے کے، سات مختلف رنگوں میں تقسیم ہو گئی: بنفشی (Violet)، نیلگوں (Indigo)، نیلا (Blue)، سبز (Green)، پیلا (Yellow)، نارنجی (Orange)، سرخ (Red)۔ یہ دریافت انتہائی حیران کن تھی! مگر نیوٹن کو شبہ ہوا کہ کہیں ایسا تو نہیں کہ منشور خود روشنی میں رنگ شامل کر رہا ہو؟ اس شبہ کو دور کرنے کے لیے انہوں نے ایک اور منشور کا استعمال کیا، مگر اس بار اسے الٹا رکھا۔ حیران کن طور پر، جب ان سات رنگوں کو دوبارہ منشور سے گزارا گیا، تو وہ پھر سے سفید روشنی میں تبدیل ہو گئے! یہ تجربہ ثابت کرتا ہے کہ سفید روشنی اصل میں سات رنگوں کا مجموعہ ہے اور منشور صرف ان رنگوں کو الگ کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ کسی بھی چیز کا رنگ، درحقیقت اس پر پڑنے والی روشنی اور اس کے انعکاس (رفلیکشن) کی خصوصیت پر منحصر ہوتا ہے۔ یہ سادہ مگر حیرت انگیز تجربہ رنگوں کو سائنسی بنیادوں پر سمجھنے میں ایک انقلاب ثابت ہوا اور اس نے روشنی کے بارے میں ہماری سمجھ کو ہمیشہ کے لیے بدل کر رکھ دیا۔ نیوٹن کا یہ تجربہ روشنی اور رنگوں کی سمجھ کے لیے ایک انقلاب کی شروعات ثابت ہوا۔ بعد میں یہ معلوم ہوا کہ ہماری آنکھ سے نظر آنے والی روشنی دراصل ایک وسیع تر خاندان کا ایک بہت چھوٹا حصہ ہے۔ اس خاندان میں جہاں ایک طرف (انفراریڈ، مائیکرو ویو اور ریڈیو ویو شامل ہیں، وہیں دوسری طرف الٹراوائلٹ، ایکس رے اور گاما شعاعیں پائی جاتی ہیں۔ یہ تمام لہریں ایک ہی رفتار سے حرکت کرتی ہیں اور بنیادی طور پر ایک ہی نوعیت کی ہیں، مگر ہماری آنکھیں اس بڑے اسپیکٹرم کے صرف ایک چھوٹے سے حصے کو دیکھنے کے قابل ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۱۱ر مارچ ۲۰۲۵ء

## کلکتہ ہائی کورٹ میں تین وکلاء بطور ایڈیشنل جج مقرر ہوئے

کلکتہ ہائیکورٹ کے تین سنیئر وکلاء کو کلکتہ ہائیکورٹ کے ایڈیشنل ججوں کے طور پر تقرری دی گئی ہے وزارت قانون کے مطابق سمیتا داس ڈے، ریتو بروتو کمار مترا اور اوم نارائن رائے جو تینوں وکلاء تھے انہیں ایڈیشنل ججوں کے طور پر تقرری دی گئی ہے جس کی مدت کا ردو برسوں کے لئے ہوگی جس کے بعد وہ یا تو مستقل جج کے طور پر مامور ہوں گے۔ اس سلسلے میں سرکاری طور پر بتایا گیا کہ سنٹرل گورنمنٹ نے سنیچر کے روز تین وکلاء کی تقرری کا اعلان کر دیا جو کلکتہ ہائی کورٹ کے ایڈیشنل جج ہوں گے۔ وزارت قانون وانصاف کے وزیر ارجن رام میگھوال (آزادانہ چارج) نے اپنے ایکس (X) سابق ٹوئٹر میں اس کا انکشاف کر دیا۔ کہ ان تینوں کو ایڈیشنل ججوں کے طور پر تقرری دی گئی ہے۔ یہ تین تقرریاں ان پانچ وکلاء میں شامل ہیں جنہیں ایڈیشنل ججوں کے طور پر مامور کیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ کے کالجیم نے 28 فروری کو ان ججوں کی تقرری کے بارے میں منظوری دیدی تھی۔ دیگر دو وکلاء محمد طالع مسعود صدیقی اور کرشنا راج ٹھاکر کے بارے میں بھی سپریم کورٹ کی کالجیم نے منظوری دیدی تھی لیکن ان دونوں وکلاء صدیقی اور ٹھاکر کے نام ابھی تک کلیئر نہیں کئے گئے ہیں اس طور ریکم فروری سے کلکتہ ہائی کورٹ 43 ججوں کے ساتھ کام کر رہی تھی جبکہ 2 7 ججوں کی منظوری دیدی گئی تھی جس میں 29 ویکنسی ہنوز خالی ہیں۔ اس سے قبل جمعرات کے روز سپریم کورٹ نے کلکتہ ہائی کورٹ کے جج جسٹس جوئے مالیا باگچی کو سپریم کورٹ کا جج مقرر کیا تھا۔ پانچ ممبروں پر مشتمل کالجیم جس کی سربراہی چیف جسٹس سنجیو کھنہ کر رہے تھے۔ انہوں نے محسوس کیا کہ کلکتہ ہائی کورٹ کا کوئی بھی جج چیف جسٹس آف انڈیا نہیں ہو سکا ہے کالجیم نے اس حقیقت کو بھی محسوس کیا کہ اصل حقیقت یہ ہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ کی صرف ایک نمائندگی ہے جو سپریم کورٹ کے بینچ میں اس وقت ہے اور اسکے علاوہ کلکتہ ہائی کورٹ کی طرف سے دوسری کوئی نمائندگی نہیں ہے سپریم کورٹ کے کالجیم نے اس صلاح ومشورے کی بیٹھک میں اس کو بھی مدنظر رکھا۔ اگر کالجیم کی سفارشات کو مرکز تسلیم کرتا ہے تب جسٹس باگچی چھ برسوں تک اپنے اس عہدے پر قائم رہیں گے اور اس دوران وہ چیف جسٹس آف انڈیا کی ذمہ داری بھی سنبھال سکتے ہیں۔ اس اعتبار سے دیکھا جائے تو پتہ چلے گا کہ جسٹس باگچی کو طویل عرصہ تک اعلیٰ عہدے پر فائز رہنے کا موقع مل سکتا ہے اور یہ ان کے لئے بھی کافی فخر کی بات ہوگی۔ کیونکہ ان چھ برسوں کے دوران وہ چیف جسٹس آف انڈیا کی ذمہ داری بھی سنبھال سکتے ہیں۔ کالجیم میں شامل جسٹس بی آر گاویل، سوریہ کانت، ابھئے ایس اوکا وکرم ناتھ نے اسے محسوس کیا کہ جسٹس جوئے مالیا باگچی شمار نمبر 11 میں تھے جو کمبائنڈ آل انڈیا سنیئریٹی برائے ہائی کورٹ جسٹس بشمول چیف جسٹس ہیں۔ کالجیم نے اس موقع پر اتفاق رائے سے اسے منظور کیا کہ مسٹر جسٹس جوئے مالیا باگچی کو بطور ایک جج کے تقرری دی گئی ہے جو سپریم کورٹ آف انڈیا کے جج ہوں گے۔ کالجیم نے اپنی قرارداد میں اس کا اعلان کیا۔ جسٹس کے وی وشوانا تھن کی ریٹائر منٹ 25 مئی 2031 جسٹس جوئے مالیا باگچی جو 3 اکتوبر 1966 کو پیدا ہوئے وہ چیف جسٹس آف انڈیا کے طور پر اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں گے جو 2 اکتوبر 2031 تک جاری رہے گا۔ اگر کالجیم کی سفارشات مرکزی حکومت نے منظور کر لی تب سپریم کورٹ کے 33 جج ہو جائیں گے۔ عدالت عظمیٰ کا استحکام 34 ججوں پر مشتمل ہے پورے ملک میں اس وقت کروڑوں کی تعداد میں کیس زیر سماعت ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں جو کیس زیر التوا ہیں اس کے لئے ججوں کی بے حد کمی ہے اور گزشتہ پانچ برسوں سے سپریم کورٹ کی کالجیم اس بات پر زور دیتی رہی ہے کہ ہائی کورٹ، سپریم کورٹ اور دیگر نچلی عدالتوں میں ججوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے مگر مرکز نے اس جانب سنجیدگی سے دھیان ہی نہیں دیا اور اب زیر التوا کیسوں کی تعداد اتنی ہے کہ ایک لاکھ کیسوں میں ایک جج ہے۔ (خ الف ف)

Aawami news
Kolkata
Tuesday, 11th March, 2025
Also published from Ranchi & Patna

آپ کا صفحہ
YOUR PAGE

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
منگل، ۱۱/ مارچ ۲۰۲۵ء



# ''انفاق فی سبیل اللہ'' اہمیت، ضرورت اور تقاضے

ڈاکٹر سید آصف عمری
حیدرآباد

انفاق فی سبیل اللہ کا معنی ومفہوم۔ انفاق کا معنی خرچ کرنا اور فی سبیل اللہ کا معنی اللہ کی راہ میں۔ انفاق کی حقیقت یہ ہے کہ مالدار اور سرمایہ دار مسلمان اپنا مال ضرورت مندوں، محتاجوں اور اللہ کے راستے میں اس طرح خرچ کریں کہ معاشی تعطل ختم ہوجائے اور معاشرہ میں توازن برقرار ہوجائے۔ انفاق کی عملی مثال مواخات مدینہ ہے۔ اللہ کی دی ہوئی دولت میں سے اس کے حکم کے مطابق جو خرچ کیا جاتا ہے اس کو خیرات، صدقہ اور انفاق کہتے ہیں۔ اہل وعیال پر خرچ کرنا بھی نیکی ہے اور جب تک ہم اپنی پسندیدہ ومحبوب چیزوں کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے نیکی (جنت) کو پا نہیں سکتے۔ سورہ آل عمران (92) تقویٰ وپرہیزگاری کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ خیر خیرات کیا جائے علانیہ اور چھپا کر دینا بڑی نیکی ہے مگر احسان جتلانا اور اذیت وتکلیف کے ساتھ خیرات کرنا نیکی کے اجر کو ضائع کردیتا ہے اور خیرات و انفاق صرف پاکیزہ طیب اور حلال مال سے ہی کیا جائے اور خلوص نیت جس میں شامل ہو۔ کوئی شخص اس وقت تک مسلمان نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ جو چیز اپنے لئے پسند کرتا ہے اپنے مسلمان بھائی کے لئے بھی وہی چیز پسند کرے یعنی غریب، پریشان حال مسلمان کو خراب، گھٹیا بوسیدہ اور باسی چیزیں نہ دے کیوں کہ یہ چیز دینے والا اپنے لئے پسند نہیں کرتا، خیرات اور انفاق کرنے سے شیطان فقر وفاقہ کا وسوسہ ڈالتا ہے۔ قرآن کریم سورۃ البقرہ کے آغاز میں ہی متقیوں کی صفات بیان کردی گئی کہ وہ اللہ کے دیئے ہوئے مال میں سے انفاق کرتے ہیں۔ اسی طرح سورۃ البقرہ آیت 177 میں نیکی کا جامع تصور دیا گیا کہ مال کی محبت کے باوجود اللہ تعالیٰ کی محبت میں خرچ کرتے ہیں۔ عزیز واقارب پر یتیموں اور مسکینوں، مسافروں، مانگنے والوں اور گردن آزاد کرانے میں خرچ کرتے ہیں۔ قرآن کریم میں اقامت صلوٰۃ کے ساتھ ایتائے زکوٰۃ کا ذکر تقریبا 82 مرتبہ تاکید کے ساتھ آیا ہے۔ صدقہ و خیرات اور انفاق کے فوائد، ثمرات وبرکات، آفات اور مصیبتوں کے لئے ڈھال ہے۔ عزت وناموس کی حفاظت ہے۔ ہر قسم کی بیماریوں کا شافی علاج ہے۔ مال میں زیادتی اور برکت ہے۔ فرشتوں کی دعا ملتی ہے کہ اللہ خرچ کرنے والوں کو اچھا بدلہ دے۔ دلوں کی سختی دور کرنے کا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے غیض وغضب کو ٹھنڈا کرنے کا سبب ہے۔ بری موت سے حفاظت ہے۔ عذاب قبر اور جہنم سے حفاظت ہے۔ قیامت کے دن کی گرمی شدت میں ٹھنڈا سایہ ہے۔ گناہوں کو ختم کردیتا ہے۔ رشتہ داروں میں خرچ کرنے پر دُگنا اجر وثواب ہے فی سبیل اللہ انفاق کرنے والے قیامت کے دن خوف اور رنج وغم سے محفوظ ہوں گے۔ انفاق وزکوٰۃ کی اس قدر اہمیت وضرورت کے پیش نظر دولت مند اور سرمایہ دار مسلمانوں کی اکثریت انفاق و زکوٰۃ کے سلسلہ میں کوتاہی اور لاپرواہی کا شکار ہیں جس کے نتیجہ میں انسانیت خصوصا مسلم امت افلاس، غربت، فقر و فاقہ کسمپرسی، بے روزگاری، بھکمری کا شکار ہے۔ بیماری اور بے روزگاری نے امت کی اکثریت کو مفلوج اور بے سہارا، بے بس اور نکمہ بنادیا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ نظام معیشت جو ظلم واشتراکیت کے طرز پر قائم ہے اس نے سماج میں ایسا ماحول بنادیا ہے۔ بعض سرمایہ دار مسلمان یہ سمجھتے ہیں کہ دولت کا میں خود مختار اور مالک کل ہوں میں اپنی مرضی سے تصرف کرسکتا ہوں خواہ حلال کام میں صرف کروں یا حرام کام میں۔ اس کے غیر اسلامی تصرف اور خرچ سے معاشرہ میں غربت افلاس، فحش و بدکاریاں، چوری، ڈکیتیاں، لوٹ کھسوٹ اور اخلاقی بگاڑ بلکہ معاشی تجارتی منڈیاں اور کاروبار سودی نظام پر قائم ہے جس کو مالدار طبقہ کی اکثریت حرام نہیں سمجھتی۔ مسلم معاشرہ کی غربت تباہی، بربادی اور دیوالیہ پن کی اصل وجہ اسلام کے بنیادی ستون نظام زکوٰۃ سے غفلت اور لاپرواہی ہے۔ زکوٰۃ کی وجہ سے جہاں اللہ کی خوشنودی ملتی ہے، غریبوں کی امداد ہوتی ہے، بے روزگاروں کو خوشحالی نصیب ہوتی ہے اور عریانیت، بداخلاقی اور جرائم کا خاتمہ ہوتا ہے۔ نیز اس سے معاشرے کے دیگر افراد محنت و مشقت اور روزگار کی فراہمی میں شریک ہونے کے قابل ہوتے ہیں۔ انفاق وزکوٰۃ کی اس قدر ضرورت کے پیش نظر ہونا تو یہ چاہئے کہ شب وروز کی پانچ نمازوں کی طرح اس میں بھی کوئی غفلت اختلاف اور جھگڑا نہ ہوتا مگر صورت حال بالکل برعکس ہے۔ فقہاء کے نزدیک الگ الگ رائے قائم ہیں۔ مثلاً خواتین کے زیورات پر زکوٰۃ واجب ہے اور بعض کے نزدیک واجب نہیں بعض کے نزدیک سامان تجارت پر زکوٰۃ واجب ہے بعض کے نزدیک نہیں۔ بعض قرض دی ہوئی رقم میں زکوٰۃ کو واجب اور بعض نہیں کہتے اور بعض زکوٰۃ کے لئے نصاب کے قائل ہیں بعض نہیں۔ ماہ رمضان اور انفاق سے متعلق آیات واحادیث کا خلاصہ: انفاق ایمان کی علامت ہے (البقرہ 2) زائد مال خرچ کرنا مسلمانوں پر واجب ہے۔ (البقرہ 219) اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کو بڑا اجر وثواب ہے جو قرض حسنہ سے تعبیر کیا گیا۔ (البقرہ 245) رات دن اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے بڑا اجر پائیں گے اور جو ریاکاری کے بغیر خرچ کرتے ہیں۔ (البقرہ 262) حلال پاکیزہ چیز ہی خرچ کرنے والوں کو اجر وثواب ہے۔ (البقرہ 267) جنت کو پانے کا ایک اہم راستہ انفاق فی سبیل اللہ ہے۔ (آل عمران 92) متقی وہ لوگ ہیں جو نماز اور زکوٰۃ کے پابند ہیں (الانفال 3) حقیقی مومنوں کی پہچان یہ ہے کہ وہ فی سبیل اللہ اپنا مال اور جان قربان کرتے ہیں۔ (الحجرات 15) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سخاوت اور خیرات کے معاملہ میں سب سے زیادہ سخی تھے۔ رمضان میں آپ کی سخاوت اور بڑھ جاتی تھی۔ تیزی کے ساتھ چلنے والی ہواؤں سے زیادہ بھلائی پہنچانے میں سخت ہوجایا کرتے تھے۔ (بخاری کتاب الصوم) رسول اللہ نے فرمایا: اگر میرے پاس احد پہاڑ برابر سونا ہوتا تو مجھے یہ پسند نہیں کہ مجھ پر تین راتیں گزریں کہ میرے پاس اس میں سے کوئی چیز موجود ہو، البتہ اس قدر مال کا کچھ حرج نہیں جسے میں قرض کی ادائیگی کے لئے محفوظ کرلوں۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الصدقہ فیما استطاع) تم خرچ کرو اور شمار نہ کرو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن کر دے گا اور بخیلی نہ کرو ورنہ اللہ بھی تم سے روک لے گا۔ حسب استطاعت خرچ کرتے رہو (بخاری کتاب الزکوٰۃ) اللہ کی راہ میں اپنا پسندیدہ مال خرچ کرنے سے ہی جنت ملے گی (آل عمران 92) حضرت ابوطلحہ نے جب یہ آیت سنی تو رسول اللہ کی خدمت میں آکر عرض کرنے لگے کہ مجھے میرا بیر حاء کا باغ بہت پسند ہے اس لئے میں اسے اللہ کے لئے صدقہ کرنا چاہتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم اسے اپنے رشتہ داروں کو دے ڈالو چنانچہ انہوں نے اپنے رشتہ داروں اور چچا کے لڑکوں کو دے دیا۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ) معمولی چیز کے صدقہ کو بھی حقیر نہیں سمجھنا چاہئے کیوں کہ اللہ تعالیٰ چیز کو نہیں بلکہ خرچ کرنے والی کی نیت کو دیکھتا ہے۔ صدقہ خیرات میں پاکیزہ رزق ہی خرچ کریں۔ صدقہ کرنے میں دیر نہیں کرنا چاہئے (المنافقون 10) عورت اپنے شوہر کی رضامندی سے اس کے مال سے صدقہ کرسکتی ہے۔ کسی عورت کے لئے شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے مال سے بھی صدقہ دینا جائز نہیں (صحیح۔ سلسلۃ الصحیحہ 825) تندرستی صحت اور مال کے لالچ کے زمانہ میں خرچ کیا جائے۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ) انفاق فی سبیل اللہ کے معاشی فوائد وثمرات: جب ایک مسلمان بندہ اللہ کے دیئے ہوئے مال میں سے اپنی اور اپنے اہل وعیال کی ضرورتوں کی تکمیل کے بعد جو مال بچے وہ فی سبیل اللہ خرچ کرتا ہے تو اس کا اجر وثواب بے حساب ہے۔ امیر اور غریب کے درمیان جو دوریاں ہیں وہ ختم ہوجاتی ہیں۔ امیر و غریب کے درمیان کشمکش، نفرت، عناد اور دشمنی دور کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اللہ کی خوشنودی کی خاطر غریب پریشان کثیر العیال مسلمانوں پر خرچ کرنے والا یقینا بڑا نیک اور اللہ کا پسندیدہ بندہ ہے۔ فی سبیل اللہ میں ہر وہ نیک کام اور نیکی کے راستے میں خرچ کرنا شامل ہے جو شریعت میں شامل ہے۔ دور نبوی میں ایسے ایمان افروز واقعات پیش آئے کہ صحابہ کرام خود بھوکے پیاسے رہے مگر اپنے مسلم بھائیوں، پڑوسیوں اور ساتھیوں کو بھوکا نہیں چھوڑا وہ تو ایسے مثالی سخاوت کرنے والے تھے۔ بقول شاعر

بھوکے رہ جاتے تھے اوروں کو کھلادیتے تھے
کتنے صابر تھے محمد کے گھرانے والے

لیکن ہماری آج صورتحال کچھ اس طرح ہے کہ ہم اپنے لئے تو بہت عمدہ کھاتے اور پہنتے ہیں ہمیں اپنے عزیز و اقارب، والدین، غریب رشتے دار اور پڑوسی، محتاج پریشان حال علماء اور دینداروں کی کوئی فکر نہیں۔ کیا یہ ہے ایمان کیا یہ ہے ہماری شان مسلمانی

حال پوچھ پڑوسی کا کہ وہ بھوکا سویا ہے
یوں ہی بیکار گیا میرا مسلماں ہونا

مال کو جمع جمع کرکے رکھنا اور دولت کو بڑھانے کی فکر کرنا اور خوب جائیداد اور پراپرٹیاں بنانا یہاں تک کہ جب موت کا وقت آجائے وصیت بھی نہ کرنا بلکہ آخرت کی تیاری اور آخرت میں ملنے والے اجر وثواب سے غافل ہونا صرف اسی دنیا میں خرچ کرنا اور اپنے عیش وآرام خواہشات اور شہرت کے لئے صدقہ کرنا، خیرات کرنا کوئی کام نہیں آئے گا۔ وہی انفاق و خیرات آخرت میں ہمیں دوزخ کی آگ سے بچائے گا جب ہم ہوش اور ایمان کی حالت میں صحت مند، تندرست ہوکر مال ودولت کی لالچ کے باوجود مستحق لوگوں میں اللہ کی راہ میں دعوت وتبلیغ میں اور اس کے دین کتاب وسنت کی اشاعت میں، اس کے کلمہ کی دعوت میں تن من دھن کی بازی لگاؤ گے حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد، والدین، بیوی بچے، پڑوسی، عزیز واقارب، مستحق معذور، پریشان حال مجبور اور انتہائی غربت میں گزارہ کرنے والے خاندانوں میں خرچ کرنے والے نہیں بنیں گے جنت میں داخلہ نہیں ہوگا۔ فانی دنیا کے لئے خرچ کرنے والے آخرت حساب کتاب سے غافل مالدار مسلمان پچاس ہزار سال بعد جنت میں تاخیر سے جائیں گے، لہٰذا دولت مند لکھ پتی اور کروڑ پتی مسلمان اپنی نجات کے لئے روزانہ انفاق کے ساتھ سال میں ایک مرتبہ ساری دولت اور پونجی زیورات کی زکوٰۃ نکالیں۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے اور ذہن بنانے کے طریقے: (۱) فی سبیل اللہ خرچ کرنے کے دنیوی اور اخروی فائدے پیش نظر رکھئے اور مسلمانوں پر اپنے پاکیزہ مال سے انفاق کرکے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرسکتے ہیں بگڑے کام درست ہوں گے، گناہوں کی وجہ سے جو آگ جہنم کی بھڑک اٹھتی ہے وہ بجھے گی، آپس میں محبتیں بڑھے گی، تھوڑے خرچ میں بہت کا پیٹ بھرے گا، تنہا کھاتے تو ڈبل خرچ آتا ہے۔ اللہ کے پاس درجات بلند ہوں گے۔ بخیلی اور اسراف انفاق کے دشمن ہیں، لہٰذا ان دونوں سے دور ہوجایئے ورنہ دنیا میں ذلت اور آخرت میں ناکامی ملے گی۔ سب سے بہترین انفاق اپنے ماں باپ پر خرچ کرنا ہے۔ رشتہ داروں میں بھی جو زیادہ قریب ہیں ان پر خرچ کرنے سے عمر میں اضافہ اور برکت ہوتی ہے۔ یتیموں مسکینوں سے حسن سلوک کرکے، ایصال ثواب کے بہت سارے مواقع ہیں، چھپا کر اور ظاہری طور پر کھانا کھلا کر، لباس پہنا کر، کسی کا قرض کا بوجھ ہلکا کرکے اپنی آمدنی سے کچھ حصہ پریشان حال لوگوں کی مدد کرکے، تنگ دست پر آسانی کرکے، جہاں مسجد اور مدرسہ کی ضرورت ہو تعمیر کرکے، علماء اور طلباء، داعیان اسلام کی کفالت کرکے، دینی وعصری تعلیم سے محرومی اور تعلیمی اخراجات نہ اٹھانے والے طلبہ پر خرچ کرکے، بے روزگار لوگوں کو روزگار فراہم کرکے، بیمار لوگوں کا علاج کرکے، ناگہانی آفات میں مدد کرکے اپنے انفاق کو اخروی نجات اور اجر عظیم کے مستحق بن سکتے ہیں۔

رابطہ: 9885650216

☆☆☆
☆☆☆

# میزانِ عدل پر اردو کی فریاد

ڈاکٹر محمد عظیم الدین
(اکولہ، مہاراشٹر)

قیامت کا ہولناک دن۔ سورج، گویا کسی جلتے ہوئے انگارے کی طرح، عین سر پر آ پہنچا تھا۔ اس کی تپش سے زمین تانبے کی بھٹی کی طرح دہک رہی تھی۔ فضا میں حبس اور گرمی کی ایسی لہر تھی کہ سانس لینا بھی دشوار ہو رہا تھا۔ ہر طرف خاموشی کا راج تھا، مگر یہ سکوت کسی طوفان کے آنے سے پہلے کی خاموشی جیسا تھا۔ ہر روح اپنے اعمال کا بوجھ کاندھوں پر رکھے، حساب کے لیے منتظر کھڑی تھی۔ جسم پسینے میں شرابور، دھڑکنیں بے ترتیب، اور نگاہیں پتھرائی ہوئی تھیں۔ خوف کا ایک مبہم سایہ ہر چہرے پر رقص کر رہا تھا۔ کوئی شدتِ غم سے نڈھال، اپنے ہی پسینے میں غرق تھا، جیسے ہر قطرہ پچھتاوے کی داستان سنا رہا ہو۔ کسی کے لب لرز رہے تھے اور بدن تھر تھر کانپ رہا تھا، گویا روح قفسِ عنصری سے پرواز کرنے کو بے تاب ہو۔ کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو دونوں ہاتھ اٹھائے گڑگڑا رہے تھے، دعاؤں میں پناہ ڈھونڈتے ہوئے، ان کی آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی لگی ہوئی تھی، جو تپتے ہوئے گالوں پر جلتے قطرے بن کر گر رہے تھے۔ اور کچھ ایسے بھی تھے جو شرمندگی کے بوجھ تلے دبے جا رہے تھے، یوں لگتا تھا جیسے زمین پھٹ کر انہیں نگل جائے گی۔ ان کی آنکھیں گناہوں کی تاریکی میں ڈوبی، پشیمانی کی موجوں میں ڈگمگاتی، اور دل انجانے خوف سے لرز رہے تھے، گویا وقت نے انہیں حساب کی کٹھن گھڑی میں لا کھڑا کیا ہو۔ قیامت کے اس میدانِ عدل میں ابن الوقت بھی سر جھکائے کھڑا تھا، اگرچہ بظاہر پرسکون، مگر اس کا اضطراب اس کے لرزتے ہوئے ہاتھوں میں پکڑے نام؟ اعمال سے صاف ظاہر تھا۔ نام؟ اعمال کے ہر ورق پر رقم تحریر گویا اس کے گناہوں کی فہرست تھی، جو اس کے باطن کو کچوکے دے رہی تھی۔ وہ دنیا کے سامنے اردو کا استاد اور علمبردار بنا رہا۔ اپنے اشعار کی گرمی سے مشاعروں کی محفلیں لوٹتا، اردو کی عظمت کے ترانے گاتا، اردو کی کتابیں تصنیف کرتا، اور اردو محفلوں میں اپنی خطابت کے جوہر دکھا کر لوگوں کو حیران کر دیتا، اس انداز سے کہ اسے دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا گویا روئے زمین پر وہ اردو کا سب سے بڑا محسن اور خادم ہو۔

اچانک، عرشِ بریں سے ایک فلک شگاف جلال آمیز آواز گونجی:

"اردو! بارگاہِ الٰہی میں حاضر ہو!"

یک لخت، زمین تھرا گئی، جیسے کسی یتیم کی ہچکیوں سے فضا لرز اٹھی ہو، دور افق سے سسکیوں اور آہوں کی ایک دھیمی لہر اٹھی، اور پھر دھیرے دھیرے ایک نحیف و نزار، لرزاں و ترساں وجود نمودار ہوا۔

یہ اردو تھی.... زبانِ اردو، اپنی ذات میں ایک داستانِ غم۔

یہ وہی زبان تھی، جو کبھی شان وشوکت سے معمور درباروں کی زینت بنی رہی، جس کے الفاظ شاعروں کے لبوں سے موتیوں کی طرح بکھرتے تھے، جس نے تحریکِ آزادیِ ہند کو ولولہ انگیز نعرے بخشے تھے، مگر آج... وہ زخم خوردہ، شکستہ حال، بے بس ولاچار، بے یار و مددگار، کرب سے نڈھال کھڑی تھی۔ اس کا دامنِ تقدس تار تار تھا، آنکھوں میں بے کسی و بے بسی کے گہرے کنویں اُترے ہوئے تھے، اور چہرے پر ایک ابدی مظلومیت کا اندوہ ناک نقش ثبت تھا۔ اس کی کلائیوں پر گہرے زخموں کے نشان نمایاں تھے، گویا کسی سفاک نے اسے رسیوں سے جکڑ کر بے رحمی سے گھسیٹا ہو۔

اردو نے نہایت عاجزی و انکساری سے، لرزتے قدموں کے ساتھ بارگاہِ ربّ العزت میں جبیں سائی کی اور گریہ کناں ہو کر عرض کی:

''اے میرے پروردگار! اے ربّ ذوالجلال! میں وہ ہوں، جسے کبھی گنگا جمنی تہذیب کا مان کہا جاتا تھا، ملکِ ہندوستان کی شان کہا جاتا تھا۔ مگر تقسیم ہند کے بعد میرے اولین بنیاد گزار 'ہندوؤں' نے مجھ سے منہ موڑ لیا، اور ہندی کو اپنا لیا۔ میں بدنصیب منہ تکتی ہی رہ گئی۔ پھر میں نے مسلمانوں کے گھروں میں پناہ ڈھونڈی۔ کچھ دن تو انہوں نے میری خاطر مدارت کی، مگر افسوس! انہوں نے بھی مجھے بے آسرا چھوڑ دیا اور خود انگریزی کے پرشکوہ درباروں میں جا بیٹھے۔ میں دل شکستہ ہو کر رہ گئی۔ میں وہ وفادار تھی جس نے ہمیشہ اپنی جنم بھومی، بھارت سے وفا نبھائی، مگر وہاں بھی مجھے پردیسی زبان کہہ کر میرے لیے تمام در بند کر دیے گئے اور میری آواز دبا دی گئی۔ مجھے اپنے ہی وطن میں بار بار تضحیک کا نشانہ بنایا گیا اور چن چن کر تعلیمی نصاب سے بے دخل کر دیا گیا۔ مسلمانوں کی زبان کا لیبل لگا کر اپنی ہی سرزمین پر مجھے پرایا کر دیا گیا۔ تقسیم کے بعد میں نے سرزمین پاکستان سے نئی زندگی کی آس لگائی، مگر وہاں بھی مجھے 'مہاجروں کی زبان' کہہ کر دھتکار دیا گیا۔ اور پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی کے سامنے مجھے ہیچ جان کر میری بے قدری کی گئی۔ اور پھر، اے میرے مالک، قسمت کی ستم ظریفی دیکھیے کہ پاکستان دولخت ہو گیا، بنگلہ دیش وجود میں آیا، اور بٹوارے کا تمام تر غصہ مجھ پر پھوڑتے ہوئے، بنگلہ دیش کے فرزندوں نے بھی مجھے بیگانہ جان کر دیس نکالا دے دیا، اور بنگالی زبان کو گلے سے لگا لیا۔ کچھ لوگ مجھے مادری زبان بولتے ہیں، کیا کوئی اپنی ماں کے ساتھ ایسا سلوک کرتا ہے؟ اے اللہ! یہ لوگ اردو دشمنی کی انتہا میں اس بات کو بھی فراموش کر بیٹھے ہیں کہ مجھے تو تیری زبانِ کلام، عربی سے بھی قریبی نسبت ہے!'' اردو زار و قطار روتے ہوئے فریاد کر رہی تھی، ''لیکن اے میرے خدا! یہ بھی سچ ہے کہ تیرے سبھی بندے سفاک اور میرے قاتل نہیں تھے۔ تیرے ہی نیک بندوں کی زکوٰۃ وخیرات پر چلنے والے مدارس کے بوریا نشین علماء نے مجھے سہارا بخشا۔ انہوں نے میرے زخموں پر مرہم رکھا، مجھے پناہ دی، اور میری دلجوئی کرتے رہے۔ علم وادب کے شاہکاروں سے میرا دامن بھرتے رہے۔ میں ان کی احسان مند ہوں، اے مولا! انہیں اس کا اجر ضرور عطا کرنا۔"

اردو نے اپنی ہچکیوں کو سنبھالتے ہوئے بارگاہ خداوندی میں انصاف کے لیے اپنے ہاتھ دراز کیے اور گویا ہوئی:

"لیکن اے میرے مالکِ حقیقی! سب سے بڑا ظلم، سب سے سنگین وار تو مجھ پر ان لوگوں نے کیا، جو میری محبت کا دم بھرتے تھے، جو میری زبان سے روزی کماتے تھے، میرے ذکر سے اپنی دنیا کو سجاتے تھے، مگر جب اپنی اولاد کی تعلیم کا وقت آیا، تو مجھے سرِ راہ چھوڑ کر ایسے بھاگے، جیسے میں کوئی بوجھ تھی۔"

اردو نے اپنے آنسو پونچھے اور ابن الوقت کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا:

"اے میرے منصفِ حقیقی! یہ شخص، ابن الوقت، میری زبوں حالی کا سب سے بڑا ذمہ دار ہے، میرا سب سے بڑا خائن ہے!"

ابن الوقت یہ سن کر یکدم لرز اٹھا۔ اس کا چہرہ زرد پڑ گیا، اور وہ چیخ اٹھا:

''نہیں ...یہ سچ نہیں ہے! میں نے اردو کی خدمت کی ہے! میں نے اپنی زندگی کے قیمتی ایام اردو کے لیے وقف کیے ہیں! میں نے اسے بچانے کی بھرپور کوشش کی تھی!"

فرشتے نے خاموشی سے اعمال نامہ کھولا۔ اس کے اوراق پر لکھی تحریر ابن الوقت کے دعوؤں کو جھٹلا رہی تھی۔ فرشتے نے سنجیدہ لہجے میں کہنا شروع کیا:

"یہ دیکھو! جب کبھی کسی نے تم سے کوئی سوال کیا، تو تم نے فوراً انگریزی نما اردو میں جواب دیا، صرف اس لیے کہ لوگ تمہیں 'پڑھا لکھا' سمجھیں۔ یہ کیسا 'پڑھا لکھا' ہونا ہے جو اپنی زبان سے شرمندہ ہو!؟

یہ دیکھو! جب تمہاری اولاد نے اردو زبان پڑھنے کی بات کی، تو انہیں یہ کہہ کر منع کر دیا کہ: ''یہ پرانے وقتوں کی باتیں ہیں، اصل علم تو انگریزی میں ہے۔'' ایسے جیسے اردو کوئی بوسیدہ اور بے وقعت چیز ہو!؟

یہ دیکھو!! تمہاری اولادیں انگریزی میں تو طاق ہو گئیں، لیکن قرآن، حدیث اور فقہ سے ناواقف رہیں؛ شیکسپیئر، جانسن اور ملٹن کو تو خوب پہچانتی ہیں، مگر میر، غالب، اقبال اور پریم چند سے بے خبر! کیا یہی ہے اردو سے تمہاری محبت کا انجام؟"

یہ دیکھو! جب اردو زبوں حالی کا شکار تھی، تو تم نے اس کی دستگیری کرنے کے بجائے اپنی تجوریاں بھرنے اور جاہ وحشمت کے حصول پر نظر رکھی، اور اردو کے نام پر بس زبانی جمع خرچ سے کام چلاتے رہے! یہی ہے تمہاری خدمتِ اردو کی اصلیت!!!""

زمین چیخ اٹھی، آسمان کا پردہ چاک ہو گیا، اور ابن الوقت کی زبان گنگ ہو گئی۔

اردو نے اپنی روداد کا تسلسل جاری رکھا:

"اے عدل کرنے والے رب! اگر میں اتنی ہی بے مایہ تھی، تو اس نے میرا نام کیوں اپنے لبوں پر سجایا؟ اگر میں اتنی ہی ناکارہ تھی، تو اس نے میری کمائی سے اپنی جیبیں کیوں بھریں؟ اگر میں زندہ رہنے کے لائق نہ تھی، تو میرے نام پر شہرت کی سیڑھیاں کیوں چڑھی؟ یہ شخص سراسر منافق ہے!"

ابن الوقت ذلت وندامت سے گھٹنوں کے بل گر پڑا، اور اس کی آنکھوں میں خوف کے گہرے لرزتے سائے رقص کرنے لگے۔

" نہیں! مجھے ایک آخری موقع عطا کرو! رحم کرو مجھ پر!" وہ گڑگڑایا، "میں اپنی نسلوں کو اردو کی دولت سے مالا مال کروں گا، میں اردو میں لکھوں گا، میں اردو میں بولوں گا، میں.........میں"........

مگر اب فیصلے کی گھڑی آ پہنچی تھی، مہلت ختم ہو چکی تھی۔

فرشتے نے قہر آلود آواز میں پکارا: "منافق کی ابدی قرار گاہ جہنم کا سب سے نچلا طبقہ ہے!'' یکدم، زمین غضبناک سانپ کی طرح دہکنے لگی۔ فضا میں کانوں کو چیر دینے والی ہولناک چیخیں گونج اٹھیں۔ جہنم کے آہنی دروازے بھڑکتے ہوئے آتش فشاں کی طرح کھل گئے، اور اندر سے آگ کے بھوکے شعلے لپکنے لگے۔ ابن الوقت دہشت سے پیچھے ہٹا، مگر رحم سے ناآشنا دو فرشتے آگے بڑھے اور پھڑ پھڑاتے ہوئے پرندے کی طرح اس کے بازو جکڑ لیے۔ "نہیں! مجھے اردو سے سچی محبت ہے! مجھے معاف کرو، مجھے جانے دو، میں اردو کا وفادار ہوں"...... فرشتے اس کی بے سود چیخ وپکار سے بے پرواہ، بے رحمی سے اسے گھسیٹنے لگے۔ وہ منت سماجت کرنے لگا، معافی مانگنے لگا، اور آخری آس کے طور پر اردو کو پکارنے لگا۔ مگر اردو پتھرائی ہوئی، خاموشی اوڑھے کھڑی رہی۔ اس کی آنکھوں سے آنسو اب سوکھ چکے تھے۔ فرشتے اسے جہنم کے دہانے پر لے آئے۔ اندر شعلوں کے باوجود گہرا اندھیرا چھایا ہوا تھا، وہ جہالت کا روح فرسا اندھیرا جس میں وہ نسلیں ہمیشہ کے لیے بھٹکنے والی تھیں، جنہیں ابن الوقت نے اردو کی روشنی سے محروم کر دیا تھا۔ فرشتے اسے جہنم کے دروازے پر لیے کھڑے تھے کہ یکا یک، اسی تاریکی میں سے کچھ مانوس سائے لپکے۔ یہ ابن الوقت کی وہی لادین اولاد تھی جو اپنی گناہ آلود حیات کے سبب پہلے ہی جہنم کا ایندھن بن چکی تھی۔ انہوں نے اپنے باپ کو پہچانا، اور ایک ہولناک چیخ کے ساتھ اس کا ہاتھ پکڑ کر جہنم کی اتھاہ گہرائیوں میں کھینچ لیا۔ ابن الوقت نے ایک آخری دلخراش چیخ ماری، اور جہنم کے شعلوں میں ہمیشہ کے لیے گم ہو گیا۔ اسی لامحدود میدانِ انصاف کی وسعتوں میں کہیں دُور، اردو نے اپنے غم سے چُور دوپٹے کو پورے وقار سے سنبھالا، اور خاموشی سے میزانِ عدل کے پاس جا کھڑی ہوئی۔ اُس کی منتظر نگاہیں اب کسی اور ابن الوقت کو تلاش کر رہی تھیں، اب کسی دُوسرے خائن کی نوبت تھی۔

☆☆☆

## ٹرین میں امام پر حملہ: بھارت میں مسلمانوں کی سلامتی پر سوالیہ نشان

محمد فداء المصطفیٰ قادری
ڈگری اسکالر: دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی

بھارت میں مذہبی اقلیتوں، خصوصاً مسلمانوں کے خلاف تشدد کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ حالیہ واقعہ، جس میں ایک معمر امام پر ٹرین میں حملہ کیا گیا، اس بڑھتی ہوئی نفرت اور اسلاموفوبیا کی ایک اور مثال ہے۔ ہندوتوا شدت پسندوں نے امام صاحب پر جھوٹا الزام لگا کر انہیں "پاکستانی" کہہ کر نشانہ بنایا، جو کہ مسلمانوں کو ہراساں کرنے کی منظم مہم کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔ یہ واقعہ بھارت میں مسلمانوں کی سلامتی پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔ کیا بھارتی مسلمانوں کو مذہبی آزادی اور تحفظ حاصل ہے؟ یا وہ مسلسل خوف اور عدم تحفظ کا شکار رہیں گے؟ کیا بھارت میں مسلمانوں کے لیے ٹرینوں اور عوامی مقامات پر محفوظ رہنا ممکن ہے؟ کیا امام پر حملہ مسلمانوں کو ڈرانے اور ان کی مذہبی شناخت کو ختم کرنے کی کوشش ہے؟ بھارتی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ایسے حملوں کو روکنے میں کیوں ناکام ہیں؟ کیا عالمی برادری بھارت میں مسلمانوں کے خلاف ہونے والے مظالم پر خاموش تماشائی بنی رہے گی؟ مسلمانوں کو اپنے مذہبی رہنماؤں اور برادری کے تحفظ کے لیے کیا عملی اقدامات کرنے چاہییں؟ یہ واقعہ بھارت میں مذہبی اقلیتوں، بالخصوص مسلمانوں، کے خلاف جاری ناانصافی اور ظلم کی ایک تازہ مثال ہے۔ دنیا بھر میں بنیادی انسانی حقوق کا شعور تیزی سے بیدار ہو رہا ہے، لیکن افسوس کہ بھارت میں مسلمانوں کو مسلسل نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہیں تشدد، تعصب اور نفرت کا مستحق سمجھا جا رہا ہے، اور یہ صورتحال دن بدن بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ مسلمانوں کے ساتھ اس طرح کے رویے کو معمول بنا دیا گیا ہے، مگر افسوس کہ نہ تو خود مسلمان اور نہ ہی ان کے قائدین اس حساس مسئلے پر سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں۔ دوسری جانب، حکومتی سطح پر بھی ایسے حملوں کی روک تھام کے بجائے، خاموشی یا چشم پوشی کی جا رہی ہے۔ حکومت کی بے حسی اور عوامی سطح پر بڑھتی ہوئی انتہاپسندی اس نہج پر پہنچ چکی ہے کہ مسلمانوں کو ہراساں کرنا، ان پر بے بنیاد الزامات عائد کرنا اور انہیں سرعام نشانہ بنانا ایک عام سی بات بن گئی ہے۔ بھارت میں ہندوتوا نظریے کے پیروکاروں کے لیے مسلمانوں کے خلاف حملے کرنا گویا ایک "لذت" بن چکا ہے۔ یہ بات انتہائی تشویشناک ہے کہ اس بڑھتی ہوئی نفرت کے خلاف کوئی مؤثر قدم نہیں اٹھایا جا رہا۔ مسلمان سڑکوں، ٹرینوں اور عوامی مقامات پر محض اپنی مذہبی شناخت کی وجہ سے نشانہ بن رہے ہیں، اور انہیں ایک غیر محفوظ اقلیت بنا دیا گیا ہے۔ مسلمانوں کو اپنی شناخت بچانے کے لیے اقدام کرنا ہوگا۔ اگر مسلمانوں نے ابتداء میں ہی جراتمندی کا مظاہرہ کیا ہوتا اور اپنی عزت و وقار کی حفاظت کے لیے اجتماعی سطح پر اقدامات کیے ہوتے، تو آج انہیں ایسی صورتحال کا سامنا نہ ہوتا۔ ظلم کے خلاف آواز بلند کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جب تک مسلمان خود اپنی حالت بدلنے کے لیے کوشش نہیں کریں گے، اس ظلم اور جبر کا سلسلہ جاری رہے گا۔ مسلمانوں کو نہ صرف اپنے حقوق کے لیے متحد ہونا ہوگا بلکہ عالمی برادری کے سامنے اپنی مظلومیت کو اجاگر کرنے کے لیے بھی اقدامات کرنا ہوں گے۔ اگر آج خاموشی اختیار کی گئی، تو کل یہ ظلم مزید شدت اختیار کر جائے گا۔ وقت آ چکا ہے کہ مسلمان اپنی بقا کی جنگ کے لیے سنجیدگی کا مظاہرہ کریں اور اپنے مذہب اور شناخت کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کریں۔ ویسے ہمیں یہ ماننا پڑے گا کہ بھارت میں انتہاپسند ہندوتوا نظریے کے ماننے والوں کی جانب سے مسلمانوں کو نشانہ بنانے کے واقعات مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ سڑکوں، ٹرینوں اور عوامی مقامات پر مسلمانوں کو صرف ان کی مذہبی شناخت کی بنا پر ہراساں کرنا، مار پیٹ کرنا اور انہیں "پاکستانی" یا "غدار" کہہ کر نفرت انگیز حملے کرنا اب معمول بن چکا ہے۔ ایسے واقعات بھارتی معاشرے میں بڑھتی ہوئی مذہبی عدم برداشت اور فاشزم کی نشاندہی کرتے ہیں، جس میں اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کو دوسرے درجے کے شہری بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ہندوتوا نظریہ، جو کہ بھارت کو صرف ہندوؤں کا ملک بنانے کی کوشش کرتا ہے، آج ایک سنگین خطرہ بن چکا ہے۔ یہ نظریہ صرف سیاسی و معاشی سطح پر ہی نہیں، بلکہ سماجی سطح پر بھی مسلمانوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ سڑکوں، ٹرینوں، بازاروں اور دیگر عوامی مقامات پر مسلم شناخت رکھنے والے افراد کو یا تو زبردستی "جے شری رام" کے نعرے لگانے پر مجبور کیا جاتا ہے، یا پھر انہیں مارتے ہوئے ان کی مذہبی علامات جیسے کہ ٹوپی، داڑھی یا حجاب کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ یہ حملے صرف چند شرپسندوں تک محدود نہیں ہیں بلکہ انہیں اکثر حکومتی سرپرستی حاصل ہوتی ہے۔ بہت سے واقعات میں پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے مجرموں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتے، بلکہ بعض اوقات متاثرہ مسلمان کو ہی مجرم بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ اگر ان مظالم کے آغاز میں ہی مسلمانوں نے جرات اور اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی اجتماعی طاقت کا اظہار کیا ہوتا، تو آج یہ حالات اس قدر خراب نہ ہوتے۔ لیکن بدقسمتی سے، مسلمان قیادت اور عوامی سطح پر اس ظلم کے خلاف منظم مزاحمت دیکھنے کو نہیں ملتی۔ زیادہ تر لوگ یا تو خاموش رہتے ہیں، یا پھر حکومتی دباؤ کی وجہ سے اپنی آواز بلند نہیں کر پاتے۔ یہی خاموشی ظالموں کے حوصلے بڑھاتی ہے۔ جب ایک قوم پر مسلسل حملے ہوتے رہیں اور وہ اس کے خلاف عملی اقدامات نہ کرے، تو حملہ آوروں کو مزید شہہ ملتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوتوا دی شدت پسندوں نے مسلمانوں کو ایک آسان شکار سمجھ لیا ہے، اور اب یہ حملے کھلے عام کیے جا رہے ہیں۔ بھارت میں مسلمانوں کے خلاف بڑھتی ہوئی نفرت صرف چند افراد یا تنظیموں کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک منظم ایجنڈے کا حصہ بن چکی ہے۔ مسلمانوں کو خوف زدہ کرکے ان کی شناخت مٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ وہ اپنی اسلامی ثقافت اور مذہبی تشخص سے دستبردار ہو جائیں۔ یہ ایک سنگین مسئلہ ہے کیونکہ اگر مسلمانوں نے اس ظلم کے خلاف کوئی منظم ردعمل نہ دیا، تو یہ نفرت انگیز حملے مزید شدت اختیار کر سکتے ہیں۔ بھارت میں کئی ایسے علاقے ہیں جہاں مسلمانوں کی تعداد کم ہونے کے بعد اب کھلے عام کہا جا رہا ہے کہ وہ "پاک" ہو چکے ہیں، یعنی وہاں مسلمان اب نہیں رہتے۔ اگر مسلمانوں نے خاموشی اختیار کی تو آنے والے سالوں میں یہ مہم مزید آگے بڑھے گی اور مسلمانوں کو مزید سماجی، اقتصادی اور سیاسی طور پر دبایا جائے گا۔ ایسے حال میں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیے؟

1. اجتماعی شعور بیدار کرنا

مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی کمیونٹی میں شعور پیدا کریں اور اس حقیقت کو سمجھیں کہ یہ صرف چند افراد کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری قوم کے بقا کا سوال ہے۔ مذہبی، سماجی اور تعلیمی اداروں کو چاہیے کہ وہ ان مسائل پر روشنی ڈالیں اور قوم کو جگائیں۔

2. قانونی اقدامات اٹھانا

مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ قانونی راستہ اختیار کریں اور ہر ظلم کے خلاف آواز بلند کریں۔ اگر کہیں زیادتی ہوتی ہے تو اسے میڈیا کے ذریعے سامنے لایا جائے، عدالت میں مقدمے درج کیے جائیں اور بین الاقوامی انسانی حقوق کے اداروں کو بھی اس مسئلے سے آگاہ کیا جائے۔

3. اتحاد اور یکجہتی قائم کرنا

مسلمانوں کو مسلکی، سیاسی اور سماجی اختلافات سے بالاتر ہو کر اتحاد قائم کرنا ہوگا۔ جب تک مسلمان ایک دوسرے کے مسائل میں شریک نہیں ہوں گے، تب تک وہ اپنے حقوق کے لیے مضبوط آواز بلند نہیں کر سکیں گے۔

4. عالمی سطح پر آواز بلند کرنا

بھارت میں مسلمانوں کے خلاف ہونے والے مظالم کو بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنا ضروری ہے۔ عالمی میڈیا، انسانی حقوق کی تنظیمیں اور مسلم ممالک کو اس مسئلے سے آگاہ کیا جائے تاکہ دباؤ ڈالا جا سکے۔

5. تعلیم اور معیشت پر توجہ دینا

مسلمان اگر تعلیمی اور اقتصادی لحاظ سے مضبوط ہوں گے تو ان پر حملہ کرنا اتنا آسان نہیں ہوگا۔ انہیں چاہیے کہ وہ تعلیمی میدان میں آگے بڑھیں، مضبوط معیشت قائم کریں اور اپنے کاروبار کو فروغ دیں تاکہ وہ دوسروں پر انحصار نہ کریں۔ الغرض! سڑکوں، ٹرینوں اور عوامی مقامات پر مسلمانوں پر حملے اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ بھارت میں انتہا پسند قوتیں ایک خاص ایجنڈے پر کام کر رہی ہیں۔ ایسے ذلت آمیز مظالم کے آغاز میں ہی اگر مسلمانوں نے جراتمندانہ انداز میں باعزت ملت ہونے کا ثبوت دیا ہوتا، تو آج ان کی یہ حالت نہ ہوتی۔ وقت کا تقاضا ہے کہ مسلمان اپنی بقا کے لیے متحد ہوں، ظلم کے خلاف آواز بلند کریں اور دنیا کو بتائیں کہ وہ کسی بھی طرح سے دوسرے درجے کے شہری بننے کے لیے تیار نہیں۔ اگر آج بھی خاموشی اختیار کی گئی، تو آنے والی نسلوں کو مزید بدترین حالات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

رابطہ نمبر: 9037099731

# کیا وزیر محترم تمام سوالوں کا جواب پڑھ کر ہی دیں گے: جیہ بچن

نئی دہلی، 10 مارچ (یو این آئی) راجیہ سبھا میں وقفہ سوالات کے دوران وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ ون رینک ون پنشن (او آر او پی) کے معاملے پر اپوزیشن ارکان کے سوالوں کے تحریری جواب دے رہے تھے، جس پر سماج وادی پارٹی کی رکن جیہ بچن ناراض ہوگئیں اور انہوں نے چیئر کے توسط سے وزیر مملکت کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ کیا آپ تمام سوالوں کے جواب پڑھ کر ہی دیں گے، آپ کو تیاری کر کے آنا چاہئے تھا۔

اس پر ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے کہا کہ یہ محترمہ جیہ بچن کا سوال نہیں ہے بلکہ انہوں نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ قبل ازیں، او آر او پی سے متعلق سوالات کا جواب دینے کے علاوہ، مسٹر سیٹھ نے معذور فوجیوں کی پنشن سے متعلق ایک سوال کا بھی جواب دیا تھا۔ مسٹر سنجے سیٹھ نے تمام ضمنی سوالوں کے جواب پڑھ کر ہی دیئے۔

انہوں نے کہا کہ او آر او پی کی مانگ 1972 سے تھی اور سابق فوجیوں کو اس کے لیے 42 سال تک انتظار کرنا پڑا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اسے لاگو کیا اور مودی کی گارنٹی کو پورا کیا۔ سابق پنشن یافتگان کی پنشن پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ اوسط سے زیادہ پنشن حاصل کرنے والوں کو چار قسطوں میں پنشن دی جا رہی ہے، لیکن فیملی پنشن والوں کو یکمشت پنشن دی جا رہی ہے۔ او آر او پی کے تمام مطالبات پورے ہو چکے ہیں۔ اس کے تحت اب تک 1 لاکھ 24 ہزار کروڑ روپے دیے جا چکے ہیں۔

مسٹر سنجے سیٹھ نے کہا، "ہماری حکومت سابق فوجیوں اور ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کے تئیں عہد بند ہے۔ ہم فوجیوں، سابق فوجیوں اور ان کے خاندانوں کی عزت اور وقار کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سروس کے دوران معذور ہونے والے افراد کو معذوری کے فوائد دیئے جاتے ہیں۔ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی معذوری کی صورت میں دفعات کے تحت فوائد دیے جاتے ہیں اور یہ پنشن نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ آن لائن شکایت کے نظام کی وجہ سے شکایات میں اضافہ ہوا ہے۔ اس سے شکایات کے فوری ازالے میں مدد ملے گی۔ 199 سروس سینٹر چلائے جا رہے ہیں۔ یہ سہولت 14 بینکوں کے ساتھ ہی کامن سروس سینٹرز اور بینکوں کے CSPs پر بھی دستیاب ہے۔ پورٹل کے ذریعے بھی شکایت درج کرائی جا سکتی ہے۔ اس کی نگرانی کی جاتی ہے۔ پورٹل ٹھیک چل رہا ہے۔ ایک دیگر ضمنی سوال کے جواب میں مسٹر سنجے سیٹھ نے کہا کہ سابق فوجیوں کے تئیں مغربی بنگال کا موقف ٹھیک نہیں ہے۔ بنگال کے نو اضلاع میں کوئی ڈسٹرکٹ سینک بورڈ نہیں ہے۔ اس بورڈ کی میٹنگ سال میں ایک بار ہوتی ہے لیکن 2015 سے مغربی بنگال میں کوئی میٹنگ نہیں ہوئی ہے۔ ریاستی حکومت کو ان بورڈز کی میٹنگ بلانی چاہیے۔

# وانواتو کے وزیر اعظم نے للت مودی کا پاسپورٹ منسوخ کرنے کی ہدایت دی: رپورٹ

نئی دہلی، 10 مارچ (یو این آئی) وانواتو کے وزیر اعظم جوتھم ناپت نے شہریت کمیشن کو آئی پی ایل کے سابق سربراہ اور مفرور للت مودی کو جاری کردہ وانواتو پاسپورٹ کو منسوخ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اطلاعات اور وزیر اعظم کے دفتر کی طرف سے جاری ایک مبینہ پریس ریلیز کے مطابق، وزیر اعظم ناپت نے کہا کہ اگرچہ تحقیقات میں کوئی مجرمانہ سزا نہیں ملی ہے، لیکن انہیں حال ہی میں بتایا گیا تھا کہ انٹرپول نے ناکافی شواہد کی وجہ سے للت مودی پر الرٹ جاری کرنے کی ہندوستان کی درخواستوں کو مسترد کر دیا ہے۔ پریس ریلیز میں وزیر اعظم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا، "میں نے سٹیزن شپ کمیشن کو ہدایت کی ہے کہ وہ مسٹر مودی کے وانواتو پاسپورٹ کو منسوخ کرنے کے لیے فوری طور پر کارروائی شروع کرے۔" رپورٹ میں مسٹر ناپت کے حوالے سے کہا گیا، "جبکہ ان کی درخواست کے دوران انٹرپول اسکرینگ سمیت تمام معیاری پس منظر کی جانچ پڑتال میں کوئی مجرمانہ سزا کا انکشاف نہیں ہوا، مجھے گزشتہ 24 گھنٹے میں معلوم ہوا ہے کہ انٹرپول نے کافی عدالتی ثبوت کی کمی کی وجہ سے مسٹر مودی پر الرٹ نوٹس جاری کرنے کی ہندوستانی حکام کی درخواستوں کو دو بار مسترد کیا ہے۔ ایسی کسی بھی وارننگ کا نتیجہ خود بخود مسٹر مودی کی شہریت کی درخواست کو مسترد کرنے کی صورت میں نکلتا۔

انہوں نے کہا ہے کہ وانواتو کا پاسپورٹ ایک استحقاق ہے، حق نہیں اور یہ کہ درخواست دہندگان کو جائز وجوہات کی بنا پر شہریت ظاہر کرنی چاہیے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ حالیہ برسوں میں ان کی حکومت نے سرمایہ کاری پروگرام کے ذریعے اپنی شہریت کے لیے مناسب عمل کو مضبوط کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اپ ڈیٹ شدہ عمل میں انٹرپول کی تصدیق سمیت ٹرپل ایجنسی کی جانچ شامل ہے۔

وانواتو جنوبی بحرالکاہل میں ایک جزیرہ ملک ہے جو آسٹریلیا کے مشرق اور نیوزی لینڈ کے شمال میں واقع ہے۔ یہ 83 جزائر پر مشتمل جزائر پر مشتمل ہے، جن میں سے 65 آباد ہیں۔ وانواتو آسٹریلیا اور فجی کے درمیان واقع ہے۔ اس کا دارالحکومت اور سب سے بڑا شہر پورٹ ویلا ہے جو ایفیٹ جزیرے پر واقع ہے۔ 7 مارچ کو ہفتہ وار میڈیا بریفنگ میں وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا تھا کہ آئی پی ایل کے سابق سربراہ للت مودی نے وانواتو کی شہریت حاصل کر لی ہے اور انہوں نے اپنا ہندوستانی پاسپورٹ سرینڈر کرنے کے لیے لندن میں ہندوستانی ہائی کمیشن کو درخواست دی ہے۔

انہوں نے کہا، ''موجودہ اصولوں اور طریقہ کار کی روشنی میں اس کی چھان بین کی جائے گی۔ ہمیں یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے وانواتو کی شہریت حاصل کر لی ہے۔ ہم ان کے خلاف قانون کے تحت کیس کی پیروی جاری رکھیں گے۔''

للت مودی آئی پی ایل کے سربراہ کے طور پر اپنے دور میں کروڑوں روپے کے غبن میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں ہندوستان کو مطلوب ہیں۔

## مرکزی داخلہ سیکریٹری نے جموں وکشمیر کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

10/مارچ: مرکزی داخلہ سیکریٹری گووند موہن نے اتوار کو جموں میں سیکورٹی صورتحال کا ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران جائزہ لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ کٹھوعہ میں تین عام شہریوں کی ہلاکت کے بعد جموں کی سیکورٹی صورتحال کا از سر نو جائزہ لیا گیا ہے ذرائع کا کہنا ہے کہ داخلہ سیکریٹری نے سیکورٹی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ سرگرم ملی ٹینٹوں اور ان کے مددگاروں کے خلاف بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کیا جائے۔ اطلاعات کے مطابق کٹھوعہ کے بلاور میں تین عام شہریوں کی ہلاکت کے بعد داخلہ سیکریٹری اتوار کی صبح ہنگامی طور پر جموں پہنچے۔ معلوم ہوا ہے کہ داخلہ سیکریٹری کی سربراہی میں منعقدہ میٹنگ کے دوران جموں وکشمیر کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ میں پولیس سربراہ نالین پربھات، فوج، سی آر پی ایف، بی ایس ایف اور انٹیلی جنس ایجنسیوں سے وابستہ سینئر آفیسران نے شرکت کی۔ باوثوق ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ کے دوران پولیس سربراہ نالین پربھات نے داخلہ سیکریٹری کو پاور پوائنٹ پرزنٹیشن کے ذریعے جموں وکشمیر کی سیکورٹی صورتحال کے بارے میں جانکاری فراہم کی۔ ذرائع کے مطابق پولیس سربراہ نے اس موقع پر کہا کہ جموں وکشمیر میں مجموعی طور پر حالات پوری طرح سے قابو میں ہے۔ پولیس سربراہ نے مزید بتایا کہ جموں صوبے میں پنپ رہی ملی ٹینسی کو نیست و نابود کرنے کی خاطر سیکورٹی ایجنسیاں دن رات کام کر رہی ہے۔ اس موقع پر داخلہ سیکریٹری نے سیکورٹی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ جموں صوبے میں امن وامان میں رخنہ ڈالنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے آفیسران کو ہدایت دی کہ جموں صوبے میں سرگرم ملی ٹینٹوں اور ان کے مددگاروں کے خلاف چلائے جا رہے آپریشنز میں شدت لائی جائے۔ دریں اثنا ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ کے دوران جموں صوبے کے اونچے پہاڑی علاقوں میں دہشت گردوں کی موجودگی پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بالائی علاقوں میں زیادہ تر دہشت گرد غیر ملکی ہیں اور شدید سردی کے دوران مقامی تعاون کے بغیر ان کا زندہ رہنا محال ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ میٹنگ کے دوران آفیسران کو بتایا گیا کہ مرکزی وزارت داخلہ کو کٹھوعہ، ادھم پور، ڈوڈہ، کشتواڑ، ریاسی، راجوری اور پونچھ اضلاع کے بالائی علاقوں مین دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاعات پر سخت تشویش ہے۔ ذرائع کے مطابق مرکزی داخلہ سیکریٹری نے دو الگ الگ میٹنگوں کے دوران جموں وکشمیر کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ ان میٹنگوں مین چیف سیکریٹری اتل ڈلو، جموں وکشمیر کے ہوم سیکریٹری چندرا کر بھارتی، پولیس سربراہ نالین پربھات، ایڈیشنل ڈی جی سی آئی ڈی نتیش کمار، آئی جی پی جموں بھیم سنگھ ٹوٹی، آئی جی کشمیر وی کے بردی اور پولیس، فوج، بی ایس ایف اور سی آر پی ایف کے سینئر عہدیداروں نے شرکت کی۔

## راجیہ سبھا میں سوشل میڈیا کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے سخت قوانین بنانے کا مطالبہ

نئی دہلی، 10 مارچ (یو این آئی) راجیہ سبھا میں پیر کو سوشل میڈیا کے غلط استعمال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے روکنے کے لیے سخت قانون بنانے کا مطالبہ کیا گیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی کلپنا سینی نے وقفہ سوال کے دوران یہ مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ سوشل میڈیا پر لوگوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے اور ان کے خلاف نازیبا زبان استعمال کی جاتی ہے اور گالی گلوچ کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے متاثرہ شخص کو بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے اور بعض اوقات وہ ڈپریشن کا بھی شکار ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس غلط استعمال کو روکنے کے لیے سخت قوانین بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کمپنیوں کو اس مواد کو ہٹانے پر مجبور کیا جائے اور لوگوں کو بھی آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی حرکتوں سے معاشرے میں دشمنی اور عدم تحفظ کی فضا پیدا ہو سکتی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے وکرم جیت سنگھ ساہنی نے تبدیلی مذہب کے نام پر لوگوں کو ڈرانے اور دھمکانے کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ پیسے کمانے کے لیے لوگوں کو ڈراتے اور دھمکی دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لیے توہم پرستی اور کالا جادو استعمال کیا جاتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اسے روکنے کے لیے قانون بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی سرگرمیوں کو جرم قرار دیا جائے اور لوگوں کو استحصال سے بچایا جائے۔ بی جے پی کے ڈاکٹر۔ میدھا وشرام کلکرنی نے پونے کو تیز رفتار ٹرین سے جوڑنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پونے کے لیے چنئی اور راجدھانی اور دیگر تیز رفتار ٹرینیں دستیاب نہیں ہیں۔ فی الحال پونے جانے والی ٹرین میں 26 گھنٹے لگتے ہیں۔ قبل ازیں ایوان نے راجیہ سبھا کے سابق رکن آنجہانی شمشیر سنگھ منہاس کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے کہا کہ مسٹر منہاس نے ایوان میں جموں وکشمیر کی نمائندگی کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر منہاس کے انتقال سے ملک جموں وکشمیر کی ترقی کے لیے وقف ایک قابل رکن پارلیمنٹ سے محروم ہو گیا ہے۔ ایوان نے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کو آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی جیتنے پر مبارکباد دی۔ ڈپٹی چیئرمین نے کہا کہ یہ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی محنت اور کھلاڑیوں کی لگن کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس جیت پر کھلاڑی، کوچ اور سپورٹ اسٹاف مبارکباد کے مستحق ہیں۔

## شیوا اور سنجے نے راجیہ سبھا میں تحریک التواء کے نوٹس دیئے

نئی دہلی، 10 مارچ (یو این آئی) دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) لیڈر ترو چی شیوا اور عام آدمی پارٹی (آپ) لیڈر سنجے سنگھ نے راجیہ سبھا میں ضابطہ 267 کے تحت تحریک التواء کا نوٹس دیا ہے تاکہ آئندہ حد بندی کے عمل اور اسٹاک مارکیٹ میں غیر معمولی گراوٹ سے متعلق سنگین خدشات کے مسائل پر بحث کی جا سکے۔ پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلے کی کارروائی پیر سے شروع ہو رہی ہے۔ دونوں ارکان پارلیمنٹ نے ان امور پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے اور راجیہ سبھا میں تمام قانون سازی کے کام کو روکنے اور ان معاملات پر بحث کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے یہ نوٹس دیے ہیں۔ مسٹر شیوا نے آئندہ حد بندی کے عمل سے متعلق سنگین خدشات خاص طور پر ہندوستان کے وفاقی ڈھانچے پر اس کے اثر اور جنوبی ریاستوں کی منصفانہ نمائندگی پر اس کے اثرات پر بات کرانے کی مانگ کی۔ آپ رکن اپرلیمنٹ نے شیئر بازار میں تیز گراوٹ سے خوردہ سرمایہ کاروں کو ہونے والے نقصانات پر بحث کا مطالبہ کیا ہے۔

## پارلیمنٹ میں ہنگامے کے باعث وقفہ سوالات متاثر

نئی دہلی، 10 مارچ (یو این آئی) دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) کے ارکان نے پیر کو لوک سبھا میں زبان کے معاملے پر ہنگامہ کیا اور ایوان کے وسط میں آ کر نعرے بازی کی جس کی وجہ سے اسپیکر اوم برلا کو ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کرنی پڑی۔

جیسے ہی مسٹر برلا نے بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلے کی کارروائی شروع کی، اپوزیشن اراکین نے اہم معاملات کا حوالہ دیا اور ان پر بحث کا مطالبہ کیا، لیکن اسپیکر نے اراکین کو پرسکون رہنے اور وقفہ سوالات کو جاری رکھنے کا مشورہ دیا۔ اس دوران ایوان میں کئی سوال پوچھے گئے اور حکومت نے ان کا جواب دیا لیکن ڈی ایم کے ارکان نے تعلیمی پالیسی پر ہنگامہ شروع کر دیا اور کہا کہ زبان کے نام پر ہندی کو مسلط کیا جا رہا ہے۔

وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے ڈی ایم کے پر زبان کے نام پر سیاست کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ اس کی سیاست سے بچوں کا مستقبل برباد ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ زبان کا معاملہ اٹھاتے ہیں تو ان کی سیاست بچوں کے مستقبل پر اثر انداز ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست ضرور کریں لیکن ایسی سیاست نہیں ہونی چاہیے جس سے ملک کے بچوں کا مستقبل متاثر ہو۔ انہوں نے کہا کہ ڈی ایم کے ایماندار نہیں ہے۔ وہ تمل ناڈو کے طالب علموں کے لیے پرعزم نہیں ہے اور تمل ناڈو کے طلبہ کے مستقبل کو برباد کر رہی ہے۔ اس پارٹی کے لوگوں کا کام صرف لسانی رکاوٹیں پیدا کرنا ہے۔ وہ سیاست کر رہے ہیں اور شرارتی انداز میں زبان کی بات کر کے غیر جمہوری کام کر رہے ہیں۔ اس پر ڈی ایم کے ارکان ہنگامہ کرتے ہوئے اور تمل ناڈو کے لوگوں کے ساتھ ناانصافی کا الزام لگاتے ہوئے ایوان کے وسط میں آ گئے۔ ہنگامہ کے درمیان اسپیکر نے ایوان کو چلانے کی کوشش کی لیکن ہنگامہ بڑھنے پر انہوں نے کارروائی 12 بجے تک ملتوی کر دی۔

## جل جیون مشن کے تحت آرسینک سے پاک پانی کی فراہمی: سی آر پاٹل

نئی دہلی، 10 مارچ (یو این آئی) آبی توانائی کے مرکزی وزیر سی آر پاٹل نے پیر کے روز راجیہ سبھا میں کہا کہ جل جیون مشن کے تحت آرسینک سے پاک پانی فراہم کیا جا رہا ہے اور فی الحال ملک کے 300 سے کم علاقے پینے کے پانی میں آرسینک سے پاک نہیں ہو سکے ہیں۔ مسٹر سی آر پاٹل نے آج بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلے کے آغاز کے پہلے دن وقفہ سوالات کے دوران ایوان میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ پانی میں آرسینک کا مسئلہ درپیش ہے۔ اس سے لوگوں کی زندگی متاثر ہوتی ہے۔ جل جیون مشن کے تحت پورے ملک کو آرسینک سے پاک پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے 10 فیصد زائد خرچ کر کے بہتر پانی کی فراہمی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مشن کے تحت 80 فیصد سے زائد گھروں کو پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس سے چار لاکھ لوگوں کو بچایا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے 8.4 لاکھ کروڑ روپے کی بچت ہوئی ہے جو آرسینک سے متعلق بیماریوں پر خرچ ہو رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین روزانہ 5.30 گھنٹے دوسری جگہوں سے پانی لانے میں صرف کرتی تھیں۔ مشن کے تحت ہر گاؤں میں پانچ خواتین کو تربیت دی گئی ہے۔ یہ خواتین گاؤں کی خواتین کو تربیت دیتی ہیں اور وہ اپنے گھروں میں پانی کے معیار کی جانچ کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2019 میں 19 ہزار سے زائد بستیاں آرسینک سے متاثر ہوئیں جن کی تعداد اب کم ہو کر 300 سے بھی کم رہ گئی ہے۔ فلورائیڈ سے متاثر ہونے والی بستیوں کی تعداد آٹھ ہزار تھی جو اب کم ہو کر دو سو سے بھی کم ہو گئی ہے۔

## تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 10 مارچ (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 11 مارچ کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1399۔ تیمور نے واپسی میں دہلی سمیت شمالی ہند کے کئی علاقوں میں تباہی مچانے کے بعد دریائے سندھ پار کیا۔

1597۔ آسٹریا کے آرک ڈیوک البرٹ نے کواومنس (فرانس) پر قبضہ کیا۔

سمبھاجی

- 1669 اٹلی میں ایٹنا آتش فشاں پھٹنے سے 15 ہزار افراد کی موت۔

1689۔ اورنگ زیب کی ایذائیں دینی سے شیواجی کے بیٹے سمبھاجی کا انتقال ہوا تھا۔

1702۔ لندن سے اولین انگریزی روزنامہ 'دی ڈیلی کورینٹ' کی اشاعت شروع ہوئی تھی۔

- 1779 امریکی فوج نے کور آف انجینئر قائم کیا۔

- 1810 نپولین نے آسٹریا کی میری لوئس سے شادی کی۔

1845۔ برطانوی حکومت کے خلاف نیوزی لینڈ میں بغاوت ہوئی۔

1881۔ کلکتہ کے ٹاؤن ہال میں پہلی بار کسی ہندوستانی رام ناتھ ٹیگور کا مجسمہ لگایا گیا۔

- 1895 اسپین کے جہاز ریناریگونٹا کے جبل الطارق میں ڈوبنے سے 400 مسافروں کی موت۔

1913۔ نائیجریا اور کیمرونس کے درمیان سرحدوں کے بارے میں برطانیہ اور جرمنی میں سمجھوتہ ہوا۔

- 1915 ہندوستانی کرکٹ کھلاڑی وجے ہزارے کی پیدائش۔

1917۔ پہلی عالمی جنگ میں جنرل ماڈ نے بغداد میں 9 ہزار ترکوں کو قیدی بنایا تھا۔

- 1918 ماسکو روس کا دارالحکومت بنا۔

1920۔ امیر فیصل شام کے حکمراں بنے۔

1926۔ آئرش سیاستداں ایمان ڈی ولیرا نے سن فین پارٹی کے سربراہ کے عہدے سے استعفیٰ دیا۔

- 1931 ڈیوڈ سانیز اوکیمپو پیرو کے صدر بنے۔

1935۔ ہرمان گورنگ نے فضائیہ کا ضابطہ مقرر کیا۔

- 1935 بینک آف کینیڈا کی تشکیل کی گئی۔

1938۔ آرتھر سیاین یونکوارٹ آسٹریا کے چانسلر بنے۔

1948۔ ہندوستان کے اولین جدید جہاز 'جل اوشا' کا آبی سفر شروع ہوا۔

1955۔ پینسلین کے موجد سر الیکزنڈر فلیمنگ کا انتقال ہوا تھا۔

1960۔ سورج کی گردش کی جانکاری کے لئے کیپ کینورل سے پایونئر پانچ کا تجربہ کیا گیا۔

1963۔ چترنجن کارخانے سے پہلا ریل انجن بن کر باہر آیا۔

- 1963 صومالیہ نے برطانیہ کے ساتھ سفارتی تعلقات توڑے۔

1970۔ عراقی سرکار کے خلاف کرد بغاوت ختم ہوا تھا۔

1973۔ ہیکٹر جے کیمپورا انتخابات میں ارجینٹینا کے صدر چنے گئے۔

1977۔ برازیل نے امریکہ کے ساتھ اپنا فوجی امدادی معاہدہ توڑ دیا۔

- 1978 اسرائیلی شہر تل ابیب میں دہشت گردانہ حملے میں 45 افراد ہلاک۔

- 1981 چلی میں آئین کا نفاذ، صدر آگستو پنوشے کا دوسری مدت کا آغاز۔

1985۔ سوویت یونین میں صدر چرنینکو کی موت کے بعد پولٹ بیورو کے سب سے کم عمر رکن میخائل گورباچیف صدر بنے۔

1990۔ لیتھوانیا کی پارلیمنٹ نے سوویت یونین سے الگ ہونے کی تجویز منظور کی۔

- 1996 'دی سٹینک ورسیز' (شیطانی آیات) کے مصنف سلمان رشدی کے خلاف فتویٰ کو ایران نے واپس لیا۔

1998۔ انگولا نے باغی تحریک یونیٹا کو جائز قرار دیا۔ سلوواک سرکار کے خلاف اسی دن 1994 میں عدم اعتماد کی تحریک منظور ہوئی تھی۔

1999۔ اپوزیشن سوشلسٹ پارٹی کے ماہر معاشیات بشکم فینو البانیا کے وزیر اعظم منتخب کئے گئے۔

1998۔ انڈونیشیا میں جنرل سوہارتو ساتویں بار صدر بنے۔

- 1999 انفوسس کمپنی نصدق بین الاقوامی اسٹاک ایکسچینج کی فہرست میں آنے والی پہلی ہندوستانی کمپنی بنی۔

2000۔ یوکرین میں ایک کان میں ہوئے حادثے میں 80 مزدور مارے گئے۔

- 2001 پلیلا گوپی چند بیڈمنٹن میں عالمی چیمپئن بنے۔

2004۔ میڈرڈ میں ہوئے ٹرین بم دھماکے میں 191 افراد کی موت ہوئی تھی۔

- 2004 اسپین میں تین ریلوے اسٹیشنوں پر ہوئے بم دھماکوں میں 190 افراد ہلاک، 1200 زخمی۔

- 2006 یونانی پارلیمنٹ نے تدفین کی اجازت دینے والے قانون کو اکثریت سے منظور کیا۔

- 2007 سنیتا نے کولکتہ سے واہگہ تک کے 2، 012 کلومیٹر کے سفر کے لیے ریورس گیئر میں گاڑی چلا کر پورا کیا۔

- 2008 پاکستان کے لاہور میں دو خودکش دھماکوں میں 26 افراد ہلاک۔

- 2008 امریکی خلائی ایجنسی ناسا کے خلائی جہاز اینڈیور نے خلائی اسٹیشن کی طرف پرواز شروع کیا۔

- 2011 جاپان میں زلزلے اور سونامی اور فوکوشیما جوہری پلانٹ کے حادثے کی وجہ سے ہزاروں افراد ہلاک ہوئے۔

- 2011 ہندوستان نے 'دھنوش' اور 'پرتھوی' میزائلوں کا کامیاب تجربہ کیا۔

## موسم میں تبدیلی کے پیش نظر محکمہ موسمیات کا انتباہ، پہاڑی علاقوں میں شدید بارش اور برفباری کا الرٹ

نئی دہلی، 10/مارچ: 9 مارچ سے ملک میں ایک نیا ویسٹرن ڈسٹربنس داخل ہو چکا ہے۔ اس کا اثر آنے والے 24 گھنٹے میں دیکھنے کو ملے گا۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق پیر کو پہاڑی علاقوں میں موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ آئی ایم ڈی نے جموں وکشمیر، لداخ، گلگت بلتستان، مظفر آباد سمیت کچھ دیگر علاقوں میں زوردار بارش اور برفباری کا امکان ظاہر کیا ہے۔ شدید بارش اور برفباری کو دیکھتے ہوئے محکمہ موسمیات نے ایڈوائزری جاری کی ہے۔ آئی ایم ڈی نے موسم میں تبدیلی کو لے کر وارننگ جاری کی ہے۔ محکمہ کے مطابق آج سے کئی علاقوں میں برفباری اور بارش کا دور شروع ہو سکتا ہے۔ اگلے 24 گھنٹوں میں موسم میں تبدیلی آئے گی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شدید بارش کی وجہ سے سیلاب کی حالت پیدا ہو سکتی ہے، نچلے علاقوں میں آبی جماؤ ہو سکتا ہے، لینڈ سلائڈ ہو سکتا ہے، کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے، حد نگاہ میں کمی آ سکتی ہے۔ آئی ایم ڈی نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ کہیں بھی جانے سے پہلے سفر کے راستے کے سلسلے میں جانکاری حاصل کر لیں۔ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں۔ ویسے مقام پر نہ جائیں جہاں پہلے سے پتہ ہو کہ آبی جماؤ ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق 10 سے 15 مارچ کو جموں وکشمیر، لداخ، گلگت، بلتستان، مظفر آباد میں گرج اور بجلی کے ساتھ شدید یا ہلکی بارش اور برفباری ہونے کا امکان ہے۔ اس مدت کے دوران ہماچل پردیش میں گرج اور بجلی کے ساتھ ہلکی یا درمیانی سطح کی بارش اور برفباری ہو سکتی ہے۔ اتراکھنڈ میں بھی گرج اور بجلی کے ساتھ ہلکی اور درمیانی بارش ہونے کا امکان ہے۔ ویسٹرن ڈسٹربنس کا میدانی علاقوں میں اثر کچھ دنوں کے بعد دیکھنے کو ملے گا۔ 12 سے 13 مارچ کو پنجاب، ہریانہ اور مغربی اتر پردیش اور 13 سے 15 مارچ کو مغربی راجستھان میں اور 15 مارچ کو مشرقی راجستھان میں آندھی اور بجلی گرنے کے ساتھ ہلکی یا درمیانی بارش ہونے کے آثار ہیں۔ دوسری طرف 12 مارچ کو سوراشٹر اور کچھ میں 10 سے 12 مارچ کے دوران گجرات علاقے میں اور 10 مارچ کو کونکن اور گوا میں نو چلنے کا امکان ہے یعنی ہولی سے پہلے سوراشٹر اور کچھ سمیت گجرات کے علاقوں میں ہیٹ ویب چلنے کا خدشہ ہے۔

## برلا نے 'اسپیکر کو دھمکی' پر دیاندھی مارن کو خبردار کیا

نئی دہلی، 10 مارچ (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے پیر کے روز دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) کے رکن دیاندھی مارن کو خبردار کیا کہ اگر انہوں نے اسپیکر کو دھمکی دینے کی کوشش کی تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

وقفہ صفر کے دوران زبان کے مسئلہ پر ڈی ایم کے ارکان کی ہنگامہ آرائی کے درمیان مسٹر دیاندھی مارن کو اپنے تبصرے پر خبردار کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا، "آپ چیئر کو دھمکی دے رہے ہیں، اگر کوئی پارلیمنٹ کے دستور کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ میں نے محترمہ کنیموژی کو موقع دیا ہے، میں نے وزیر کو موقع دیا ہے"۔ ایوان میں شور شرابے کی وجہ سے مسٹر دیاندھی مارن کا تبصرہ نہیں سنا جا سکا۔

ڈی ایم کے رکن کو اسپیکر کے انتباہ کے بعد پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ اسپیکر ہمیشہ غیر جانبداری سے کام کرتے ہیں اور زبان کے معاملے پر بھی انہوں نے غیر جانبداری سے کام کیا اور تمام پارٹیوں کو اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع دیا۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ مسٹر دیاندھی مارن نے آج جو تبصرہ کیا ہے وہ افسوسناک ہے اور وہ اس کی مذمت کرتے ہیں۔ اس معاملے میں ایوان کے جذبات کو ملحوظ رکھتے ہوئے کارروائی پر غور کیا جائے گا۔

قبل ازیں ڈی ایم کے رکن کنیموژی نے کہا کہ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے زبان کے مسئلہ پر تمل ناڈو حکومت کے بارے میں جو تبصرہ کیا وہ مناسب نہیں ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی کے تحت تین زبانوں کا فارمولہ تمل ناڈو کے لیے قابل قبول نہیں ہے۔ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے بھی قومی تعلیمی پالیسی پر اپنے اعتراضات درج کرائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام زبانوں کا احترام کیا جانا چاہیے۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ اگر ان کی بات سے کسی کے جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے تو وہ اپنے الفاظ واپس لے لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو کے ایک وفد نے قومی تعلیمی پالیسی اور زبان کے مسئلہ پر ان سے ملاقات کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر حقیقت سامنے آنی چاہیے۔ مسٹر پردھان نے کہا کہ 'پی ایم شری' اور 'پی ایم پوشن' کے تحت تعلیم کے شعبے میں ریاستوں کے ساتھ پارٹی کی بنیاد پر کوئی امتیاز نہیں ہے۔

اس کے بعد مسٹر اوم برلا نے فیصلہ دیا کہ جس لفظ پر ڈی ایم کے ارکان نے اعتراض کیا تھا اسے ایوان کی کارروائی کے ریکارڈ سے ہٹا دیا جائے۔

# آسٹریلیا میں سمندری طوفان الفریڈ نے تباہی مچادی

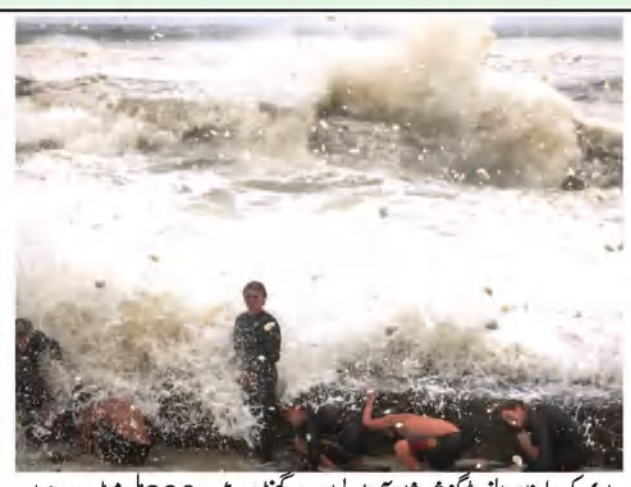

کینبرا، 10 مارچ (یو این آئی) آسٹریلیا کی ریاستوں کوئنز لینڈ اور نیو ساؤتھ ویلز میں سمندری طوفان الفریڈ نے تباہی مچادی ہے، جس سے ہزاروں افراد متاثر ہوئے ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق طوفان کے زیر اثر ساحلی علاقوں میں طوفانی ہوائیں اور موسلادھار بارشوں کے باعث سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی۔ خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں 4 لاکھ سے زیادہ افراد بجلی سے محروم ہوگئے ہیں، طوفان اور بارش سے مختلف حادثات میں ایک شخص ہلاک ہوا ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق طوفانی ہواؤں اور سیلابی صورتحال کے باعث حکام نے لوگوں کو احتیاط برتنے کی ہدایت جاری کی، طوفان الفریڈ گزشتہ شام آسٹریلیا کے مشرقی ساحلوں سے ٹکرایا تھا۔ رپورٹس کے مطابق کوئنز لینڈ کے شہر ہاوی بے میں چھ گھنٹوں میں 230 ملی میٹر سے زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی۔ جس سے سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ برطانیہ میں آنے کے بعد سمندری طوفان نے ہر طرف تباہی مچادی تھی، تاہم سمندری طوفان نے برطانیہ میں تباہی مچانے کے بعد آئرلینڈ کا رخ کرلیا تھا۔ جہاں طوفان کے باعث دس لاکھ گھر بجلی سے محروم ہوگئے تھے۔ طوفان ایڈوین یوکے اور آئرلینڈ میں شدید تباہی کا باعث بنا تھا، جہاں تیز ہواؤں اور بارش کے سبب متعدد افراد لقمہ اجل بن گئے تھے، جبکہ مزید ہلاکتوں کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ اسکاٹ لینڈ کے شہر اروین میں شدید طوفانی ہواؤں کے سبب 49 سالہ شخص گھر کی چھت کی ٹائلز گرنے سے ہلاک ہوگیا جبکہ آئرلینڈ کی کاؤنٹی ڈونیگال میں ایک درخت کار پر گرنے سے ایک اور شخص جاں بحق ہوا۔

# کویت میں 42 ہزار شہریوں کی شہریت منسوخ

کویت سٹی، 10 مارچ (یو این آئی) کویت میں غیر معمولی طور پر گزشتہ 6 ماہ کے دوران تقریباً 42 ہزار شہریوں کی شہریت منسوخ کر دی گئی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق کویت کے حکام کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ ان شہریوں کی شہریت منسوخ کی گئی ہے، جنہوں نے دھوکہ دہی سے شہریت حاصل کی تھی۔ رپورٹس کے مطابق اس مہم نے غیر متناسب طور پر وہاں کے شہریوں کو بھی متاثر کیا ہے، بشمول وہ خواتین جنہوں نے کویتی شہری سے شادی کرنے کے بعد اپنی اصل قومیت ترک کر دی تھی۔ گزشتہ ماہ کویت میں حکام کی جانب سے 4135 خواتین سمیت 4141 افراد کی شہریت ختم کی گئی تھی۔ وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ شہریت سے محروم افراد کو وہ تمام مراعات حاصل ہوں گی جو پہلے تھیں۔ قبل ازیں کویتی وزارت صحت نے اعلان کیا تھا کہ شادی کے خواہشمند تمام افراد اپنا طبی معائنہ لازمی کرائیں۔ غیر ملکی جوڑوں کے لیے بھی یہ ٹیسٹ لازمی قرار دیا گیا ہے، اس اقدام کا مقصد معاشرتی حوالے سے صحت کو برقرار رکھتے ہوئے موروثی امراض کا خاتمہ کرنا ہے۔ کویتی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ مذکورہ پابندی کا نفاذ صحت سے متعلق قوانین کو جدید خطوط پر استوار کرنے، صحت مند ازدواجی زندگی کو یقینی بنانے اور بین الاقوامی طبی معیارات کے مطابق طریقہ کار کو ہم آہنگ کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق یہ طبی معائنہ کویت میں ہونے والے تمام دستاویزی نکاح ناموں کے لیے لازم ہوگا، چاہے دونوں فریق کویتی ہوں، ان میں سے کوئی ایک کویتی ہو، یا دونوں غیر ملکی ہوں۔ مزید برآں، شادی سے قبل طبی معائنہ کے عمل کو مزید سہل بنانے کے لیے ڈیجیٹل ایپلی کیشنز کا استعمال بھی متعارف کرایا جائے گا، اس سے قبل یہ معائنہ صرف کویتی شہریوں کے لیے لازمی تھا۔ وزارت صحت نے تمام متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ ان نئے ضوابط پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ یہ قوانین یکم اپریل 2025 سے نافذ العمل ہوں گے اور انہیں سرکاری گزٹ میں شائع کیا جائے گا۔

☆☆

# پاکستان اور ملائیشیا کا قیدیوں کے تبادلے کیلئے معاہدے کا فیصلہ

کوالالمپور، 10 مارچ (یو این آئی) پاکستان اور ملائیشیا نے قیدیوں کے تبادلے کے لیے معاہدے کا فیصلہ کیا ہے، معاہدے کے بعد ملائیشیا میں قید پاکستانی قید باقی سزا پاکستان کاٹ سکیں گے۔ ڈان نیوز کے مطابق ملائیشیا نے معاہدے کا مسودہ پاکستانی حکام کے ساتھ شیئر کردیا، معاہدے کے نتیجے میں پاکستانی قیدیوں کے قانونی اور انسانی حقوق سے متعلق خدشات دور ہوں گے۔ وزارت سمندر پار پاکستانیز کی دستاویز کے مطابق معاہدے کے بعد پاکستانی قیدی پاکستان آکر اپنے اہلخانہ سے مل سکیں گے، اس وقت 384 پاکستانی ملائیشیا کی مختلف جیلوں میں قید ہیں۔ دستاویز کے مطابق پاکستانی قیدی قتل، جنسی جرائم، انسانی اسمگلنگ اور توہین کے جرائم، خطرناک منشیات رکھنے، امیگریشن قوانین کی خلاف ورزی، چوری اور دیگر وارداتوں کے الزام میں قید ہیں۔ دستاویز کے مطابق ملائیشیا میں ملازمت کے لیے جانے والے پاکستانیوں کی تعداد میں بڑا اضافہ ہوا ہے، 3 سالوں میں ایک لاکھ 25 ہزار پاکستانی ملازمت کے لیے ملائیشیا گئے۔ دستاویز میں بتایا گیا ہے کہ 2022 میں ملائیشیا ملازمت کے لیے جانے والوں کی تعداد 25 ہزار تھی، 2023 میں ملائیشیا پاکستانی انسانی وسائل کے حوالے سے پانچواں بڑا ملک رہا جبکہ 2025 میں ملازمت کے لیے ملائیشیا جانے والوں کی تعداد ایک لاکھ 50 ہزار ہوگئی۔ دستاویز کے مطابق ملائیشیا میں کام کرنے والے 98 فیصد پاکستانی جنرل ورکر کے طور پر کام کررہے ہیں، پاکستانی تعمیرات، مینوفیکچرنگ، پلانٹیشن اور زراعت کے شعبے میں کام کر رہے ہیں۔ دستاویز کے مطابق ملائیشین وزیراعظم کے دورہ پاکستان کے دوران اسکلڈ مین پاور کی برآمد پر اتفاق ہوا تھا، پاکستانی ہائی کمیشن ہنرمند پاکستانیوں کے لیے ملائیشیا میں ملازمتوں کے مواقع کے لیے کام کررہا ہے۔ دستاویز کے مطابق پاکستانی ہائی کمیشن کی کوششوں سے ملائیشیا نے پاکستانی نرسوں کی بھرتی شروع کردی ہے، اوورسیز ایمپلائمنٹ کوآپریشن (او ای سی) کے ذریعے ملائیشیا میں پاکستانی نرسوں کو ملازمتوں کے مواقع مل رہے ہیں۔

# امریکہ میں چھوٹا نجی طیارہ کار پارکنگ سائٹ پر گر کر تباہ، تمام زخمی مسافر ہسپتال منتقل

واشنگٹن، 10 مارچ (یو این آئی) امریکی ریاست پنسلوانیا کی لنکاسٹر کاؤنٹی میں چھوٹا طیارہ پارکنگ میں گر کر تباہ ہوگیا جس کے نتیجے میں طیارے میں سوار 5 افراد زخمی ہوگئے، اور ایک درجن سے زائد گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کے مطابق مینہیم ٹاؤن شپ فائر کے سربراہ اسکاٹ لٹل نے نیوز کانفرنس میں بتایا کہ سنگل انجن والا بیچ کرافٹ بونینزا طیارہ مقامی وقت کے مطابق اتوار کی سہ پہر سہ پہر 3 بج کر 18 منٹ پر مینہیم ٹاؤن شپ میں برادران ولیج ریٹائرمنٹ کمیونٹی کی جائیداد پر گر کر تباہ ہوا، اسکاٹ لٹل کے مطابق جہاز میں 5 افراد سوار تھے جنہیں مقامی ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ طیارہ پارکنگ میں گرنے سے تقریباً ایک درجن کاروں کو نقصان پہنچا ہے، ریٹائرمنٹ کمیونٹی کی عمارت کو کوئی ساختی نقصان نہیں پہنچا اور زمین پر موجود کوئی بھی شخص زخمی نہیں ہوا۔ جائے وقوع کی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ طیارے کا ملبہ شعلوں اور سیاہ دھوئیں کی لپیٹ میں ہے، اسکاٹ لٹل کے مطابق آگ پر پانی کی وافر مقدار کا استعمال کرتے ہوئے قابو پا لیا گیا ہے۔ فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن کا کہنا ہے کہ وہ اس حادثے کی تحقیقات کرے گی، جو جنوری میں فضائی حادثے اور ملک بھر میں متعدد طیاروں کے حادثات کے بعد پیش آیا ہے۔ فلاڈیلفیا میں 31 جنوری کو ایک طبی طیارہ گر کر تباہ ہوگیا تھا جس کے نتیجے میں تمام 6 مسافر اور زمین پر موجود ایک شخص ہلاک ہوگیا تھا۔ نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ نے بتایا کہ وہ بھی تحقیقات کا آغاز کر رہا ہے اور حادثے کے مقام پر 'ایف اے اے' کے تفتیش کاروں کی طرف سے جمع کردہ دستاویزات اور ابتدائی جانچ کا جائزہ لے گا۔ ایئر ٹریفک کنٹرولر کے ساتھ ریڈیو گفتگو میں پائلٹ نے بتایا کہ طیارے کا دروازہ کھلا ہوا تھا، کنٹرولر نے پائلٹ کو حادثے سے چند لمحے پہلے 'کھینچنے' کی ہدایت کی۔ فلائٹ اویئر کے مطابق طیارے کو لنکاسٹر ایئرپورٹ سے روانہ ہونا تھا، جو جائے حادثہ کے شمال میں واقع ہے اور اوہائیو کے شہر اسپرنگ فیلڈ کی جانب جا رہا تھا۔ پنسلوانیا کے گورنر جوش شاپیرو نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ریاست پنسلوانیا کی پولیس مقامی فرسٹ رسپانڈرز کی مدد کر رہی ہے، دولت مشترکہ کے تمام وسائل دستیاب ہیں کیونکہ ردعمل جاری ہے۔ ایک عینی شاہد نے بتایا کہ طیارہ ٹیک آف کے کچھ دیر بعد گر کر تباہ ہوا۔ برائن پیکن نے سی این این کو بتایا کہ 'یہ بہت اونچائی پر تھا لیکن پھر یہ بائیں طرف گرنے لگا، اور اچانک اس نے بائیں طرف مڑتے ہوئے زمین کی جانب چھلانگ لگا دی۔

# امریکی کے پنسلوانیا میں چھوٹا طیارہ حادثے کا شکار، 5 افراد زخمی

نیویارک، 10 مارچ (یو این آئی) مقامی افسران نے بتایا کہ اتوار کے روز ایک چھوٹا طیارہ امریکہ کے پنسلوانیا کی ریاست لینکاسٹر کاؤنٹی میں ایک پارکنگ میں حادثے کا شکار ہوگیا، جس میں سوار پانچ افراد زخمی ہوگئے۔ افسران کے مطابق، طیارہ تقریباً تین بجکر 18 منٹ پر مشرقی وقت (2018 جی ایم ٹی) پر لینکاسٹر ہوائی اڈے کے قریب جنوب میں منہیم ٹاؤن شپ کے برادران گاؤں کی پارکنگ پر گرا۔ اتوار کی شام ایک پریس کانفرنس میں منہیم ٹاؤن شپ فائر ڈپارٹمنٹ کے ایک افسر نے بتایا کہ جہاز میں سوار تمام پانچ افراد زخمی ہوگئے اور انہیں مقامی اسپتالوں میں منتقل کردیا گیا۔ زمین پر کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ افسر نے مزید بتایا کہ حادثے میں پارکنگ میں موجود تقریباً ایک درجن گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔ جائے وقوعہ کی فوٹیج میں ملبے سے سیاہ دھواں اٹھتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جس میں کئی کاریں آگ کی زد میں آگئیں۔ ابھی تک حادثے کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی ہے اور فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن کا کہنا ہے کہ تحقیقات جاری ہیں۔

# دوسری جنگ عظیم میں فلپائن میں چھوڑے گئے' بے وطن افراد' کیلئے جاپانی شہریت کا موقع

ٹوکیو، 10 مارچ (یو این آئی) جاپانی حکومت دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کے 80 سال مکمل ہونے کے موقع پر جاپانی شہریوں کے ہاں پیدا ہونے والے اور فلپائن میں چھوڑے گئے' بے وطن افراد' کو اس موسم گرما میں جاپان مدعو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے 'اے این این' کی رپورٹ کے مطابق جاپانی حکومت انہیں معلومات جمع کرنے میں مدد دے گی، تاکہ وہ جاپانی شہریت لے سکیں، اور وزیراعظم شیگیرو ایشیبا کے ساتھ ان کے لیے ملاقاتوں کا انتظام بھی کرے گی۔ جاپان کی پارلیمنٹ کے ایوان بالا یعنی ہاؤس آف کونسلرز کی بجٹ کمیٹی کے اجلاس میں ایشیبا نے کہا کہ فلپائن ہجرت کرنے والے جاپانی شہریوں کے بچوں کے لیے جاپان کا دورہ کرنا اور جاپانی شہریوں کی قیمت پر اپنے اہل خانہ کی تلاش کرنا مکمل طور پر معقول ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس طرح کی ملاقاتوں سے جاپان کے خیالات ان تک پہنچنے کا موقع ملے گا تو میں ان کے ساتھ ملاقاتوں کا احساس کرنا چاہوں گا۔ 20ویں صدی کے آغاز سے بہت سے جاپانی لوگ فلپائن چلے گئے تھے، جنگ کے بعد مقامی طور پر جاپان مخالف جذبات میں اضافے کے ساتھ ان کے بہت سے بچوں نے اس حقیقت کو چھپایا کہ ان کے والدین جاپانی تھے، اور اس کے نتیجے میں وہ بے وطن ہوگئے۔ جاپانی حکومت تقریباً 10 بے وطن افراد کو مدعو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ مغربی جاپان کے ہیروشیما اور جنوبی جاپان کے اوکیناوا کے علاقوں سے فلپائن ہجرت کرنے والے جاپانی شہریوں کے ہاں پیدا ہوئے تھے۔ 10 یا اس سے زیادہ ایسے افراد ہیں، جن کے والدین اور بچوں کے تعلقات کو فلپائن میں ٹوکیو میں قائم ایک غیر سرکاری تنظیم 'فلپائن نکی جن لیگل سپورٹ سینٹر' کی جانب سے کی جانے والی تحقیقات سے ثابت کرنا مشکل رہا ہے۔ اگر وہ جاپان میں رہتے ہوئے اس بات کا ثبوت تلاش کر سکتے ہیں کہ ان کے والدین جاپانی تھے تو وہ ملک کی عدالتوں سے کہیں گے کہ وہ فیملی رجسٹر سسٹم میں ان کے نام شامل کریں، فلپائن میں جاپانیوں کی دوسری نسل کی عمر میں اضافہ ہوا ہے، کیونکہ جنگ کے خاتمے کو 80 سال گزر چکے ہیں۔ جاپانی حکومت کے مطابق اس نسل کے ایک ہزار 600 سے زائد افراد نے جاپانی شہریت اختیار کر لی ہے، پچھلے سال تک ان میں سے 50 سے زیادہ اپنی شہریت رجسٹر کرنے کی امید کر رہے تھے۔

# روس، چین اور ایران کی مشترکہ فوجی مشقوں پر انھیں کوئی پریشانی نہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 10 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ یوکرینی حکام کے ساتھ مذاکرات کے اچھے نتائج کی توقع ہے، امید ہے یوکرین کیساتھ معدنیات کا معاہدہ بھی طے پا جائے گا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق میڈیا سے گفتگو میں امریکی صدر کا کہنا تھا کہ روس پر محصولات عائد کرنے کے حوالے سے کافی چیزیں زیر غور ہیں۔ روس، چین اور ایران کی مشترکہ فوجی مشقوں کے حوالے سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اس معاملے پر انہیں کوئی پریشانی نہیں ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق کل یوکرین کا وفد سعودی عرب میں جنگ کے خاتمے کیلئے امریکی حکام سے مذاکرات کرے گا۔ واضح رہے کہ ایران، روس اور چین کی مشترکہ فوجی مشقیں ایرانی ساحلی علاقے چابہار میں کل سے شروع ہوں گی۔ رپورٹ کے مطابق ایرانی میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ ایران، روس اور چین کی مشترکہ فوجی مشقیں منگل سے چابہار بندرگاہ کے علاقے میں ہوں گی۔ مشقوں میں روسی، چینی اور ایرانی بحریہ کے جنگی جہاز اور معاون بحری جہاز حصہ لیں گے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق فوجی مشقوں کا مقصد ایران، روس اور چین کے درمیان کثیر الجہتی تعاون وسیع کرنا ہے۔

# ارجنٹینا میں طوفان سے مرنے والوں کی تعداد 15 ہوئی

بیونس آئرس، 10 مارچ (یو این آئی) ارجنٹینا کے جنوبی بندرگاہی شہر بہیا بلینکا میں آنے والے زبردست طوفان اور بارش سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 15 ہوگئی ہے۔ مقامی افسران نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ بہیا بلینکا کے میئر فیڈریکو سوسیلیس نے کہا کہ جمعہ کو شہر اور آس پاس کے قصبوں سے ٹکرانے والے طوفان کے بعد مختلف موسم سے متعلق واقعات کی وجہ سے ہلاکتوں کی تعداد اس سے بھی زیادہ ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام بیرونی سرگرمیاں معطل کردی گئی ہیں اور مقامی لوگوں کو گھروں میں رہنے کو کہا گیا ہے۔ بہیا بلینکا کی میونسپلٹی سے موصول ہونے والی تازہ ترین اطلاعات کے مطابق اب تک کم از کم 1,450 افراد کو نکالا جا چکا ہے، جب کہ 100 دیگر لاپتہ ہیں۔ ارجنٹینا حکومت نے دفاع کی وزارتوں کے ساتھ ہی صوبہ بیونس آئرس کی حکومت کو شامل کرتے ہوئے امداد اور انخلاء کی کارروائیوں کا انتظام کیا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جمعہ کو آنے والا طوفان شہر کی تاریخ کا سب سے شدید طوفان تھا اور اس کی وجہ سے ہوئی بارش نے مارچ 1933 میں قائم بارش کا ریکارڈ توڑ دیا۔

# تمباکو کے قوانین میں خامیاں آسٹریلوی بچوں کو کمزور بناتی ہیں: مطالعہ

سڈنی، 10 مارچ (یو این آئی) آسٹریلیا کی ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملک کے تمباکو کنٹرول قوانین میں اہم خامیوں کی وجہ سے بچے تمباکی خوردہ فروخت کا شکار ہو رہے ہیں۔ اتوار کو ڈرگ اینڈ الکحل ریویو کی ویب سائٹ پر شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق، تمباکو کی تشہیر، فروغ اور نفاذ پر پابندی کے قومی قوانین کے باوجود، کوئنز لینڈ یونیورسٹی کے محققین نے پایا کہ مختلف ریاستوں میں تمباکو کی فروخت کو کنٹرول کرنے والے قوانین میں تضادات ہیں، کچھ ریاستوں نے نابالغوں کو تمباکو کی فروخت کی اجازت دی ہے۔ یہ مارکیٹنگ کی حکمت عملیوں پر پابندیوں کی کمی کو بھی نمایاں کرتا ہے، جیسا کہ تمباکو فروشوں کی طرف سے گاہکوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے کھلونوں کی نمائشیں لگانا یا کھلونوں کی دکانوں میں تمباکو کی مصنوعات فروخت کرنا وغیرہ۔ مزید برآں، محققین نے کہا کہ تمباکو کے خوردہ فروشوں کی فروخت کے مقام پر کوئی ضابطہ نہیں ہے اور بچوں کو تمباکو کی فروخت اور مارکیٹنگ کے رابطے میں آنے سے بہتر طور پر بچانے کے لیے مضبوط قوانین کی ضرورت پر زور دیا۔ اس مطالعہ میں اہم خوردہ فروخت کی حکمت عملیوں کی نشاندہی کی گئی، جن کا استعمال تمباکو صنعت نوجوان مارکیٹ کو نشانہ بنانے اور فروغ دینے کے لئے کرتی ہے، جس میں اسنیکس، مٹھائیوں اور میٹھے مشروبات کے قریب سگریٹ کی نمائش، بچوں کے سامنے سگریٹ کے اشتہارات رکھنا، خوشبودار سگریٹ کا اشتہار اور نمائش اور سگریٹ کی سنگل اسٹک کی فروخت شامل ہے۔ مصنفین نے کہا کہ تمباکو اور بچوں کو راغب کرنے والی مصنوعات کی قربت نوجوانوں کو ان مصنوعات کی قبولیت کو تمباکو کے ساتھ جوڑنے کا باعث بن سکتی ہیں اور تمباکو کی مصنوعات کے صحت کے خطرات اور معمول کے بارے میں ان کی غلط فہمیوں کو تقویت دے سکتی ہے۔ انہوں نے بچوں کی مصنوعات کی فروخت سے تمباکو کی فروخت کو الگ کرنے کے لئے ریگولیٹری فرق کو ختم کرنے پر زور دیا۔

# ایران نے 11 لاکھ افغان مہاجرین کو ملک بدر کردیا

تہران، 10 مارچ (یو این آئی) ایران نے 11 لاکھ افغان مہاجرین کو ملک بدر کردیا اور کہا افغان مہاجرین کیلئے اب کوئی جگہ نہیں۔ تفصیلات کے مطابق ایران نے گیارہ لاکھ افغان مہاجرین کو ملک بدر کردیا، ایرانی وزیر داخلہ اسکندر مومنی نے کہا افغان مہاجرین کیلئے اب کوئی جگہ نہیں۔ اس لیے حکومت نے سخت اقدامات کرتے ہوئے سرحدوں کی نگرانی مزید بڑھادی ہے تاکہ غیر قانونی نقل و حرکت کو روکا جاسکے۔ اسکندر مومنی کا کہنا تھا کہ "ہم نے گزشتہ سال 1.1 ملین غیر ملکی شہریوں کو ملک بدر کیا ہے، لیکن بے دخل کیے جانے والوں میں سے 50 فیصد دوبارہ ایران میں داخل ہو چکے ہیں تاہم ایران کے پاس اب مزید تارکین وطن کی میزبانی کرنے کی صلاحیت نہیں ہے۔ افغانستان میں طالبان حکومت نے ایران اور پاکستان سے کہا ہے کہ افغان مہاجرین کی واپسی کو زبردستی کے بجائے ایک منظم طریقے سے انجام دیا جائے۔ وائس آف امریکہ کہتا ہے پاکستان اور ایران اب تک ستائیس لاکھ افغان مہاجرین کو ملک بدر کرچکے ہیں۔ خیال رہے حکومت پاکستان نے غیر قانونی، غیر ملکی اور افغان سٹیزن کارڈ ہولڈرز کو واپس بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے اور غیر قانونی مقیم اور افغان سٹیزن کارڈ ہولڈرز کو پاکستان چھوڑنے کی ڈیڈ لائن دے دی گئی۔ حکومت پاکستان کی جانب سے 31 مارچ تک ملک چھوڑنے کا حکم جاری کیا گیا ہے اور یقین دہانی کرائی گئی کہ انخلا کے دوران کسی سے بدسلوکی نہیں کی جائے گی۔

# اسرائیل نے یرغمالیوں کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے غزہ کی بجلی کی فراہمی منقطع کی

یروشلم، 10 مارچ (یو این آئی) اسرائیل نے اتوار کو اعلان کیا کہ وہ حماس پر قید کئے گئے افراد کی رہائی کے لیے دباؤ ڈالنے کے لئے غزہ پٹی کی بجلی کی سپلائی بند کر رہا ہے۔ اسرائیلی وزیر توانائی ایلی کوہن نے ایک ویڈیو بیان میں کہا کہ "میں نے ابھی ابھی غزہ کو بجلی کی فراہمی فوری طور پر بند کرنے کے حکم پر دستخط کیے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس قدم کا مقصد حماس پر دباؤ ڈالنا تھا کہ وہ غزہ میں اب تک یرغمال بنائے گئے افراد کو رہا کرے۔ اسرائیلی اعداد و شمار کے مطابق 59 یرغمالی ابھی بھی حماس کی تحویل میں ہیں جن میں سے تقریباً 24 کے زندہ ہونے کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ مسٹر کوہن نے کہا کہ "ہم تمام یرغمالیوں کی واپسی کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب ذرائع استعمال کریں گے اور اس بات کی ضمانت دیں گے کہ حماس (جنگ) کے اگلے دن غزہ میں نہیں رہے گا۔" وزیر توانائی نے عوامی سطح پر جاری کردہ ایک خط میں سرکاری ملکیت والی اسرائیل الیکٹرک کارپوریشن کو ہدایت کی کہ وہ غزہ کو بجلی کی فروخت بند کرے۔ ان کے ترجمان نے کہا کہ یہ حکم فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ واضح رہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان 2 مارچ کو ہونے والی جنگ بندی کا پہلا 42 روزہ مرحلہ ختم ہونے کے بعد سے اسرائیل نے غزہ کے لیے امدادی سامان بشمول خوراک کی ترسیل روک دی ہے۔ حماس کے افسران تین مرحلوں کی جنگ بندی کے نفاذ پر نظر رکھنے کے لیے مصری اور امریکی افسران کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں، جب کہ ایک اسرائیلی وفد کی پیر کو دوحہ کے لیے روانہ ہونے کی توقع ہے۔

# جرمنی کے متعدد ایئرپورٹس پر ملازمین کی ہڑتال، لاکھوں مسافر پریشان

برلن، 10 مارچ (یو این آئی) جرمنی میں 13 سے زائد بڑے ایئرپورٹس پر ملازمین کے احتجاج کا سلسلہ جاری ہے، احتجاج کے باعث فلائٹ آپریشن بری طرح متاثر ہے، جس کے سبب درجنوں فلائٹس منسوخ ہوگئی ہیں۔ غیر ملکی ذرائع کے مطابق ایئرپورٹس پر ملازمین گزشتہ روز سے 24 گھنٹے کی ہڑتال پر بیٹھے ہیں، جبکہ گراونڈ ہینڈلنگ کے علاوہ ایئرپورٹ سکیورٹی کا عملہ بھی ہڑتال میں شامل ہے۔ 10 سے زائد ہوائے اڈے بری طرح متاثر ہیں۔ جرمنی کے مصروف ترین ایئرپورٹ پر ہڑتال کے باعث یورپ سمیت دیگر ممالک جانے والے مسافر بری طرح متاثر ہیں۔ اطلاعات کے مطابق پانچ لاکھ 10 ہزار سے زائد مسافر متاثر ہوئے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اجرتوں کے تنازے کے درمیاں ہڑتال سے مسافروں کے سفر میں بہت زیادہ خلل پیدا ہوا ہے، ملازمین نے 8 فیصد تنخواہوں میں اضافے کا مطالبہ کیا ہے، ہڑتال کے باعث مسافر بسوں میں سفر کرنے پر مجبور ہیں۔ دوسری جانب جرمنی جانے کے خواہشمند پاکستانیوں کے لیے اہم خبر آگئی، جرمن قونصلیٹ کراچی نے اوقات کار تبدیل کردیے۔ رمضان المبارک میں جرمن قونصل خانے کراچی نے پاسپورٹ کلیکشن کے اوقات کار تبدیل کردیے۔ جرمن قونصلیٹ کراچی نے ایک ماہ کے لیے اوقاتِ کار میں تبدیلی کی، جس کے تحت پیر تا جمعرات قونصلیٹ کراچی سہ پہر ڈیڑھ بجے سے ڈھائی بجے تک پاسپورٹ کلیکشن کی سروسز فراہم کے گا۔ قونصل خانے نے رمضان المبارک میں پاسپورٹ کلیکشن کے اوقات کار تبدیلی کا نوٹیفکیشن جاری کردیا، اس کا مقصد روزے کے مہینے کے دوران زائرین کو سہولت فراہم کرنا ہے۔ توقع ہے کہ رمضان کے بعد باقاعدہ اوقات کار دوبارہ شروع ہو جائیں گے۔

☆☆

# جنوبی لبنان میں اسرائیلی فائرنگ سے لبنانی فوجی اور شہری زخمی

بیروت، 10 مارچ (یو این آئی) جنوبی لبنان میں کفرکیلا گاؤں کے شمالی دروازے کے قریب اسرائیلی فائرنگ میں اتوار کو ایک لبنانی فوجی اور ایک شہری زخمی ہوگئے۔ یہ اطلاع لبنان کے سرکاری ذرائع نے دی ہے۔ لبنان کی سرکاری خبر رساں ایجنسی (این این اے) نے بتایا کہ کفرکیلا میں فاطمہ گیٹ کے قریب اسرائیلی فورسز کی فائرنگ سے لبنانی فوج کا ایک فوجی زخمی ہوگیا۔ دریں اثنا، وزارت صحت سے منسلک پبلک ہیلتھ ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے تصدیق کی کہ کفرکیلا میں اسرائیلی فائرنگ سے ایک شہری شدید زخمی ہوا۔ این این اے کے مطابق ایک اور واقعہ سرحدی گاؤں بلیدہ میں پیش آیا جہاں اسکریپ میٹل اکٹھا کرنے والا شہری چھوٹا دھماکہ خیز ڈیوائس پھٹنے سے زخمی ہوگیا۔ اطلاعات کے مطابق زخمیوں کو نبطیہ کے ایک اسپتال لے جایا گیا جہاں ان کی حالت اب مستحکم ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 27 نومبر 2024 سے امریکہ اور فرانس کی ثالثی سے جنگ بندی کا معاہدہ نافذ العمل ہے، جس کے تحت لبنان میں اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان ایک سال سے زائد عرصے سے جاری جھڑپیں ختم ہوگئی ہیں۔ اس معاہدے میں لبنانی سرزمین سے مکمل اسرائیلی انخلاء کا مطالبہ کیا گیا ہے، لیکن اسرائیلی افواج 18 فروری کی ڈیڈ لائن کے بعد بھی لبنانی سرحد کے ساتھ پانچ اہم مقامات پر تعینات ہیں اور لبنان میں حملے جاری رکھے ہوئے ہیں، اور دعویٰ کیا ہے کہ ان کا مقصد حزب اللہ کی طرف سے لاحق خطرے کو بے اثر کرنا ہے۔

# آسنسول لائف لائن اسپتال پر لاعلاج میں لاپرواہی کا الزام مریض کے اہل خانہ کا احتجاج

آسنسول:10 مارچ (عوامی نیوز سروس) آسنسول کے لائف لائن اسپتال میں ایک مریض کے گھر والوں نے علاج میں لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ کیا اور الزام لگایا کہ مریض کا پائلس کے آپریشن کے لیے اسپتال میں 29 جنوری کو بھرتی کیا یکم فروری کو اپریشن ہوا مگر اسکے بعد مریض کی حالت بگڑتی گئی۔ان کی بیٹی پوجا پال کا الزام ہے کہ اسپتال میں ان کے والد کا مناسب علاج نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے ان کی حالت بگڑ گئی پوجا پال نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو بتایا کہ انکے والد بیڈ پر پڑے رہتے کسی سے کچھ بات نہیں کرتے نیند کا غلبہ رہتا جب مریض کی ایسی حالت کی رپورٹ لائف لائن اسپتال کے ڈاکٹر اور ذمہ داران سے کی گئی تو بتایا گیا کہ سوڈیم، پوٹاشیم اور خون کی کمی ہے کمزوری ہے اس لئے مریض بیڈ پر پڑے ہیں۔ آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائیں گے ڈاکٹروں اور اسپتال انچارج نے ہم لوگوں سے جھوٹ بولا پوجا پال نے کہا کہ لائف لائن اسپتال کے ڈاکٹروں کی عدم توجہی اور غیر مناسب علاج کی وجہ سے مریض کی حالت بگڑتی چلی گئی، اب جب اس نے اپنے والد کو چار فروری کو درگا پور کے مشن اسپتال لے گئی تو وہاں کے ڈاکٹروں نے بتایا کہ ان کے والد کو دو برین اسٹروک ہوئے ہیں اس کے بعد انہیں 5 فروری کو ائی کیو سٹی اسپتال درگا پور میں داخل کرایا گیا جہاں ان کے دماغ کا آپریشن کیا گیا پوجا پال نے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے والد کی یہ حالت لائف لائن اسپتال کی لاپرواہی سے ہوئی ہے۔اس لیے علاج کا سارا خرچ لائف لائن اسپتال کو برداشت کرنا پڑے گا، اس واقعے کے بعد دیگر مریضوں کے لواحقین نے بھی اسپتال انتظامیہ پر مناسب علاج نہ کرنے کا الزام لگایا۔ ان کا کہنا ہے کہ مریضوں کو طویل عرصے سے ہسپتال میں رکھا جا رہا ہے لیکن انہیں مناسب طبی امداد نہیں مل رہی پوجا پال نے بتایا کہ ایک معمولی آپریشن جسے لوگ گھر ہی میں کراتے ہیں انہوں نے کہا میں آج چالیس دنوں سے پریشان ہوں۔ وہیں اس معاملے پر لائف لائن اسپتال کے جی ایم آلوک مترا نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ مریض کے اہل خانہ نے خود ہی اپنی ذاتی بانڈ پر دستخط کر کے مریض کو اسپتال سے باہر لے گئے ہیں۔اب ان کی حالت کیسے خراب ہوئی یہ تحقیقات کا معاملہ ہے اگر کسی کو کوئی شکایت ہے تو وہ تحریری طور پر دے سکتا ہے جس پر غور کیا جائے گا انہوں نے کہا الزام قابل قبول نہیں ہے خرچ و دیگر مطالبے مناسب نہیں ہیں۔

# آسنسول میونسپل کارپوریشن کی طرف سے دی گئی بالٹی کوڑا کچرا رکھنے کے لیے ہے دیگر استعمال کے لئے نہیں

آسنسول:10 مارچ (عوامی نیوز سروس) ماحول کو صاف رکھنے اور آس پاس کے علاقوں اور گھروں میں کوڑے کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے آسنسول میونسپل کارپوریشن نے ہر وارڈ کے ہر گھر کو خشک اور گیلا کچرا رکھنے کے لیے دو دو پلاسٹک کی بالٹیاں فراہم کی تھیں، ایک نیلا اور ایک سبز رنگ کی بالٹی ہے لیکن دیکھا جا رہا ہے کہ بہت سارے لوگ ان بالٹیوں میں کوڑا کچرا رکھنے کے بجائے اسے آٹا، چاول اور پانی رکھنے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی لوگ کچرے کو پلاسٹک یا تھیلوں میں رکھ کر تالابوں یا نالوں کے کنارے یا پھر راستے اور سڑکوں کی طرف پھینکتے رہتے ہیں گیلا فضلہ بائیو ڈیگریڈیبل نامیاتی فضلہ ہے جو قدرتی طور پر گل سکتا ہے جبکہ خشک فضلہ غیر بایو ڈیگریڈیبل فضلہ ہے جو قدرتی طور پر گل نہیں سکتا ،کوڑا کرکٹ پھیلانا آلودگی کا باعث بنتا ہے جو کہ ماحولیات کے لیے ایک بڑا خطرہ ہے اور بہت سے ممالک میں تشویش کا باعث بن چکا ہے عوام کو آگاہ کرنا ہوگا آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 78 کے کاونسلر اشوک رودرا نے اس سلسلے میں کہا کہ کارپوریشن ہمیشہ لوگوں کی حفاظت اور اچھی صحت کے لیے کام کرتی ہے گیلا کچرا چوہوں اور کاکروچوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے کاکروچ میں کئی قسم کے بیکٹیریا کا ذخیرہ ہوتا ہے کاکروچ اسہال، ٹائیفائیڈ بخار، ہیضہ، دمہ اور الرجی وغیرہ جیسے مسائل کا باعث بھی بن سکتے ہیں چوہے طاعون جیسی بیماریاں لاتے ہیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے عوام کو بالٹی دی گئی ہے کہ وہ کچرا ادھر ادھر پھینکنے کی بجائے بالٹی میں رکھیں وارڈ 77 کے کونسلر گرومیت سنگھ نے کہا کہ عوام میں بیداری کی کمی ہے انہیں کچرا رکھنے کے لیے ایک بالٹی دی گئی ہے لیکن وہ اسے کسی اور کام کے لیے استعمال کر رہے ہیں جو مناسب نہیں لوگ اپنی ذمہ داری کو سمجھے بغیر جگہ جگہ کچرا پھینک دیتے ہیں جو پریشانی کا باعث بنتا ہے ۔عوام آگاہ ہو جائیں تو کچرے سے پھیلنے والی بیماری کو روکا جا سکتا ہے وارڈ 80 کے کونسلر راکیش شرما نے بتایا کہ عوام کو کتنی بار سمجھایا گیا ہے کہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کچرا رکھنے کے لیے جو بالٹیاں فراہم کی جاتی ہیں وہ کچرا رکھنے کے لیے استعمال کی جائیں نہ کہ چاول یا آٹا رکھنے کے لیے وہ کتنی بار اپنے وارڈ کے لوگوں کو اس بارے میں آگاہ کر چکے ہیں کچرے کے مسئلے سے نمٹنے کا مثالی طریقہ یہ ہے کہ معاشرے کا ہر فرد ذمہ داری قبول کرے اور کچرے کو صحیح طریقے سے ٹھکانے لگانے کی کوشش کرے گھر گھر کارپوریشن کے صفائی بندھو کوڑا لینے جاتے ہیں انہیں اسی بالٹی میں کوڑا دیں جو بالٹی کارپوریشن کی جانب سے دی گئی ہے کوڑا ادھر ادھر نا پھینکیں۔

## جموڈیہ میں پھر ہوا پینے کے پانی کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑکیں بلاک کر کے احتجاج

آسنسول:10 مارچ (عوامی نیوز سروس) یہ تیسری بار ہے جب جموڈیہ کے علاقے میں پینے کے صاف پانی کی مانگ کو لے کر طویل عرصے سے جاری احتجاج کیا گیا ہے گرمی نے دستک دیدی ہے گرمی شروع ہو چکی ہے اور ہلکی ہلکی ٹھنڈی اور گرم موسم کے درمیان پانی کی قلت پہلے ہی ظاہر ہو رہی ہے دریں اثناء علاقہ مکینوں نے جموڈیہ میں کئی مقامات پر احتجاج کرتے ہوئے سڑکیں بلاک کر کے پینے کے صاف پانی کا مطالبہ کرتے نظر آ رہے ہیں۔آج بینک پاڑہ، وارڈ نمبر 4، جموڈیہ کی خواتین نے نندی روڈ بلاک کر کے احتجاج کیا۔اس سے قبل منڈل پور کے وارڈ نمبر 6 کے چھوٹا براتولا علاقے میں مقامی لوگوں نے سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا تھا اور اس سے قبل جمعرات کو وارڈ نمبر 4 کی بائی پاس روڈ بلاک کر کے احتجاج کیا گیا تاہم یہ احتجاجی تحریک اس دور کے پینے کے پانی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے تھی۔ یہ تیسری بار ہے کہ مقامی لوگوں نے صاف پانی کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا ہے۔ایسا لگتا ہے کہ جموڈیہ کا علاقہ پانی کی قلت سے دوچار ہے اور یہاں کے اہلیان پانی کی مانگ کو لیکر آئے دن احتجاج کر رہے ہیں مظاہرین کا دعویٰ ہے کہ پی ایچ پی کی جانب سے فراہم کیا جانے والا پانی آلودہ ہے، نہ صرف یہ پینے کے قابل نہیں، بلکہ پینے سے بیمار ہونے کا بھی خدشہ ہے۔ پانی سے کیڑے نکل رہے ہیں۔ یہ پانی پینے سے علاقے کے لوگ بیمار ہو رہے ہیں۔اس لیے ان کا دعویٰ ہے کہ انہیں پینے کے صاف پانی کی فوری فراہمی کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑک بلاک کرنے پر مجبور کیا گیا۔ بنک پاڑہ کی خواتین نے بور کے چیئرمین سے موقع پر آ کر پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا یقین دلانے کا مطالبہ کیا۔آج کے احتجاج کی اطلاع ملتے ہی جمور یہ پولیس اسٹیشن اور بوروچیئرمین کے نمائندے جائے وقوعہ پر پہنچے۔انہوں نے بھی اس آلودہ پانی کا اعتراف کیا۔اور جب مقامی لوگوں نے فی الحال ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کرنے کا وعدہ کیا تو انہوں نے احتجاج ختم کر دیا۔

## آسنسول کے سابق میئر و بھاجپا لیڈر جتیندر تیواری نے آسنسول کی عدالت میں خود سپردگی کی

آسنسول:10 مارچ (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن کے سابق میئر اور بی جے پی لیڈر جتیندر تیواری نے پیر کو آسنسول کورٹ کے سی جی ایم کورٹ میں خود سپردگی کی ،ان کے ساتھ گوپی ناتھ پاترا نے بھی خود کو پیش کیا۔اس معاملے میں کل پانچ دفعہ لگائی گئی ہے اس معاملے پر سابق میئر و بی جے پی لیڈر نے موجود ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے کہا کچھ دن پہلے میں جموڈیہ کے درباڈنگا گھاٹ پمپ ہاؤس واٹر پروجکٹ میں جائزہ لینے گیا تھا اسی وقت کچھ سماج دشمن عناصر نے مجھ پر حملہ کیا اور الٹا میرے اوپر کیس ایف آئی آر بھی کر دیا۔ واٹر پمپ ہاؤس کے ایک اسٹاف کی جانب سے مجھ پر معاملہ کیا گیا ہے کہ میں نے دو موبائل چھین لیا اور ہنگامہ کیا، اس واقعے پر جتیندر تیواری نے کہا کہ وہ پمپ ہاؤس کے اردگرد سے اٹھائی جا رہی ریت اور حملہ کے وقت پانی کی سطح کی حالت دیکھنے گئے تھے۔ حملے کے بعد پمپ کے کارکنوں کی طرف سے تیواری اور گوپی ناتھ پاترا کے خلاف شکایت درج کرائی گئی تھی جس کے بعد انہوں نے عدالت میں آج خود سپردگی کی۔انہوں نے کہا کہ سارے لوگوں نے اس وقت دیکھا تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔ بالو مافیاؤں کا گروہ دربار نگر واٹر پمپ کے پاس ریت نکال رہے تھے تو جس سے دربار نگر کا واٹر پمپ متاثر ہو جائیگا۔ایسی صورت میں میں نے کہا تھا کہ ماہ اپریل سے جموڈیہ اور آسنسول کے لوگوں کو پانی کی بھاری قلت کا سامنا کرنا پڑے گا مگر اسوقت دیکھا جا رہا ہے کہ جموڈیہ کے علاقے میں اسی ماہ مارچ سے ہی پانی کا بحران شروع ہو گیا ہے۔میئر کے جو وارڈ ہیں وہاں کے لوگوں نے پانی کی قلت پر احتجاج کیا جو بوروچیئرمین ہیں انہوں نے بھی پانی قلت کی شکایت کی جتیندر تیواری نے کہا کہ جب میں میئر تھا تو پانی کے بحران کو حل کر دیا تھا مگر اسوقت پانی کی قلت دیکھی جا رہی ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے جو کام کیا تھا اسے برباد ہوتے یا نقصان ہوتے نہیں دیکھ سکتا، میں آسنسول جموڈیہ و دیگر حلقے کے عوام کے ساتھ ہوں اسکے لئے میرے اوپر معاملہ کیا جائے کیس ہو جیل جانے کی نوبت ہو تو سب قبول ہے، انہوں نے کہا کہ پانی کی قلت سے لوگ دوچار ہو رہے ہیں۔ اس موقعے پر آسنسول عدلیہ میں آسنسول وارڈ 29 کے کاونسلر گوربھ گپتا بھی موجود تھے۔

## سائن کلب نے باسودیب پور جماری ناک آؤٹ کرکٹ ٹورنامنٹ جیت لیا

آسنسول:10 مارچ (عوامی نیوز سروس) باسودیب پور جیموڑی ریجنل ترنمول کانگریس کے زیر اہتمام تیسرے سال کے ناک آؤٹ کرکٹ ٹورنامنٹ کا فائنل منعقد ہوا جس میں مہمان خصوصی بارہ بونی بیدھان سبھا کے نوجوان رہنما مکل اپادھیائے، سلان پور پنچایت کمیٹی کے صدر کیلاسپتی منڈل اور اس فائنل میں کل 16 ٹیموں نے حصہ لیا۔اور سریشبریا کلب نے جیتنے والی ٹیم کو ایک کپ اور مین آف دی سیریز سمیت کھلاڑیوں کو انعامات سے نوازا گیا۔آنے والے دنوں میں تمام علاقائی کمیٹیوں کو چاہئے کہ وہ اس طرح کے ٹورنامنٹ کا انعقاد کریں تا کہ نوجوانوں میں کھیل کو فروغ دیا جا سکے۔

## غوث بنگالہ کے مزار شریف میں مزمل حسین شہزادہ کی زیر سرپرستی رانی گنج بورو کی جانب سے چادر پوشی

آسنسول:10 مارچ (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن وارڈ 89 رانی گنج کے کاونسلر بورو 2 رانی گنج کے چیئرمین مزمل حسین شہزادہ کی زیر سرپرستی آج رانی گنج کے پیر بابا غوث بنگالہ کے مزار شریف میں چادر پوشی کی گئی، مزمل حسین شہزادہ بوروچیئرمین کے ساتھ بورو 2 رانی گنج کیا نجینئر کوشک سین گپتا، بڑا بابو دیوشش داس، کیشیئر گوتم پرمانک، کلرک دیپک گپتا، سوریت گنگولی، سہیلی مکھرجی، گنیش داس، درشن سنگھ، سائکیت دے، ارنوے گنگولی، انبر جن بنرجی، پپن راوت، سسر منڈل، ودیگر اسٹاف و ذمہ داران موجود تھے، اس موقعے پر بوروچیئرمین مزمل حسین شہزادہ نے کہا کہ پیر بابا کے عرس کے موقعے پر ہمارے بوروافس کے عملے علاقے کی صاف صفائی و دیگر خدمات مصروف تھے غوث بنگالہ کے عرس کے موقعے پر ہم لوگ چادر پوشی نہیں کر سکے اج بورو 2 رانی گنج کی جانب سے چادر پوشی کی جا رہی ہے ہم لوگ چادر پوشی کے موقعے پر پورے شہر و اطراف کی سلامتی امن سکون کے لئے دعا کئے ہیں۔ پورے ملک میں امن و امان بھائی چارگی کا ماحول برقرار رہے سب لوگ خوش و خرم رہے رمضان المبارک اور عید کی تیاریوں پر انہوں نے کہا کہ ماہ رمضان المبارک چل رہا ہے سب لوگو کو مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

## درگا پور میں منی بس اور ٹریلر کے درمیان تصادم سے 4 گھائل

آسنسول:10 مارچ (عوامی نیوز سروس) درگا پور سٹی سینٹر سے بس اسٹینڈ کی طرف جا رہی مسافر منی بس کا ڈرائیور پیر کی صبح درگا پور کوکو اوون پولیس اسٹیشن کے تحت ڈی پی ایل ایڈمنسٹریٹو بلڈنگ کے قریب بے قابو ہو گیا، منی بس کنٹرول کھو بیٹھی اور پہلے ایک ٹریلر اور پھر دوسری گاڑی سے ٹکرا گئی۔اس خوفناک حادثے نے علاقے میں افراتفری مچا دی اس حادثے میں ڈرائیور سمیت چار مسافر کے زخمی ہونے کی خبر ہے۔جن میں سے دو کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے درگا پور کوک اوون پولیس اسٹیشن اور ٹریفک گارڈ پولیس سونیا رائے اور اکاش کر موکا رموقع پر پہنچ گئے اور زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال بھیجا۔باقی مسافروں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد چھوڑ دیا گیا مقامی لوگوں کے مطابق بس کی رفتار بہت زیادہ تھی اور ڈرائیور کنٹرول کھو بیٹھا جس کے باعث حادثہ پیش آیا۔ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ پولیس نے بس ڈرائیور کو حراست میں لے لیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

## صفحہ اول کا بقیہ

**بقیہ:** چمپئن ٹرافی کا انوکھا

گیا۔مقامی لوگوں نے بتایا کہ ہاتھا پائی نے بعد میں بڑے جھڑپ کا روپ لے لیا جس کے بعد ایسا کہا جا رہا ہے کہ بلوائیوں نے دو عدد دکان اور دو کھڑی ہوئی گاڑیوں کو نذر آتش کر دیا۔ جب پولس نے آتے ہی انہیں رگیدا تو ان میں سے کچھ تو اپنا موٹر سائیل وہیں پھینک کر بھاگ کھڑے ہوئے۔لیکن پولس نے اپنی چوکسی دکھاتے ہوئے حالات کو قابو میں کر لیا۔اندور مضافات و اندور سٹی دونوں جگہوں سے پولس منگوا کر وہاں تعینات کیا گیا۔تا کہ ماحول پر سکون رہے۔حفاظت کے لئے اس مقام پر فوجی دستے کو بھی الرٹ رکھا گیا ہے۔

**بقیہ:** ووٹر لسٹ پر اٹھنے

چاہئے۔اس سے قبل ترنمول کانگریس کے سوگت رائے نے کہا کہ ووٹر لسٹ کے سلسلے میں دوسری ریاستوں میں بھی ایسا ہی کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جیسا ہریانہ اور آسام میں کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ مکمل جانچ پڑتال کے بعد ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کی جائے۔انہوں نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر ٹھیک طرح سے کام کریں تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔

ترنمول کانگریس کے کلیان بنرجی نے کہا کہ ناقص ووٹر لسٹ غیر قانونی ہیں اور ہمارے لیے تشویشناک ہے۔انہوں نے کہا کہ گجرات اور ہریانہ کے ووٹر بنگال آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند سالوں سے انتخابات شفاف نہیں ہو رہے۔

**بقیہ:** مدھیہ پردیش کے سیدھی

اسپتال میں پہنچایا۔لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا جبکہ حادثے کی جانچ کے لیے پولیس آگے کی کارروائی میں لگ گئی۔شروعاتی جانچ میں پتہ چلا ہے کہ تیز رفتار اور لاپروائی کی وجہ سے یہ خوفناک حادثہ پیش آیا۔بتایا جاتا ہے کہ گاڑی میں سوار لوگ میہر ماتا کا درشن کرنے کے لیے جا رہے تھے جہاں بچے کے منڈن کی رسم بھی ادا ہونے والی تھی۔اس سنگین حادثہ کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ نے جانچ کے حکم جاری کر دیے ہیں۔ پولیس نے ٹرک اور بس کے ڈرائیور کی ذمہ داری اور غلطی کی جانچ شروع کر دی ہے۔حادثہ پر اپنے غم کا اظہار کرتے ہوئے مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو نے 'ایکس' پر لکھا- "سیدھی ضلع کے تحت اوپنی گاؤں کے قریب دیر رات ایک ہولناک سڑک حادثے میں میہر ماتا کے درشن کرنے جا رہی مسافر گاڑی اور ٹرک کی خوفناک ٹکر میں 8 لوگوں کے مارے جانے کی افسوسناک خبر ملی ہے۔ میری تعزیت غمزدہ خاندان کے ساتھ ہے۔"وزیر اعلیٰ موہن یادو نے سڑک حادثے میں ہلاک لوگوں کے ورثا کو 2-2 لاکھ روپے معاوضہ کا اعلان کیا ہے۔

**بقیہ:** 5 سال بغیر کسی

آتش کر دی گئی جب پولس نے طلباء کو بری طرح سے روندا، جس کی وجہ سے بہت سارے طلباء شدید زخمی ہوئے اور شرجیل امام کے خلاف پولس نے انگنت جھوٹے الزامات عائد کر کے گرفتار کر لیا جن کے ساتھ دوسرے لوگ بھی تھے۔

**بقیہ:** شام کے عبوری

شہریوں کے قتل کی مذمت کی۔انہوں نے زوال پذیر حکومت کے باقی ماندہ اور ان کے غیر ملکی حامیوں کو مورد الزام ٹھہرایا اور کہا کہ جرائم میں ملوث تمام افراد کو بغیر کسی رعایت کے انصاف کا سامنا کرنا ہوگا۔الشارع نے شام کو تقسیم کرنے کی کسی بھی کوشش کی مذمت کی، غیر ملکی مداخلت یا اندرونی تنازعات کے خلاف وارننگ دی۔

انہوں نے کہا کہ "شام اپنے عوام کی مرضی اور اپنی فوج کی طاقت کے ساتھ متحد رہے گا۔"دریں اثنا، الشارع نے سول امن کے لیے ایک اعلیٰ کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا، جس کا کام ساحلی علاقے میں کمیونٹیز سے براہ راست رابطہ کرنا، ان کے خدشات کو دور کرنا اور استحکام کو یقینی بنانا ہے۔اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق وولکر ترک نے اتوار کے روز شام میں شہریوں کی ہلاکتوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے غیر جنگجوؤں کے قتل کی مکمل تحقیقات اور ذمہ داروں کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا۔مسٹر ترک نے ایک بیان میں کہا کہ "ہمیں خواتین اور بچوں سمیت پورے خاندانوں کے مارے جانے کی انتہائی پریشان کن اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ "انہوں نے قومی سطح پر ایک جامع اور قابل بھروسہ انصاف کے عمل کے قیام پر بھی زور دیا جو منصفانہ، جامعیت اور احتساب کو یقینی بنائے۔قابل غور ہے کہ شامی سکیورٹی فورسز اور دمشق میں نئی [؟][؟] حکومت کے مخالف مسلح گروپوں کے درمیان ساحلی صوبوں لاذقیہ اور طرطوس میں جمعرات کو پرتشدد جھڑپیں ہوئیں۔جمعہ کی رات اضافی فوج اور وزارت داخلہ کے یونٹ طرطوس اور لطاکیہ پہنچے۔ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان مقامی حکام نے کرفیو نافذ کر دیا۔ملک کی عبوری وزارت دفاع نے علاقے کی طرف جانے والی سڑکوں کو بند کرنے کا اعلان کیا۔

☆

## ایک ہی گھر میں ایک پریمی جوڑے کی لٹکتی لاشیں برآمد

آسنسول:10 مارچ (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان ضلع کے انڈال کے ایک گاؤں کے جنوبی حصے میں پولیس کمشنریٹ کے انڈال پولیس اسٹیشن سے ایک جوڑے کی لٹکتی ہوئی لاشیں ایک ویران گھر سے برآمد ہوئی جس کے گلے میں ڈور بندھی تھی واقعے کے بعد علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ذرائع کے مطابق جنوب انڈال گاؤں جورولی باؤری آباد کے علاقے میں ایک ویران مکان سے برآمد ہونے والے جوڑے کے نام 21 سالہ رینا باوڑی اور 20 سالہ شومین باوڑی ہیں ویران گھر کے اندر سے ان دو کو بیہوشی کی حالت میں ایک ہی گھر سے بچایا جاتا ہے بعد میں جب اسے بچا کر ہسپتال لایا گیا تو ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دے دیا مقامی اور پولیس ذرائع کے مطابق اسی علاقے کا رہائشی سمن باوڑی غیر شادی شدہ ہے لیکن رینا باوڑی شادی شدہ ہے دونوں کا غیر ازدواجی تعلق تھا پولیس کا اندازہ ہے کہ دونوں نے کشیدہ تعلقات کی وجہ سے خودکشی کی ہے اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور جوڑے کی لاش برآمد ہونے پر علاقے میں سوگ کا سایہ چھا گیا، اس کے ساتھ ہی علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا گاؤں پنچایت کے سربراہ انتت گھوش نے کہا کہ ایک واقعہ پیش آیا ہے انتت بابو کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ کشیدہ تعلقات کی وجہ سے ہوا یا اس کے پیچھے کچھ اور ہے یہ معاملہ پولیس کی جانچ میں واضح ہو جائے گا کہا جا رہا ہے کہ پولیس اہلکار نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

## آسنسول کا سات سالہ ننھا روزہ دار غلام محمد رضا نے اپنی زندگی کا پہلا 9 روزہ مکمل کیا اور پورے ماہ کا روزہ رکھنے کی پرعزم نیت کی

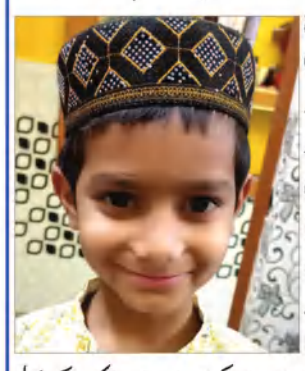

آسنسول: 10 مارچ (عوامی نیوز سروس) آسنسول ریلپار جہانگیری محلہ کے تاجر حافظ محمد ریاض الدین ایف سی جیولرس کی چھوٹی نسبتی بہن کے لخت جگر سات سالہ عزیزم غلام محمد رضا سلمہ نے اپنی زندگی کا پہلا روزہ رکھا اور اس ماہ مبارک کے پہلے عشرے کا 9 روزہ مکمل کیا اور پورے ماہ رمضان المبارک کا روزہ رکھنے کی پرعزم نیت کی ہے اس معصوم بچے کی ہمت حوصلے اور پرعزم ارادے و نیت کی پزیرائی کی جا رہی ہے اور سب لوگ مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کر رہے ہیں۔ اہل خانہ بالخصوص نانا نانی خالہ خالو ماما مامی و عزیز و اقارب رشتہ دار اس بچے کی اعلی سوچ اور دینی جذبے و جسارت کی ستائش کر رہے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ اس معصوم ننھے بچے کے روزے کو قبول فرمائے اور پورے مہینے کا روزہ رکھنے کی توفیق دے اور اسکے نیک جذبے کا خوب خوب اجر عطا فرماء اللہ پاک دونوں جہاں میں کامیاب و کامران رکھے امین ! بچے کا پورا گھرانہ دین دار ہے سب لوگ صوم وصلوت کے پابند ہیں۔

# چمپیئنز ٹرافی 2025: ورلڈ کپ کے بعد روہت شرما کے تمغے میں چمپیئنز ٹرافی کا اضافہ

## انڈیا کے کپل دیو، ایم ایس دھونی کے بعد روہت شرما تیسرے کامیاب ترین کپتان قرار دیئے گئے

دبئی، 10/ مارچ: انڈیا نے نیوزی لینڈ کو چار وکٹوں سے شکست دیکر چمپیئنز ٹرافی 2025 پر قبضہ کرلیا۔ پلیئر آف دی ٹورنامنٹ کا ایوارڈ روہت شرما اور مین آف دی ٹورنامنٹ کا ایوارڈ رویندر وچین کو ملا۔ نیوزی لینڈ نے بلے بازی میں پہل کی اور انڈیا کے خلاف ہر اہم ٹورنامنٹ کے فائنل میں جس انداز میں بکھرے ہوئے انداز میں بدترین کھیل کا مظاہرہ کیا اس کا تماشہ اس فائنل میں بھی دیکھنے کو ملا، شاید نیوزی لینڈ کے چند خاص کھلاڑیوں کو اپنے ملک سے زیادہ آئی پی ایل میں کھیلنے اور کروڑوں روپئے کمانے کی کوس اس قدر زیادہ ہے کہ وہ اپنے ملک کو ترجیح نہیں دیتے۔ صرف آسٹریلیا اور پاکستان کے ساتھ انڈیا کا اصل مقابلہ ہوتا ہے ورنہ نیوزی لینڈ، افغانستان، انگلینڈ، بنگلہ دیش، جنوبی افریقہ، ویسٹ انڈیز سب کی سب ایسی ٹیمیں ہیں جن کے کھلاڑی آئی پی ایل میں کھیلنے کی لالچ میں اپنے ملک سے وفا نہیں کرتے اور جہاں تک نیوزی لینڈ کا سوال ہے وہ اس معاملے میں صف اول ہے اور خاص طور پر کین ولیمسن کا کردار انتہائی گھناؤنا۔ اس فائنل میچ میں نیوزی لینڈ کے فیلڈروں کا کیچ چھوڑ دینا، گھٹیا گیند بازی کر کے انڈیا کی فتح کو یقینی بنانا اور اس انداز میں اپنی وکٹیں گنوا دینا جس پر تعجب ہوتا ہے کہ انٹرنیشنل لیول پر اس قسم کی حرکتوں پر کوئی میچ فکسنگ کی آواز نہیں اٹھاتا۔

اس ٹورنامنٹ میں آسٹریلیا اور پاکستان کو شکست ہوئی اور اس کی وجہ یہ نہیں کہ آسٹریلیا اور پاکستان نے خراب کھیلا یا جان بوجھ کر وکٹیں گنوا دیں بلکہ وہ کھیل نہ سکے پاکستان کے نام نہاد سپر اسٹار کھلاڑی بابر اعظم، محمد رضوان، شاہین آفریدی، حارث رؤف سب کے سب ناکام رہے اور پاکستان کو انڈیا۔ نیوزی لینڈ کے مقابلے میں شکست ہوئی اور بنگلہ دیش کے خلاف میچ بارش میں ں بہہ گیا۔ اس طرح سے پاکستان کا سفر اس چمپیئن ٹرافی سے بے حد ذلیل وخوار انداز میں ختم ہوا، لیکن پاکستان کے اسٹار کھلاڑی کھیل نہیں پائے اس وجہ سے انہیں شکست ہوئی لیکن انہوں میچ فروشی نہیں کی، بھلے ہی انہیں دہری شکست کے باعث ٹورنامنٹ سے آؤٹ ہو جانا پڑا اور کھلاڑیوں نے اپنے لوگوں کے طنز اور زہر میں ڈوبے تیر سہنے پڑے لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑنے والا، ان کھلاڑیوں کے عوض میں دوسرے کھلاڑیوں کو موقع دیا جائے گا یا یہ کھلاڑی اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کو دور کر کے پھر سے واپسی کر سکتے ہیں، ایک ٹورنامنٹ کی ناکامی سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔ جہاں تک آسٹریلیا کی بات کریں تو اسٹیو اسمتھ کی تعریف کرنا ہوگی کہ ٹیم میں شامل ہونے سے جب اسٹار کھلاڑیوں نے انکار کر دیا کہ انہیں خدشہ تھا کہ اگر پاکستان میں کھیلے تو ان پر اسی طرح سے دہشت گردانہ حملہ ہو سکتا ہے جس طرح سے کبھی 2007 میں سری لنکن کھلاڑیوں پر ہوا تھا اور کمار سنگا کارا، اینجیلو میتھیوز، سنت جے سوریہ، جیسے کھلاڑیوں کی جان جاتے جاتے بچی تھی اور اس کے عوض میں پاکستان 2006 سے 2016 تک غیر ملکی ٹیموں کی آمد سے محروم رہا۔ بہر کیف اس مرتبہ ٹیم کے اصل کپتان پیٹ کمینز، جوش ہنرلووڈ، مچل اسٹارک سمیت پانچ ریگولر بہترین اسٹار کھلاڑیوں نے ٹیم کا حصہ بننے سے انکار کر دیا، نتیجے میں اسٹیو اسمتھ نے کپتانی سنبھالی اور ٹیم کو کسی طرح سے سیمی فائنل میں پہنچایا۔ لیکن سیمی فائنل میں سخت مقابلہ میں سدا بہار وراٹ کوہلی کی آؤٹ اسٹانڈنگ پرفامنس کی بدولت آسٹریلیا کو شکست ہو گئی اور اسے ٹورنامنٹ سے آؤٹ ہونا پڑا اور اسٹیو اسمتھ نے اس شکست کے بعد ون ڈے کرکٹ انٹرنیشنل سے اپنے استعفیٰ کا اعلان کر دیا اس استعفیٰ کو اس کی ریٹائمنٹ سے جوڑا جائے۔ بنگلہ دیش کے چند کھلاڑیوں جیسے مستفیض الرحمان، تسکین احمد کا کردار بھی کین ولیمسن جیسا، افغانستان کے راشد خان، حشمت اللہ، محمد نبی سبھی اسٹار کھلاڑی ہیں لیکن آئی پی ایل کی وجہ سے انڈیا کے خلاف نہیں کھیلتے کیونکہ دولت سے مالا مال بی سی سی آئی نے سبھوں کو زر خرید کے طور پر باندھ رکھا ہے۔

اس چمپیئنز ٹرافی کا میزبانی اصل میں پاکستان کے بجائے یو اے ای میں کھیلنے کی ضجد منوالی جس سے پاکستان کو کھربو

ڈالر کا نقصان پہنچا۔ اور اس چمپیئن ٹرافی میں جہاں پاکستان کو مالی اعتبار سے زبردست نقصان اٹھانا پڑا وہیں میزبان ٹیم کو انتہائی ہزیمت اٹھانی پڑی بلکہ دو میچ جو بارش کی وجہ سے کھیلے نہ جا سکے ان دو میچوں کی ٹکٹوں کی قیمت بھی پاکستان کو واپس کرنا پڑا اور پاکستان کو اس چمپیئن ٹرافی 2025 کا جو نقصان مالی اور ذاتی طور پر اٹھانا پڑا وہ کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔

## ہاکی انڈیا کھلاڑیوں کو ساتویں سالانہ ایوارڈ سے نوازے گا

نئی دہلی، 10 مارچ (یو این آئی) ہاکی انڈیا سال 2024 میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے آٹھ زمروں کے مردوں اور خواتین کیٹگریز کے کھلاڑیوں کو ہفتہ کے روز اعزاز سے نوازے گا۔ ہاکی انڈیا نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ ہاکی انڈیا ساتویں سالانہ ایوارڈز کے لیے آٹھ زمروں کے 32 کھلاڑیوں کو 12 کروڑ روپے کی انعامی رقم پیش کرے گا۔ 15 مارچ کو ہونے والے پروگرام میں کھلاڑیوں کو انعامات سے نوازا جائے گا۔ ہاکی انڈیا کے سالانہ ایوارڈز 2024 کے لیے نامزد کردہ کھلاڑی اس طرح ہیں:- ہاکی انڈیا بلجیت سنگھ ایوارڈ 2024 کے گول کیپر کے لئے بیچو دیوی کھاریبام، کرشن بہادر پاٹھک، پی آر سریجیش اور سویتا کو نامزد کیا گیا ہے۔

ہاکی انڈیا پرگٹ سنگھ ایوارڈ برائے سال 2023 کے ڈیفنڈر کے لئے سنجے، امت روہیداس، ہرمن پریت سنگھ اور ادیتا کو۔

ہاکی انڈیا اجیت پال سنگھ ایوارڈ برائے مڈفیلڈر آف دی ایئر 2024 جرمن پریت سنگھ، ہاردک سنگھ، نیلکانتا شرما، اور سمت۔ ہاکی انڈیا کا دھنراج پلے ایوارڈ برائے فارورڈ آف دی ایئر 2024 لالریسامی، ابھیشیک، سکھجیت سنگھ اور نونیت کور کے لیے۔ ہاکی انڈیا اسونتا لاکرا ایوارڈ برائے ایمرجنگ پلیئر آف دی ایئر (خواتین - 21 سال سے کم عمر) بیوٹی ڈنگ ڈنگ، دیپکا، ویشنوی وٹھل پھالکے اور سنیلیتا ٹوپو۔ ہاکی انڈیا جوگراج سنگھ ایوارڈ (مرد-انڈر 21) ارشدیپ سنگھ، امیر علی، شردانند تیواری اور اربجیت سنگھ ہندل۔

بہترین خواتین کھلاڑی کے لئے ہاکی انڈیا بلبیر سنگھ سینئر ایوارڈ: سویتا پونیا، سلیمہ ٹیٹے، سنگیتا کماری اور نونیت کور۔ بہترین مرد کھلاڑی کے لئے انڈیا بلبیر سنگھ سینئر ایوارڈ: ابھیشیک، ہاردک سنگھ، ہرمن پریت سنگھ اور سکھجیت سنگھ نامزد ہیں۔ اس دوران اولمپک کا سی کا تمغہ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم اور گزشتہ سال ایشین چمپیئنز ٹرافی جیتنے والی مردوں اور خواتین کی ٹیموں کو بھی اعزاز سے نوازا جائے گا۔ جونیئر ایشیا کپ جیتنے والی مردوں اور خواتین کی ٹیموں کو بھی انعامات سے نوازا جائے گا۔ اس موقع پر ہاکی انڈیا کے صدر دلیپ ٹرکی نے کہا، "ہاکی انڈیا کے 7 ویں سالانہ ایوارڈز 2024 ہندوستانی ہاکی میں موجود غیر معمولی صلاحیتوں کا جشن ہے۔ یہ صرف انفرادی حصولیابیوں کو تسلیم کرنے کے بارے میں نہیں ہے بلکہ 2024 میں چمکنے والی ہندوستانی ہاکی کے اجتماعی جذبے کا احترام کرتا ہے۔ ہم بطور کمیونٹی ان کی محنت کی تعریف کرتے ہیں اور نئی نسل کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے پرجوش ہیں۔

## کبڈی تنازعہ 11: ویں جماعت کا طالب علم زخمی

تھوتھکوڈی، 10 مارچ (یو این آئی) تمل ناڈو کے تھوتھکوڈی ضلع میں سری ویلنتھم کے قریب کٹیمل پورم میں پیر کی صبح کبڈی کو لے کر ہوئے تنازعہ کی وجہ سے تین رکنی گروہ نے اسکول بس میں سوار 11 ویں جماعت کے طالب علم پر دن دہاڑے حملہ کر کے اسے شدید زخمی کر دیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ اریانایاگی پورم گاؤں کے رہنے والے ٹی دیویندرن (17) اپنے گاؤں سے ترونیل ویلی کے ہائر سیکنڈری اسکول میں پڑھائی کے لیے جا رہا تھا۔ اس کے بعد، صبح کے وقت ایک مسلح گروہ نے کٹیمل پورم علاقے میں بس کو روکا۔ گروہ نے دیویندرن کو بس سے باہر نکالا اور سب کے سامنے درانتی سے حملہ کر دیا۔ متاثرہ کے چیخنے کے بعد بھی خوف کی وجہ سے بس کے مسافروں اور راہگیروں نے مداخلت نہیں کی۔ طالب علم پر حملہ کرنے کے بعد گینگ موٹر سائیکل پر موقع سے فرار ہو گیا۔ طالب علم کے سر، ہاتھ، ٹانگوں اور پیٹ پر کئی جگہوں پر نشانات تھے۔ اسے فوری طور پر سری ویلنتھم کے سرکاری اسپتال لے جایا گیا اور پھر اسے ترونیلویلی گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں اس کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ اطلاع ملنے پر سری ویلنتھم کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رام کرشنن نے موقع پر پہنچ کر تفتیش کی۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ دیویندرن اور دوسرے گروپ کے درمیان کبڈی کھیلنے کو لے کر دشمنی تھی۔ دریں اثنا، ترونیلویلی گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال میں کشیدگی پھیل گئی کیونکہ متاثرہ کے رشتہ داروں کی بڑی تعداد جمع ہوئی اور حملہ میں ملوث حملہ آوروں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا۔ امن وامان برقرار رکھنے کے لیے اسپتال کے اندر اور اطراف میں پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ واقعے کا مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔

## بی سی سی آئی نے ڈبلیو پی ایل کمیٹی میں دیسائی اور کھنہ کو شامل کیا

ممبئی، 10 مارچ (یو این آئی) بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے آٹھ رکنی ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کمیٹی میں تبدیلیاں کی ہیں اور اس میں روہن گونس دیسائی اور دلشیر کھنہ کو شامل کیا ہے۔ بی سی سی آئی نے دیسائی کو ڈبلیو پی ایل کمیٹی میں نو منتخب اعزازی جوائنٹ سکریٹری کے طور پر شامل کیا ہے۔ اس دوران پربھتیج بھاٹیہ کی جگہ کھنہ کو پینل میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ تبدیلی پربھتیج بھاٹیہ کے بی سی سی آئی کے اعزازی خزانچی منتخب ہونے کے بعد ہوئی ہے۔ وہ پہلے ڈبلیو پی ایل کمیٹی کے رکن تھے۔ دیگر اہم ارکان میں آئی پی ایل کے چیئرمین ارون سنگھ دھومل، بی سی سی آئی کے نائب صدر راجیو شکلا، اعزازی خزانچی پربھتیج بھاٹیہ اور اعزازی جوائنٹ سکریٹری دیسائی شامل ہیں۔ پینل میں مدھومتی لیلے اور نئے رکن کھنہ بھی شامل ہیں۔ بی سی سی آئی نے کہا کہ یہ تقرریاں ڈبلیو پی ایل کے انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، اس کے ہموار کام اور ترقی کو یقینی بنانے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر کی گئی ہیں۔ دوبارہ تشکیل شدہ ڈبلیو پی ایل کمیٹی کی سربراہی بی سی سی آئی کے صدر راجر بنی کریں گے، جبکہ دیوجیت سائکیا کنوینر کے طور پر کام کریں گے۔

# پیرافینسنگ: ایک دلچسپ، متحرک اور تیز رفتار کھیل

نئی دہلی، 10 مارچ (یو این آئی) وہیل چیئر فینسنگ جسے پیرافینسنگ بھی کہا جاتا ہے، معذور کھلاڑیوں کے لیے فینسنگ کا ایک ورژن ہے۔ پیرافینسنگ ایک دلچسپ، متحرک اور تیز رفتار کھیل ہے جس میں وہیل چیئر فینسنگ کا پیرالمپک کے اصول وضوابط نافذ ہوتے ہیں۔ اسے دو کھلاڑی یا تو انفرادی ایونٹ کے طور پر یا پھر ٹیم کے حصے کے طور پر کھیلا جاتا ہے۔ وہیل چیئر فینسنگ جسے پیرافینسنگ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، پہلی مرتبہ 1953 میں پیرالمپک موومنٹ کے بانی سر لڈوگ گٹ مین نے متعارف کرایا تھا۔ 1960 میں، وہیل چیئر فینسنگ کا آغاز پیرالمپک پروگرام کے ایک حصے کے طور پر روم، اٹلی میں ہونے والے پہلے پیرالمپک کھیلوں میں ہوا۔

پیرافینسنگ کے قوانین میں بنیادی اصول وضوابط تلوار بازوں کے درمیان طے شدہ فاصلہ شامل ہوتا ہے۔ ان مقابلوں کا ہدف بالکل ویسا ہے جو قابل جسمانی مقابلے کے لیے ہوتا ہے۔ پیرافینسنگ مقابلے میں کھلاڑی وہیل چیئرز پر بیٹھ کر مقابلہ کرتے ہیں۔ اس میں کرسی کی نقل وحرکت محدود ہو جاتی ہے۔ پاؤں فوٹ ریسٹ پر ہونا لازمی ہوتا ہے اور تلوار باز کو بیٹھا رہنا ضروری ہے۔ کرسی کو سینٹرل بار سے 110 ڈگری کے زاویے پر لگا رہنا چاہیے۔ چونکہ کھلاڑی اپنے حریفوں کے چھونے سے بچنے کے لیے ڈکنگ، ہاف ٹرن اور جھکاؤ پر انحصار کرتے ہیں، اس لیے تلوار باز کبھی بھی سیٹ سے اوپر نہیں اٹھ سکتے۔ پانچ پچ اسکور کرنے والے پہلے تلوار باز کو فاتح قرار دیا جاتا ہے۔ کھلاڑی تین راؤنڈز میں سے بہترین کھیلتے ہیں۔ پیرافینسنگ مسابقتی شکل میں ہوتے ہیں جس میں ایک کھلاڑی کا دوسرے کھلاڑی سے مقابلہ ہوتا ہے۔ انفرادی اور ٹیم دونوں فارمیٹس میں مقابلہ بھی ہوتا ہے۔ آلات پیرافینسنگ میں فینسنگ لگانے کے تمام شعبوں کے لیے درکار اشیاء میں: ہتھیار، باڈی کارڈ، مقابلے کے لیے وہیل چیئر، اور وہیل چیئر کی فکسنگ کے لیے پسٹ (فینسنگ لگانے والی پٹی) پر استعمال ہونے والا فینسنگ کا فریم شامل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ، کپڑوں کی اشیاء میں ماسک، جیکٹ، دستانے، پینٹ، موزے، پتلون اور پلاسٹرون شامل ہیں۔ سیبر مقابلے کے لیے ماسک کی ہڈی کی ضرورت ہوتی ہے۔ خواتین کے لیے سینے کی حفاظت لازمی ہوتی ہے جبکہ مردوں کے لیے یہ ان کے اختیار میں ہوتا ہے۔

نگ مقابلوں میں درجہ بندی اس بات کا تعین کرتی ہے کہ کون سے کھلاڑی مقابلہ کرنے کے اہل ہیں اور کھلاڑیوں کو مقابلے کے لیے کس طرح یکجا کیا جاتا ہے۔ اگر کسی کھلاڑی میں پیرالمپک کی اہلیت کی خرابی ہے، تو کھلاڑی درجہ بندی کی تقرری کا اہل ہو سکتا ہے۔ ایک بار جب کوئی کھلاڑی علاقائی یا قومی سطح پر مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے تو کھلاڑی کو قومی درجہ بندی حاصل کرنی ہوتی ہے۔

وہیل چیئر کی فینس بین الاقوامی وہیل چیئر اور ایمپوٹی اسپورٹس فیڈریشن کے زیر انتظام آتی ہے جو بین الاقوامی پیرالمپک کمیٹی کی ایک فیڈریشن ہے، اور سمر پیرالمپک گیمز کے کھیلوں میں سے ایک ہے۔ پیرالمپک گیمز ہر 4 سال بعد مختلف ممالک میں منعقد ہوتے ہیں۔ کلاس اے زمرے میں شاندار موومنٹ اور اچھے توازن والے کھلاڑیوں کو شامل کیا جاتا ہے۔ کلاس بی زمروے میں ان کلاڑیوں کو جگہ دی جاتی ہے جن کھلاڑیوں کی ٹانگوں میں حرکت نہ ہو جبکہ کلاس سی زمرے میں ایسے کھلاڑی شامل ہوتے ہیں جن کے چاروں اعضاء میں معذوری ہو یعنی چاروں معذوری والے کھلاڑی۔ اعضاء کاٹنے، ریڑھ کی ہڈی کی چوٹیں اور دماغی فالج کے شکار مرد اور خواتین فوائل اپی (مرد اور خواتین) اور سیبر (مرد) مقابلوں میں مقابلہ کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔

فوائل، اپی اور سیبر، ہتھیار کی قسم کے لحاظ سے جسم کے مخصوص علاقوں پر پوائنٹس اسکور کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ تلوار بازوں کو معذوری کے کم سے کم معیار پر پورا اترنا ضروری ہے اور کھیل کی درجہ بندی کے قوانین کے تحت درجہ بندی کے قابل ہونا چاہیے۔ وہیل چیئر فینسنگ کو پیرالمپک موومنٹ کے بانی سر لڈوگ گٹ مین نے تیار کیا تھا۔ یہ اصل پیرالمپک کھیلوں میں سے ایک ہے جو 1960 میں روم، اٹلی میں پہلے کھیلوں میں پروگرام میں نمودار ہوا تھا۔ عالمی پیرافینسنگ کے طور پر، اس کھیل کا مقصد ہر ممکن حد تک جامع ہونا اور مختلف معذوری والے گروپوں کی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔

پیرافینسنگ کا بنیادی مقصد وہی ہے جو قابل جسمانی مقابلے کے لیے ہے۔ حریف کھلاڑی کے خلاف 15 پوائنٹس یعنی براہ راست خاتمے پر یا پانچ پوائنٹس یعنی ابتدائی پول پلے میں اسکور کرنے والا پہلا تلوار باز جیت جاتا ہے۔ ہر بار جب کوئی تلوار باز ہدف کے علاقے میں مخالف کو چھوتا ہے تو ایک پوائنٹ دیا جاتا ہے۔ براہ راست ایلیمینیشن میچ تین منٹ کے ادوار پر مشتمل ہوتے ہیں۔

پیرافینسنگ کے قوانین میں تلوار بازوں کے درمیان مقررہ فاصلہ شامل ہوتا ہے۔ اپی اور سیبر کے لیے فینسنگ کی پیمائش بیرونی کہنی اور فوائل کے لیے اندرونی بازو پر ہوتا ہے۔ فوائل اور سیبر مقابلوں کا ہدف بالکل وہی ہے جو قابل جسمانی مقابلے کے لیے ہے۔ اپی میں، ہدف کمر کے اوپر کی ہر چیز ہوتی ہے، جس میں کمر کے نیچے ایک کنڈکٹو ایپرن پہنا جاتا ہے تاکہ ان چھونے کو منسوخ کرنے میں مدد مل سکے۔ پاؤں فوٹ ریسٹ پر رہنے چاہئیں اور تلوار باز کو ہر وقت سیٹ سے رابطہ برقرار رکھنا چاہیے۔ کرسی کو اس فریم سے جڑا ہونا چاہیے جس کا مرکزی بار سے 110 ڈگری کا زاویہ ہو۔

معذوری کی درجہ بندی کی بنیاد پر مقابلے کے تین زمرے ہیں۔ اے، بی، اور سی، جس میں ہر زمرہ کم از کم "اے" سے لے کر انتہائی شدید "سی" تک معذوری کی ڈگری کی نشاندہی کرتا ہے۔ پیرالمپک کھیلوں کے لیے، مقابلوں میں صرف "اے" اور "بی" تلوار باز شامل ہوتے ہیں جن میں ہر گروپ کے لیے الگ الگ مقابلے ہوتے ہیں۔ پیرالمپک کھیلوں میں زمرہ سی کی فینسنگ لگانے کا مقابلہ نہیں ہوتا ہے۔ آئی ڈبلیو اے ایس کے لیے ایک سرکاری درجہ بندی کرنے والا ہر وہیل چیئر فینسر کے لیے مخصوص زمرے کا تعین کرتا ہے۔ ایتھلیٹ بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں زمرے کے مطابق مقابلہ کرتے ہیں، لیکن یو ایس ٹورنامنٹس میں مقابلے کے لیے زمروں کو یکجا کیا جاتا ہے۔

پیرافینسنگ کھیل کی ایک متحرک اور دلچسپ موافقت پذیر شکل ہے، جس میں وہیل چیئر کے استحکام اور تلوار بازوں کے درمیان ایک مقررہ فاصلہ فراہم کرنے کے لیے پسٹ سے منسلک فریم کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کوئی بھی کلب چند ترامیم کے ساتھ پیرافینسنگ کی پیشکش کر سکتا ہے۔ تربیتی مقاصد اور عام مقابلے کے لیے، قابل جسم والے تلوار باز وہیل چیئر سے فینسنگ لگا کر لڑائی کے شراکت دار کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔

فینسنگ لگانے کے بنیادی اصول معذور کھلاڑیوں کو بغیر کسی خاص سامان کے سکھائے جا سکتے ہیں۔ بین الاقوامی وہیل چیئر فینسنگ لگانا پیرالمپک گیمز کا ایک کھیل ہے۔ یہ بین الاقوامی وہیل چیئر اور امپوتی اسپورٹس فیڈریشن (آئی ڈبلیو اے ایس) کے زیر انتظام ہے جو بین الاقوامی پیرالمپک کمیٹی کا رکن ہے۔ ہر سال، یو ایس اے فینسنگ دو شمالی امریکی کپ میں پیرافینسنگ مقابلوں کے ساتھ ساتھ قابل جسمانی مقابلوں کے ساتھ ساتھ یو ایس اے فینسنگ پیرافینسنگ نیشنل چیمپئن شپ کی میزبانی کرتا ہے، جو عام طور پر ڈویژن I نیشنل چیمپئن شپ کے ساتھ مل کر منعقد ہوتا ہے۔

سال 2018 میں، آئی ڈبلیو اے ایس وہیل چیئر فینسنگ ایگزیکٹو کمیٹی نے وہیل چیئر فینسنگ کے تمام کھلاڑیوں، کوچوں اور ریفریوں کی رجسٹریشن اور لائسنسنگ کے لیے فیس متعارف کرانے پر اتفاق کیا۔ تمام کھلاڑیوں کو کسی بھی آئی ڈبلیو اے ایس مقابلے میں داخل ہونے سے پہلے رجسٹرڈ اور لائسنس یافتہ ہونا ضروری ہوتا ہے۔

وہیل چیئر فینسنگ ایک تازہ اور متحرک نئی شکل کا جشن منا رہی ہے کیونکہ یہ اسی سال سے 'ورلڈ پیرافینسنگ' میں دوبارہ برانڈ ہو رہی ہے۔ نیا نام معذور افراد کے وسیع میدان عمل کی عکاسی کرتا ہے جو دنیا بھر میں فینسنگ لگانے کی مشق کر رہے ہیں، اور بین الاقوامی فیڈریشن جس شمولیت کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

لفظ 'پیرا' معذوری کے کھیل کا منفرد مترادف بن گیا ہے جو بین الاقوامی پیرالمپک کمیٹی کے درجہ بندی ضابطے کی تعمیل کرتا ہے، دیگر گورننگ باڈیز کے ایک سلسلے کے ساتھ پہلے ہی آئی پی سی کے ذریعہ اس اصطلاح کو استعمال کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

ری برانڈنگ کے ساتھ، ورلڈ پیرافینسنگ کا مقصد وہیل چیئر کی فینسنگ کو دیگر معذور گروپوں تک بڑھانے کے لیے صحیح حالات پیدا کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ کھیل، جسے سر لڈوگ گٹمین نے 1950 کی دہائی میں بحالی کے مقاصد کے لیے استعمال کرنے کا آغاز کیا تھا، 1960 میں افتتاحی ایڈیشن کے بعد سے پیرالمپک گیمز میں کھیلا جا رہا ہے۔ وہیل چیئر فینسنگ کے ناقابل یقین پیرالمپک کھیل کا فروغ اور ترقی عالمی پیرافینسنگ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ اور اس کے اراکین، قومی فیڈریشنوں، کوچوں اور ریفریوں کی کمیونٹی کی مدد سے وہیل چیئر پر فینسنگ لگانا پیراباڈ لگانے کا ایک شعبہ بن جائے گا کیونکہ مزید فارمیٹس اور معذوری والے گروپ شامل کیے گئے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 11th March, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۱۱/ مارچ ۲۰۲۵ء

# چمپئنز ٹرافی پر قبضہ جمانے کے ایک دن بعد ہی روہت شرما کو ملی بری خبر، کپتانی تو چھوڑیے ٹیم سے بھی ہوئی چھٹی!

10/مارچ: ہندوستانی ٹیم نے 12 سال بعد ایک بار پھر چمپئنز ٹرافی پر قبضہ کر لیا ہے۔ روہت شرما کی کپتانی میں ہندوستانی ٹیم نے 9 مارچ کو کھیلے گئے سیمی فائنل مقابلے میں نیوزی لینڈ کو 4 وکٹ سے شکست دی۔ فائنل مقابلے میں کپتان روہت شرما نے 76 رنوں کی شاندار اننگ کھیلی اور اس کے لیے انھیں پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ اس تاریخی کامیابی کے محض ایک دن بعد روہت شرما کو بری خبر ملی ہے۔ آئی سی سی نے انھیں ایک خاص ٹیم کپتانی دینا تو چھوڑیے، اس ٹیم میں رکھنے کا بھی اہل نہیں سمجھا۔ دراصل آئی سی سی نے 'چمپئنز ٹرافی 2025' کے بہترین ٹیم کا انتخاب کیا ہے۔ اسی ٹیم سے روہت شرما کی چھٹی کر دی گئی ہے۔ جب عالمی کپ 2023 میں کھیلا گیا تھا، تو اس کے بعد عالمی کپ کی بہترین ٹیم بھی آئی سی سی نے بنائی تھی، جس میں ٹیم کی کمان روہت شرما کو ملی تھی۔ اس مرتبہ ایسا نہیں ہوا ہے۔ حالانکہ آئی سی سی نے 12 رکنی جو اسکواڈ منتخب کیا ہے، اس میں 6 ہندوستانی کھلاڑی شامل ہیں۔ دراصل روہت شرما کو اس وجہ سے ٹیم میں جگہ نہیں ملی کیونکہ فائنل سے قبل انھوں نے ٹورنامنٹ میں کوئی اچھی اننگ نہیں کھیلی تھی۔ پورے ٹورنامنٹ میں روہت نے 5 اننگز میں 180 رن ہی بنائے۔ ایسے میں بطور سلامی بلے باز ان کی جگہ ٹیم میں نہیں بن پائی۔ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ رن بنانے والے رچن رویندر اور افغانستان کے سلامی بلے باز ابراہیم زادران کو آئی سی سی کے 'بیسٹ الیون' کا سلامی بلے باز منتخب کیا گیا ہے۔ آئی سی سی نے اس ٹیم کی کپتانی نیوزی لینڈ کے جواں سال کپتان کچیل سینٹر کے سپرد کی ہے۔ سینٹر نے نہ صرف اپنی ٹیم کی بہترین قیادت کی، بلکہ ٹورنامنٹ میں 9 وکٹ بھی لیے۔ باقی کھلاڑیوں کی بات کریں تو اس میں ہندوستانی کھلاڑی وراٹ کوہلی، شریئس ایئر، کے ایل راہل، ورون چکرورتی اور محمد سمیع بھی شامل ہیں۔ اکشر پٹیل کو بطور بارہواں کھلاڑی منتخب کیا گیا ہے۔

# بی سی سی آئی نے چیمپئنز ٹرافی 2025 میں ہندوستانی ٹیم کی ناقابل شکست کارکردگی کو سراہا

ممبئی، 10 مارچ (یو این آئی) بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے پیر کو آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 میں ہندوستانی ٹیم کی شاندار جیت پر مبارکباد دی۔

بی سی سی آئی نے ہندوستانی ٹیم کے کپتان روہت شرما کی تعریف کی اور کہا کہ ان کی مثالی قیادت اور حکمت عملی نے ٹیم کو اس تاریخی کارنامے کو حاصل کرنے میں مدد دینے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ کپتان روہت کی متاثر کن اور مثالی قائدانہ صلاحیتوں نے ہندوستان کی فاتحانہ مہم میں فیصلہ کن کردار ادا کیا ہے۔ اور چیمپئنز ٹرافی جیتنا ایک غیر معمولی کامیابی ہے۔ ٹیم نے بے مثال مستقل مزاجی اور کردار کے ساتھ کھیلا ہے میں کپتان روہت شرما، ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اور پوری ٹیم کو ان کی تاریخی کامیابی پر مبارکباد دیتا ہوں۔ روہت کی ٹی 20 اور آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی دونوں خطاب جیتنے سے انہیں ہندوستان کے بہترین اور سب سے کامیاب کپتانوں میں شامل کر دیا اور ان کی قیادت میں ٹیم مزید مضبوط ہوئی ہے۔ بی سی سی آئی کے نائب صدر راجیو شکلا نے کہا، "آئی سی سی کا ٹائٹل جیتنا ہمیشہ ایک خاص کامیابی ہوتی ہے اور اس ٹیم نے اسے متاثر کن انداز میں حاصل کیا ہے۔ تجربہ اور جوانی کی توانائی کا ہموار امتزاج قابل ذکر رہا ہے اور یہ جیت ہندوستانی کرکٹ کی آنے والی نسلوں کے لیے ایک تحریک ہوگی۔

انہوں نے ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کے کردار کی بھی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کے نڈر انداز اور حکمت عملی نے اس فاتح ٹیم کو ہدف حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے اس بے مثال کامیابی پر کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف، سپورٹ اسٹاف اور سلیکشن کمیٹی کو مبارکباد دی۔

بی سی سی آئی کے صدر راجر بنی نے کہا، "گزشتہ سال ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی کامیابی کے بعد یہ جیت ہندوستانی کرکٹ کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے۔ ایک اور عالمی ٹورنامنٹ پر غلبہ حاصل کرنا

# ہیری بروک آئی پی ایل سے دستبردار

لندن، 10 مارچ (یو این آئی) انگلینڈ کے اسٹار بلے باز ہیری بروک نے بین الاقوامی کرکٹ پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے آئندہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) سے اپنا نام واپس لے لیا ہے۔ یہ مسلسل دوسری بار ہے جب وہ اس فرنچائز ٹورنامنٹ سے دستبردار ہوئے ہیں۔ انگلینڈ سے تعلق رکھنے والے 26 سالہ بروک نے سوشل میڈیا پر یہ معلومات شیئر کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس سال دہلی کیپٹلز کے لیے نہیں کھیلیں گے۔ انہوں نے لکھا، میں نے آنے والے آئی پی ایل سے اپنا نام واپس لینے کا بہت مشکل فیصلہ لیا ہے۔ میں دہلی کیپٹلس اور ان کے حامیوں سے غیر مشروط معافی مانگتا ہوں۔ مجھے کرکٹ بہت پسند ہے۔ "بچپن سے ہی میں نے اپنے ملک کے لئے کھیلنے کا خواب دیکھا تھا اور میں اس سطح پر اپنے پسندیدہ کھیل کو کھیلنے کا موقع پا کر بہت شکر گزار ہوں۔"

انہوں نے کہا، "میں نے اس فیصلے پر سنجیدگی سے غور کرنے کے لیے ان لوگوں کی رہنمائی میں وقت لیا ہے جن پر مجھے اعتماد ہے۔ یہ انگلینڈ کرکٹ کے لیے واقعی اہم وقت ہے اور میں آئندہ سیریز کی تیاری کے لیے پوری طرح پرعزم رہنا چاہتا ہوں۔ ایسا کرنے کے لیے، مجھے اپنے کیریئر کے اب تک کے مصروف ترین دور کے بعد ری چارج کرنے کے لیے وقت درکار ہے۔"

# محمڈن اور پنجاب ایف سی کا میچ 2-2 گول سے برابر

کولکاتا، (کشور بھارتی اسٹیڈیم) 10 مارچ: محمڈن اسپورٹنگ اور پنجاب ایف سی کے درمیان آئی ایس ایل کا آخری لیگ میچ 2-2 گول کی برابری پر ختم ہوا۔ جب محمڈن نے دو گول کھانے کے بعد دو گول اسکور کئے اور اس آخری میچ میں محمڈن نے اپنے کھیل سے بیحد محظوظ کیا اور اس سے امید پیدا ہو چلی کہ محمڈن آئندہ سیزن میں بہتر نتائج پیدا کرے گی۔ کھیل کے نویں منٹ اور 53 ویں منٹ کے گول سے محمڈن پیچھے ہوئی مگر مارک آندرے اور روبی ہانسڈا نے گول برابر کر دیا۔ محمڈن کے اس میچ میں فرینکا نے شروع سے آخر تک کھیل کا مظاہرہ کیا اور اس کے بہترین کھیل کی وجہ سے اسے مین آف دی میچ کا ایوارڈ بھی دیا گیا۔ محمڈن آئندہ سیزن میں یقیناً پورے گھن گھرج کے ساتھ واپس ہوگی۔

# چیئرمین پی سی بی کو 3 عہدوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا، شاہد آفریدی

10/مارچ: سابق ٹیسٹ کپتان شاہد خان آفریدی نے کہا ہے کہ چیمپئنز ٹرافی کی اختتامی تقریب میں آئی سی سی کا میزبان کو اسٹیج پر نہ بلانا بڑا سوال ہے، پی سی بی کے چیئرمین محسن نقوی کو اپنے تین عہدوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا، دورہ نیوزی لینڈ کے لیے محمد رضوان کو ٹی 20 ٹیم کا کپتان ہونا چاہیے تھا۔ عالمی شہرت یافتہ سابق آل راؤنڈر شاہد خان آفریدی نے شاہد آفریدی فاؤنڈیشن کے تحت مقامی ہوٹل میں منعقدہ تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میرٹ پر فیصلے نہیں ہوتے تو مسئلہ حل نہیں ہوتا۔ ان کا کہنا تھا کہ کھلاڑیوں کی واپسی کا کوئی طریقہ کار نہیں ہے، جنہیں ٹی 20 سے نکالا وہ مستقبل میں دوبارہ ٹی 20 کرکٹ میں ہونگے۔ شاہد آفریدی نے کہا کہ پی سی بی کا ہر چیئرمین سمجھتا ہے کہ میں سب کچھ ٹھیک کر دوں گا، چہرے کے ساتھ سسٹم کیوں بدلتا ہے، لگتا ہے ابھی تک کرکٹ آئی سی یو میں ہے، بڑے ایونٹ کی تیاری پھر سرجری کی بات کرتے ہیں، کو چز خود کو بچانے کے لیے کھلاڑیوں پر الزامات لگاتے ہیں۔

رمضان کریم
10
ختم سحری 4:28
وقت افطار 5:49
رمضان میں افطار اور سحری میں لذت والا کیک استعمال کریں
باپوجی کیک
ہر جگہ دستیاب ہے
باپوجی کیک کھاتے وقت (R) نشان مارکہ کے علاوہ نیز ہوڑہ بیکری باپوجی پرائیویٹ لمیٹیڈ مارکہ ضرور دیکھ کر خریدیں۔

کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس
حج پیکج
زیارت پیکج
عمرہ پیکج
OUR SERVICES
HAJ PACKAGE, UMRAH PACKAGE,
ZIYARAT PACKAGE
INTERNATIONAL & DOMESTIC PACKAGE
TICKET, VISA, FOREX, CAR RENTAL,
MANPOWER CONSULTANT
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD.
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India
MOB: 9830146833 | 9330689678 | 7896414910 | 033-22836018
NORTH EAST BRANCH OFFICE : H. No.33, Elora Upa Path, Hatigoan
Beltola, Sanjogi Path (Abdul Hamid Residence, Guwahati, Assam (Pin - 781038)
HEAD OFFICE : 209, AJ.C. BOSE ROAD, KARNANI ESTATE
1st, Floor Office No.6, Kolkata-700 017
E-mail:ktt_in@hotmail.com | kttguw@gmail.com • Website : www.kolkatatours.net

HRH. Prince Dr. M. A. Ali
Congratulates
HOWRAH PILKHANA UNITED CLUB
SHAHJAHAN ACADEMY
RATION KIT DISTRIBUTION
Chief Guest: Sri Bishop Sarkar, DCP North, Howrah Police Commissioner
Jersey Sarparasti: Al-Haj Moulana Abdul Hamid Habibi, Imam of Karbala Jama Masjid (Pilkhana)
Chief Guest: Sri Gautam Chowdhury, MLA of North Howrah
Sk. Sikandar (Founder of Shahjahan Academy, General Secretary of HPUC)
Guest of Honour's: Abdul Gaffar (ACP), Suphip Singh (OC), Mushrat Khanam
Sk. Sabir (President of HPUC)

Sk. Sikandar founder of Shahjahan Academy & Howrah Pilkhana United club .For distributing 650 Ration kits to needy people

TAJUSHSHARIAH
Tours & Travels
UMRAH
IRAQ
ZIYARAT
EMI Facility Available
15 DAYS
BOOKING NOW
Mohammed Zahid Qadri
8420257905, 8274862547
Hafiz. Ashique : 7003663686
Alam Qadri : 8981177902
Package 2025-26
Jan/February /April
1,10000
Booking Amount
Rs : 50,000
UMRAH PACKAGE INCLUDES
* LUGGAGE BAG, HAND BAG
* HOTEL ACCOMODATION
* NEAR HARAM SHARIF
* HOTEL MAKKAH SHARIF 300MT TO 400MT
* HOTEL MADINA SHARIF 100MT TO 150 MT
* ZIYARAT OF MAKKAH & MADINA SHARIF
LAUNDRY, FREE WI FI
5LT ZAM ZAM
چلو مدینہ چلو
عید میلاد النبی ﷺ منانے 2025
Booking Now
1,00,000
Booking Amount
Rs : 40,000
KOLKATA TO KOLKATA
JAN / FEB / APRIL / MAY-2025
IRAQ ZIYARAT
10 DAYS
Rs. 1,10,000
چلو بغداد چلو گیارہویں شریف منانے 2025
Booking Amount : 50,000/-
BAGHDAD SHARIF 6 night
KARBALA SHARIF - 2 night
NAJAF SHARIF- 2 night
Booking Now
1,00,000
Booking Amount
Rs : 40,000
G-129, DHANKHETI LANE, GARDEN REACH, KOLKATA - 700024
NEAR DHANKHETI JAMA MASJID

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804